باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Reg # 190-C

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | ہفتہ 3 اکتوبر 2026ء | 20 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 228

حکومت اپوزیشن مذاکرات کا پہلا دور گرما گرمی میں ختم، آج دوبارہ بیٹھک ہوگی، وفاق پر چڑھائی نہیں کرنے دینگے، حکومتیں

لانگ مارچ، دھمکیاں دینا اور اڈیالہ جیل پر حملے کی بات کرنا درست نہیں، مذاکرات میں لچک کا مظاہرہ صرف حکومت نہیں بلکہ اپوزیشن کو بھی کرنا ہوگا۔ اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے فریقین پر افہام وتفہیم کے ساتھ آگے بڑھنے پر زور دیا

اسلام آباد: پر چڑھائی کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی، حکومت کا اپوزیشن سے باضابطہ طور پر لانگ مارچ ملتوی یا منسوخ کرنے کا مطالبہ، عدالتیں اپنا کام کررہی ہیں اور لانگ مارچ سے متعلق عدالتی فیصلوں پر عمل کروایا جائے گا، رانا ثنا اللہ

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات (آج) ہفتہ کو دوبجے دوبارہ ہونگے۔ مذاکرات پارلیمنٹ ہاؤس میں اسپیکر چیمبر میں، اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کی زیر صدارت ہوئے۔ حکومتی وفد میں طارق چوہدری، گیس نقوی،

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ریگولیٹری اصلاحات ناگزیر ہیں

شہباز شریف

پاکستانی زرعی اجناس کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستانی زرعی اجناس کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، شہباز شریف جزیرہ فعلم کی ہدایت اور متعلقہ وزارتوں اور محکموں کی کاوشوں سے ماہیٹیلیا میں پاکستانی چاول کی برآمد میں اضافہ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ورگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان میں اصلاحات کے ذریعے اسے جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے، اسی طرز پر دیگر ریگولیٹری اداروں میں بھی اصلاحات لائی جائیں، اجلاس میں ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ریگولیٹری اصلاحات ناگزیر ہیں، حکومت کاروبار دوستی اور سہولت کو ترجیح دے رہی ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ریگولیٹری اصلاحات کے حوالے سے

ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں کاروبار میں آسانی، سرمایہ کاری کے فروغ اور ریگولیٹری نظام کو مؤثر بنانے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق حکومت اور اپوزیشن کے نمائندوں کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قوم کی غیر متزلزل حمایت کیساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے تیار ہیں، فیلڈ مارشل

انتشار آئی ایس پی آر سے نمٹا جائیگا

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم، سعودی عرب سے اظہار یکجہتی اور حرمین شریفین کے تحفظ و تقدس کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ ضروری ہے عوام کے ساتھ دہشتگردی کی دوجہات پر مؤثر انسداد کاری اور بیانیے پر کام کیا جائے

افغانستان سے ہونے والی دہشتگردی کے خلاف مارگیلہ کارروائیاں پاکستان کا دفاعی حق ہیں، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ذہنی کارروائیوں کے ساتھ بہترین انتظامی اور گورننس کے اقدامات ناگزیر ہیں، مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کیا جائے، راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس میں واضح کیا گیا ہے کہ کسی بھی جواز پر ترنوالہ انتشار یا 9 مئی جیسے حالات پیدا کرنے کی کسی بھی کوشش سے نمٹا جائے گا، افغانستان سے ہونے والی دہشتگردی کے خلاف مارگیلہ کارروائیاں پاکستان کا دفاعی حق ہیں، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ذہنی کارروائیوں کے ساتھ بہترین انتظامی اور گورننس کے اقدامات ناگزیر ہیں، مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کیا جائے، قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، پاک فوج کے شہید تمام تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیر صدارت 277 ویں کور کمانڈرز کانفرنس کا اجلاس ہوا جس شرکا کے شہدا کی بے مثال قربانیوں کو

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور جرمنی کے درمیان کثیر الجہتی شعبہ جات میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کیا جائے گا، صدر مملکت

فرینک والٹر اسٹائن مائر اور جرمنی کے صدر ڈاکٹر زرداری نے دفاعی جمہوریہ جرمنی کے صدر ڈاکٹر

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملائیشیا کو پاکستانی چاول کی برآمد میں 70 ہزار میٹرک ٹن اضافی ضرورت

اکتوبر سے دسمبر 2026 کے دوران اضافی مقدار میں پاکستانی چاول ملائیشیا برآمد کیے جائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت اور متعلقہ وزارتوں و محکموں کی مؤثر سفارتی و تجارتی کاوشوں کے نتیجے میں ملائیشیا کو پاکستانی چاول کی سالانہ برآمدی ضرورت میں

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مذاکرات سے معاملات طے ہو سکتے ہیں، رانا ثنا اللہ

لانگ مارچ اور انتشار کسی مسئلے کا حل نہیں، مشیر وزیر اعظم کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد: (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کو لانگ مارچ اور دھرنا دینا ہے تو دے لیکن اسلام آباد کی طرف نہ آئے، لانگ مارچ اور

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول سبسڈی اور گیس واجبات حکومت اور آئی ایم ایف میں ڈیڈ لاک ختم

آئی ایم ایف ایڈوائزری پوسٹ کی ختم کرنے پر بضد، حکومت کا موٹر سائیکل اور چھوٹی گاڑیوں کے کارکان کے لیے فیول ریلیف کیمپ فوری طور پر ختم کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان پیٹرولیم سبسڈی ختم کرنے کے قابل وصول واجبات کے مطابق پیٹرول پر فیول ریلیف ایکسپورٹ اور کیس کمپنیوں کے مطابق مذاکرات پر اختلاف برقرار ہے۔ ذرائع کے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا معاشی اصلاحات پر عملدرآمد کرنے کا فیصلہ ورلڈ بینک سے تعاون الفاق

اصلاحات کے ڈیزائن کے عملی نفاذ کی جانب منتقلی جیسے اقدامات ہونے چاہئیں، معیشت، سرمایہ کاری، روزگار اور کاروباری سرگرمیوں میں واضح بہتری آئے گی، ڈھانچہ جاتی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت معاشی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران سمجھداری کا مظاہرہ کرے ورنہ زیادہ دیر موجود نہیں رہے گا، ٹرمپ

امریکی صدر تہران کی جانب سے امریکا کے ساتھ معاہدے پر رضامندی نہ ہونے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو خبردار کرتے ہوئے تہران کی جانب سے امریکا کے ساتھ معاہدے پر رضامندی نہ ہونے کی

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مدینہ منورہ میں بجلی کے نظام پر حملہ، خلیجی و اسلامی ممالک کی شدید مذمت

سعودی عرب کی سلامتی فطری سلامتی اور تمام خلیجی تعاون کونسل کے اجتماعی سلامتی کے نظام کا لازمی حصہ ہے، قطر

مدینہ منورہ قطر (این این آئی) تمام خلیجی و اسلامی ممالک مقدس شہر مدینہ منورہ میں شہری تنصیبات اور حساس نوعیت کے یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب کے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امارات کا اسرائیل کی پرواز میں چاقو حملے کی تحقیقات کا حکم

تحقیقات میں واقعے کے حالات اور اس کے پس پردہ محرکات کا جائزہ لیا جائے گا، رپورٹ

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات کے اماراتی جنرل ڈائریکٹر سیویل المسمی نے فلائی دبئی کی دبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف کاروبار میں آسانی کے لیے ریگولیٹری اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

شہریوں کے آئینی حقوق و اختیارات کا تحفظ یقینی بنائیں، بلاول بھٹو زرداری

عوامی نمائندے اپنے انتخابی حلقوں میں بلاتفریق اس خاموش اکثریت کی آواز بنیں جو اپنے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کی خاطر خود پر بھروسا نہیں کرسکتی

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوریت محض انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہوری حکمرانی، اجتماعی ذمہ داری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، پاک فوج کے شہید تمام تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیر

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر داخلہ محسن نقوی کی اسپیکر ایاز صادق سے ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان مذاکرات کے متوقع دور سے قبل سیاسی ماحول میں تبدیلی آگئی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق سے ملاقات کی، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارتی بارڈر سکیورٹی فورسز کی فائرنگ، 2 نہتے پاکستانی شہری شہید

شہید ہونے والوں میں عظمت رسول اور محسن جٹ کا تعلق جٹاں والی حویلی لدھڑ سے ہے

اسلام آباد (این این آئی) بھارتی بارڈر سکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے 2 نہتے پاکستانی شہری شہید ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق لدھڑ کاؤس کے 3 پاکستانی شہری قریب 3 پاکستانی شہریوں پر فائرنگ کردی جس

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈی جی آئی ایس پی آر نے پی ٹی آئی حکومت کو واضح پیغام دیا ہے کہ اب ایسا نہیں چلے گا، وزیر دفاع

ڈی جی آئی ایس پی آر نے پی ٹی آئی حکومت کیخلاف چارج شیٹ پڑھ کر سنائی، خواجہ آصف کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے گزشتہ روز اپنی پریس کانفرنس کے دوران پی ٹی آئی حکومت کی خوفناک تصویر پیش کی، وزیر دفاع نے پاک بھارت بین الاقوامی سرحد قصور کے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کے قریب فوجی طاقت بڑھانے کیلئے 3 امریکی طیارہ بردار بحری جہاز تعینات

ہزار امریکی فوجیوں کے علاوہ مزید ہزاروں ہوابازوں کا بحرالکاہل اور بحر ہند میں تعینات کیے جانے کا امکان

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے ایران کے قریب طیارہ بردار بحری بیڑا اور 2000 مزید میرینز متعین

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی ہاکی چیک پاکستانی عملے کے 4 ارکان بحفاظت وطن واپس

تین پاکستانی عملے کے ارکان مرحوم رفیع اللہ خان، مرحوم سید کاشف عباس اور مرحوم محمود الحق انصاری کے جسد خاکی پاکستان واپس لائے جارہے ہیں، وزیر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) صومالیہ کے ساحل کے قریب پانی چیک ہونے والے اہم وفی آئی 2 کے پاکستانی عملے کے 4 ارکان کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔ جوائنٹ سوشل رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ وزارت خارجہ اور بیڑے میں

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو کی سیاسی مذاکرات کا فی الحال مقدم، اپوزیشن سے لانگ مارچ غیر مشروط ختم کرنے کی امید

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ سیاسی مسائل کے سیاسی حل کے لیے حکومت کی جانب سے اپوزیشن کے ساتھ مشترکہ طور پر سیاسی بات چیت کرنے کی پیپلز پارٹی کی تجویز کو قبول کرنا خوش آئند

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کرک میں گیس لنکشن کرتے ہوئے دھماکہ، مکان کا ایک حصہ منہدم، 4 افراد جاں بحق

کرک (نیوز ایجنسی) خیبر پختونخوا میں کرک کے علاقے سیدہ میں گیس کنکشن کے کام کے دوران گھر میں دھماکہ ہوگیا، 4 افراد جاں بحق ہوگئے، ریسکیو حکام کے مطابق گیس کے دھماکے سے عمارت کا ایک حصہ منہدم ہوگیا، دھماکے کے نتیجے میں 5 افراد

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران سے متعلق ٹرمپ کی پالیسی سے 71 فیصد امریکی ناراض، 69 فیصد نے جنگ کو غیر ضروری قرار دیدیا

جنگ کے نتیجے میں ایٹمی تنصیبات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کے سوا کئی اثرات نہیں ہوئے، ڈیموکریٹک پارٹی کی قیادت کا مطالبہ

تہران (این این آئی) 10 میں سے 7 امریکی ووٹرز کی رائے میں ایران کے ساتھ جنگ کے نتیجے میں ایٹمی تنصیبات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کے سوا کوئی اثرات نہیں ہوئے، ڈیموکریٹک پارٹی کی قیادت کا مطالبہ کرتے ہیں کہ ایران کے ساتھ جنگ فوری طور پر ختم کی جائے، ایران کے ساتھ جنگ کے حوالے سے امریکی عوام کی رائے میں ایران کے ساتھ جنگ کے حوالے سے امریکی عوام کی رائے میں

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تحریک تحفظ آئین کی اے پی سی کی دعوت قبول، گورنر راج یا ایمرجنسی کی مخالفت کریں گے، حافظ نعیم

جماعت لانگ مارچ اہل ہے، اتحادیوں کے ساتھ حکومت سے ملے جارہے ہیں، اب لچک نہیں رہے پھنسے ہیں، سینیٹر گروپ

تحفظ آئین پاکستان اور اصلاحات اسٹاف کے حوالے سے منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس کے دوران اسلام آباد میں ملاقات ہوئی جس میں ملک کی سیاسی، امن وامان اور معاشی صورتحال پر تبادلہ

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا اکاؤنٹس نظام میں 60 فیصد

کابینہ کے 27 اگست 2024 کے فیصلے کی روشنی میں آسانیوں کے خاتمے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی بروایات بھی جاری کردی گئی ہیں، کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس (سی جی اے) نے وفاقی کابینہ کے 27 اگست 2024 کے فیصلے کی روشنی میں 60 فیصد

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ اورنگزیب ورلڈ بینک کے وفد سے ملاقات کررہے ہیں



راولپنڈی: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر 27 کور کمانڈرز کانفرنس کی صدارت کررہے ہیں

امریکہ اور ایران ہے اپنے عوام کی بہتری اور ملکی ترقی پر توجہ دیں، ڈار

دونوں فریقین سے کہا تھا کہ وہ جہاں چاہیں مذاکرات کریں، پاکستان کا مقصد صرف یہ ہے کہ دونوں فریق صلح صفائی کریں، وزیر خارجہ

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی بھرپور نمائندگی کی اور فلسطین اور کشمیر کے معاملے پر دلیرانہ انداز میں

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سونے کی قیمت میں مسلسل دوسرے روز اضافہ

کراچی (این این آئی) عالمی اور مقامی صرافہ مارکیٹوں میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں مسلسل دوسرے روز بھی اضافہ ہوگیا، بین الاقوامی ملین مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 20 ڈالر کے اضافے سے 4 ہزار 181 ڈالر کی سطح پر پہنچ

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومتی وفد سے مذاکرات کے بعد ہی لانگ مارچ کے حوالے سے فیصلہ ہوگا، عامر ڈوگر

لانگ مارچ کی تیاری جاری ہے، تمام سرکردہ ممبران کو آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر کی جانیوالی ہر زمانہ تحریک انصاف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عامر ڈوگر نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کی تیاری جاری ہے، تمام سرکردہ ممبران کو آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر کی جائیں گی۔ ایک اشتروپی میں عامر ڈوگر نے کہا کہ حکومتی وفد سے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹیکس ریٹرن کی ڈیڈ لائن گزرنے کے بعد جرمانوں کا سلسلہ شروع ہوجائے گا، بلال اظہر کیانی

پہلے مہینے 10 ہزار، دوسرے مہینے 25 ہزار اور تیسرے مہینے 50 ہزار روپے جرمانہ ہوگا، وزیر مملکت خزانہ بلال

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت خزانہ بلال اکبر کیانی نے کہا ہے کہ ٹیکس ریٹرن کی ڈیڈ لائن گزرنے کے بعد جرمانوں کا سلسلہ شروع ہوجائے گا، پہلے مہینے 10 ہزار، دوسرے مہینے 25 ہزار اور تیسرے مہینے 50 ہزار روپے جرمانہ ہوگا، مہینے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

190 ملین پاؤنڈ کیس، بانی اور بشریٰ بی بی کی ایپلوں کی سماعت 15 اکتوبر کیلئے مقرر

اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سردار محمد فرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف کیس کی سماعت کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں بی بی کی سزا کے خلاف اپیلوں کی سماعت 15 اکتوبر 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، ایڈیشنل آئی جی پی ٹریفک ڈاکٹر اختر علی شاہ، ڈی آئی جی ٹریفک ڈاکٹر فیاض حسین گنڈاپور، ایس ایس پی ٹریفک ڈاکٹر فرحان ذوالفقار اور دیگر افسران کے ہمراہ موٹر سائیکل پر ریلی کی قیادت کررہے ہیں

تین ماہ میں پاکستان کی تجارتی خسارہ 10.79 ارب ڈالر تک پہنچ گیا

جولائی تا ستمبر برآمدات 8.10 ارب اور درآمدات 18.89 ارب ڈالر رہی، 3.2 فیصد اضافہ، تجارتی خسارہ 3.55 ارب ڈالر رہا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کی برآمدات میں تجارتی خسارہ میں 3.2 فیصد اضافہ ہوا ہے، رواں مالی سال کے پہلے تین ماہ کے دوران برآمدات 8.10 ارب ڈالر رہی جبکہ درآمدات 18.89 ارب ڈالر رہیں، اس دوران تجارتی خسارہ 10.79 ارب ڈالر رہا، گزشتہ سال اسی عرصے میں تجارتی خسارہ 3.55 ارب ڈالر رہا تھا، ادارہ شماریات پاکستان کے مطابق

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شمالی وزیرستان سیکورٹی فورسز کا آپریشن، 7 خوارج جہنم واصل

فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائی میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کا تجلی بیس جیسہ آپریشن میں 7 خوارج جہنم واصل کرنیوالی فورسز کو خراج تحسین

شمالی وزیرستان (اسلام آباد) شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 7 خوارج مارے گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے شمالی وزیرستان میں کامیاب آپریشن پر افواج پاکستان کو مبارکباد دی ہے، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 خوارج جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہے گا، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہے گا۔ صوبے کے مختلف شہروں میں درجہ حرارت گزشتہ روز کے مقابلے میں 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ بڑھ گیا۔ اس کے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عدم تشدد کے عالمی دن پر مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم اجاگر

جرأت پسندانہ کردار کا عالمی برادری سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور سیاسی ناانصافیوں کا ٹوس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) دنیا بھر میں عدم تشدد کے عالمی دن پر مودی اور امت شاہ کی زیر قیادت بی جے پی کی ہندوتوا حکومت کی طرف سے غیر قانونی زیر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کمرن کوسل ہائی وے پر ساؤ ڈپلس نالے پر حملہ، نامعلوم مسلح افراد نے نذر آتش کردیا

چار موٹر سائیکلوں پر سوار حملہ آور لٹیروں کے موبائل فونز بھی چھین کر فرار، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس ذرائع

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) کمرن کوسل ہائی وے پر ساؤ ڈپلس نالے پر نامعلوم مسلح افراد نے نذر آتش کردیا، پولیس ذرائع کے مطابق

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ کے بعد امریکا کا بڑا دفاعی معاہدہ، 24 ارب ڈالر کا ٹھیکہ

ایس ایم 6 میزائلوں کی پیداوار تیز کرنے کا فیصلہ، پانچ سالہ معاہدے میں مزید دو سال کی توسیع کا اختیار بھی شامل

واشنگٹن (آن لائن) امریکی محکمہ دفاع نے رتھیون کو ایس ایم 6 میزائلوں کی پیداوار تیز کرنے کے لیے 4.24 ارب ڈالر کا معاہدہ دیا

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سہیل آفریدی کے وکلا کی آخری وارننگ، اگر کیس مقرر نہیں ہوگا تو کیا ہوگا بائیکاٹ کریں گے

اگر کوئی بھی پیش نہیں ہوا تو عدالت قانون کے مطابق فیصلہ کرے گی۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 7 اکتوبر تک ملتوی کردی

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ نے ہری پور پھنگی ایئرپورٹ کے معاملے پر ایکسائز کمشنر کے ٹوس کے خلاف سہیل آفریدی کی درخواست کی سماعت 7 اکتوبر تک ملتوی کردی۔ جسٹس ارشد علی اور جسٹس محمد فرید پراچہ پر مشتمل

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہیروئن کی بڑی کھیپ برآمد، 2 ملزمان گرفتار

ایف سی نے ناکہ بندی کے دوران 2 ملزمان کو گرفتار کرکے 2 کلو 100 گرام ہیروئن برآمد کرلی

ایف سی ذرائع کے مطابق ناکہ بندی کے دوران 2 ملزمان کو گرفتار کرکے 2 کلو 100 گرام ہیروئن برآمد کرلی گئی، ملزمان کے قبضے سے 2 موٹر سائیکل بھی برآمد کرلیے گئے، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا

حوثی جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر 20 فضائی حملے، یمنی افواج

صنعاء (این این آئی) یمنی افواج کے ترجمان نے کہا ہے کہ فضائیہ نے صوبہ ہجور کے مختلف علاقوں میں حوثی جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر 20 فضائی حملے کیے ہیں۔ ترجمان یمنی مسلح افواج کے مطابق 3 حملوں

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف کا ایرانی وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ، بہن کے انتقال پر تعزیت

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقی سے ٹیلیفون پر رابطہ کرکے ان کی والدہ کے انتقال پر

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شہریوں کو آئینی حقوق و اختیارات کا تحفظ یقینی بنائیں، بلاول بھٹو زرداری

عوامی نمائندے اپنے انتخابی حلقوں میں بلاتفریق اس خاموش اکثریت کی آواز بنیں جو اپنے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کی خاطر خود پر بھروسا نہیں کرسکتی

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوریت محض انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہوری حکمرانی، اجتماعی ذمہ داری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، ہم حکومت کو ہر سطح پر مضبوط کرنے کے لیے ٹوس اقدامات اٹھا رہے ہیں، اس وقت نوجوانوں کو اپنے قریب لانا اور انہیں

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فنڈز کی کمی کے باعث لاکھوں پناہ گزین بچے تعلیم سے محروم ہوسکتے ہیں، اقوام متحدہ

جنیوا (این این آئی) اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) نے خبردار کیا ہے کہ فنڈز کی کمی کے باعث سکولوں سے تعلیمی پروگراموں کے لیے درکار فنڈنگ خطرے سے دوچار ہے جس سے لاکھوں پناہ گزین بچے تعلیم سے محروم ہوسکتے ہیں۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق یو این ایچ سی آر نے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امیر جماعت اسلامی کی طرح پی ٹی آئی قیادت کو فون کی ضرورت نہیں، رانا تنویر حسین

لکھتا ہے پی ٹی آئی کے خمیر میں ہی مذاکرات کرنا شامل نہیں، وفاقی وزیر کی پریس کلب میں گفتگو

مرید کے (این این آئی) 6 وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم کی طرح پی ٹی آئی قیادت کو فون کرنے کی ضرورت نہیں، پی ٹی آئی قیادت روزانہ اسمبلی میں ہمارے ساتھ بیٹھتی ہوتی

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران سے پہلے ہم نے 71 فیصد امریکی ناراض، 69 فیصد نے جنگ کو غیر ضروری قرار دیدیا

جنگ کے نتیجے میں ایٹمی تنصیبات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کے سوا کئی اثرات نہیں ہوئے، ڈیموکریٹک پارٹی کی قیادت کا مطالبہ کرتے ہیں کہ ایران کے ساتھ جنگ فوری طور پر ختم کی جائے، ایران کے ساتھ جنگ کے حوالے سے امریکی عوام کی رائے میں ایران کے ساتھ جنگ کے حوالے سے امریکی عوام کی رائے میں

تہران (این این آئی) 10 میں سے 7 امریکی ووٹرز کی رائے میں ایران کے ساتھ جنگ کے نتیجے میں ایٹمی تنصیبات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کے سوا کوئی اثرات نہیں ہوئے، ڈیموکریٹک پارٹی کی قیادت کا مطالبہ کرتے ہیں کہ ایران کے ساتھ جنگ فوری طور پر ختم کی جائے، ایران کے ساتھ جنگ کے حوالے سے امریکی عوام کی رائے میں

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جب تک اندرونی نظام درست نہیں ہوتا داخلی سیکیورٹی کو خطرہ رہیگا، نواز آصف

پاکستان نے بھارت کو جنگ میں بھرپور جواب دیا، مسلح افواج، دہشتگردی کا بھرپور مقابلہ کررہی ہیں، دنیا میں پاکستان کا ایک منفرد شخص جاگر ہورہا ہے، وزیر داخلی پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر داخلی پنجاب م

چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے انکریم پرنٹنگ پریس سرباب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ہیل روڈ نزد ٹیبین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836656

پاکستان اور آئی ایم ایف کے مذاکرات

حکومت اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان جاری مذاکرات میں عالمی ادارے نے مطلوبہ محصولات کے حصول اور بجلی کی سبسڈی کو مکمل طور پر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے ذریعے منتقل کرنے کی تیاری پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایم ایف مشن نے بدھ کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے حکام کے ساتھ مذاکرات مکمل کیے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق پاکستان نے پہلی سہ ماہی کے محصولات کا ہدف معقول حد تک پورا کیا باوجود اس کے کہ عالمی حالات کے باعث کاروباری حالات انتہائی مشکل تھے۔ آئی ایم ایف کے وفد نے بی ایس پی حکام کے ساتھ ایک اور سیشن میں نقد مالی معاونت میں قریباً 25 فیصد اضافے پر پیشرفت کا جائزہ بھی لیا۔ پاکستانی حکام نے وفد کو بتایا کہ صارفین کے ٹیرف سے ہٹ کر پاور سیکٹر کی ہدف شدہ سبسڈیز کو بی آئی ایس پی سکور کارڈ کے ذریعے منتقل کرنے کا کام جنوری 2027ء تک مکمل کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ اقدام آئی ایم ایف کے اُس ساختی بینچ مارک کے مطابق ہے جو کہتا ہے کہ بڑی پالیسی اصلاحات 2027ء تک شروع ہونے سے پہلے مکمل کی جائیں۔ حکومت وارلڈ بینک کے ساتھ مل کر بجلی کے صارفین کو ایک قومی، سماجی اور اقتصادی رجسٹری سے منسلک کرنے کا بھی کام کر رہی ہے جس میں اہلیت کے معیار کا تعین کیا جائے گا۔ یہ کام آئندہ ماہ کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ آئی ایم ایف بھی یہی چاہتا تھا کہ وزیراعظم کے ایندھن سبسڈی کو بی آئی ایس پی کے ذریعے چلایا جائے گا۔ آئی ایم ایف کا ایک اور ساتھی مشن بھی اس تاثر کو بڑھا رہی ہے۔ اضی کی نسبت آج کے پاکستان میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ اتنا آسان نہیں جتنا 1990ء یا 2000ء کی دہائی میں ہوا کرتا تھا۔ 18ویں آئینی ترمیم نے صوبائی خودمختاری کو تحفظ فراہم کیا ہے اور وفاق کے اُن اختیارات کو سخت شرائط کا پابند بنایا ہے: آرٹیکل 234 کے تحت گورنر راج کا اطلامیہ دو ماہ کے لئے کارآمد ہوتا ہے۔ اِس کی توسیع کے لئے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے مشترکہ اجلاس سے منظوری لازمی ہے۔ اگر پارلیمنٹ میں وفاق کو درکار عددی اکثریت یا اتفاق رائے حاصل نہ ہو تو یہ اقدام قانونی طور پر قائم نہیں رہ سکتا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان متعدد بار یہ قرار دے چکی ہے کہ آئینی شقوں کا استعمال سیاسی مقصد کے لئے نہیں کیا جا سکتا۔ کسی بھی صوبائی حکومت کو گورنر راج نافذ کرنا عدالتی تشریح و جائزے کے تابع ہے۔ اگر وفاق کے پاس گنے چنے تھے تو وہ دے سکتی ہے۔ خیبر پختونخوا میں اگر ایمرجنسی یا گورنر راج کا نفاذ عمل میں آتا ہے تو اس کے ملک اور بالخصوص صوبے پر دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ گورنر راج کے نفاذ کو صوبے کے عوامی جیو مینڈیٹ پر شب خون سمجھا جائے گا۔ اس سے صوبائی اور وفاقی سطح پر سیاسی تقسیم انتہاء کو پہنچ جائے گی۔ عوامی احتجاج، دھرنوں اور سیاسی بداعتمادی کی نئی لہر سے ملک میں پہلے سے موجود سیاسی عدم استحکام مزید گہرا ہوگا۔ خیبر پختونخوا کے ڈسے رہنے کا کہنے والے سب سے پہلے بھاگ نکلتے ہیں اور گر دیکھا جائے تو اس فہرست میں سب سے پہلے عمران خان کا نام آتا ہے۔ نواز شریف کے دور میں جب عمران خان اور طاہر القادری اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کے لئے نکلے تو گوجرانوالہ میں لیگی کارکنوں اور انصافیوں کے درمیان گرما گرمی ہوگئی۔ ایک جاوید ہاشمی تھے جو میدان میں موجود رہے اور گاڑی کی چھت پر چڑھ کے کارکنان کا حوصلہ بڑھاتے رہے، سو کارکنوں کو تنہا چھوڑ کے میدان سے راہ فرار تحریک انصاف کے لیڈران کی معمول ہے، اب چار اکتوبر کے لانگ مارچ کے بارے میں بھی گو مگو کی کیفیت ہے، کارکن بھی پریشان ہیں کہ لانگ مارچ ہوگا بھی کہ نہیں۔ دیکھا جائے تو کارکنوں میں یہ بے یقینی کی کیفیت لیڈروں نے پیدا کی ہے کیونکہ یہ سیاسی چال بازی میں بھی سلطان راہی تو کبھی بن نہیں پاتے ہیں مگر بالآخر منور ظریف یا رنگیلا کی طرح کامیڈی شروع کر دیتے ہیں۔ اب کہہ رہے ہیں کہ ہمارے لانگ مارچ کے اعلان پر حکومت کو کاروبار روپے کا نقصان کرایا ہے اور ہم نے اپنا مقصد حاصل کر لیا ہے یعنی ریاست اگر اُن کی وجہ سے اربوں روپے حفاظتی انتظامات میں خرچ کرتی ہے تو یہ اُسے سود مند سمجھے ہیں مگر یہ نہیں بتاتے کہ خود اُنہوں نے جو کروڑوں روپے خیبر پختونخوا کے عوام کے لانگ مارچ پر اجاڑے ہیں وہ بھی تو ریاست ہی کے پیسے ہیں یعنی یہ لوگ ریاست کے خزانے کو لانگ مارچ میں ضائع کرنے کے عمل کو اپنی فتح سمجھتے ہیں تو پھر عمران خان کی رہائی کہاں گئی؟ عمران خان کی رہائی اُن کا مقصد نہیں ہے، یہ رہائی کے لئے جو جدوجہد میں موجود رہے اور گاڑی کے لئے پر کارکنوں کو تنہا چھوڑ کے گئے ہیں اور پھر کسی نہ کسی طرح کچھ لوگوں کو جیل بھجوا کے چند دنوں بعد پھر لانگ مارچ کا اعلان کر دیتے ہیں، کنفیوژن یہی ہے کہ لیکن اگر واقعی وہ سب کچھ اِن خواتین کی گرفتاری کی وجہ سے ہوا ہے، بات میڈیا تک پہنچتی ہے اور افسری کی نااہلی کا تذکرہ ہونے لگتا ہے۔ ڈی پی او لگنے والے کو گھاگ ایس ایچ او زاور ڈی ایس پیز دوڑوں میں سیدھا کر حاصل کر رہا تھا۔ نو جوان کے خلاف الزامات ابھی عدالت میں ثابت نہیں ہوئے، اس لئے اُسے مجرم قرار دینا درست نہیں ہوگا تاہم اس واقعے میں مصنوعی ذہانت کے حفاظتی نظام کا مکمّہ کردار غیر معمولی ظاہر ہوا۔ مقدمے کی ابتدائی تفصیلات کے مطابق امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے پاکستانی حکام کو نہ صرف مبینہ خطرے سے آگاہ کیا بلکہ متعلقہ کلاؤڈ اکاؤنٹ سے وابستہ ای میل اور متعدد آئی پی ایڈریس بھی فراہم کیے۔ پاکستان میں یہ معلومات متعلقہ اداروں تک پہنچیں اور ٹیکنیکل سائبر کرائم

کرپشن اور خواتین افسر

یا میری وہ اُمیدیں غلط ثابت ہو رہی ہیں جو میں نے پنجاب میں انتظامیہ، پولیس اور دیگر سرکاری محکموں میں خواتین افسروں کی تقرری کے حوالے سے باندھی تھیں اور یہ کہا تھا کہ اُن کے آنے سے گورننس میں بہتری آئے گی اور کرپشن بھی کم ہو جائے گی۔ لاہور میں کچھ ایسے واقعات ہوئے جن میں خاتون افسروں کے ماتحتوں کی طرف سے کرپشن کی شہادتیں سامنے آئیں۔ اب پولیس کے ایک ریٹائرسینئر افسر اور کئی کتابوں کے مصنف ذوالفقار چیمہ نے اپنے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا ہے کہ لاہور میں تعینات مختلف محکموں کی خواتین افسروں نے کرپشن کے ریکارڈ توڑ دیئے ہیں، وہ کھلم کھلا رشوت مانگتی ہیں اور اس کے بغیر کام نہیں کرتیں۔ اُنہوں نے ذکر تو لاہور کا کیا ہے تاہم خواتین افسروں کی بڑی تعداد پورے پنجاب میں موجود ہے۔ کہیں وہ انتظامی افسر ہیں، کہیں ضلع کی پولیس افسر۔ دیگر محکموں میں بھی اُن کی اچھی خاصی تعداد خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ ذوالفقار چیمہ جیسے ذمہ دار آدمی نے اگر یہ بات کی ہے تو یقیناً اُن کے پاس اس کے شواہد بھی ہوں گے تاہم مجھے یہ بات آسانی سے ہضم نہیں ہو رہی۔ سی ایس ایس کر کے آنے والی لڑکیاں حالات سے اتنی تو بے خبر نہیں ہوں گی کہ پہلے ہی پیورو کریسی کے بارے میں معاشرتی تاثر کوئی اچھا نہیں، پھر ایک خاتون ہونے کے ناتے؟ اُن کے لئے اتنا آسان بھی تو نہیں ہوتا ہوگا کہ وہ بقول ذوالفقار چیمہ سرعام رشوت لیتی ہیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ہر افسر کے نیچے جو عملہ ہوتا ہے وہ بہت کا رنگر

نسیم شاہد

اور لوٹ کھسوٹ میں ماہر ہوتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ گھاگ قسم کے کلرک اور سپرنٹنڈنٹ یہ تاثر دیتے ہوں کہ خاتون افسر بہت سخت ہے۔ ایک بار انکار کر دیں تو پھر کوئی کام نہیں کرا سکتا۔ اِس دوران وہ اپنی خدمات پیش کر دیتے ہوں اور معاوضہ بھی وُصول کر لیتے ہوں۔ ذرا سوچئے جہاں مرد افسر اپنے دفتروں کے باہر اُن سے نہیں بچ سکتے وہاں خواتین افسر کو تنگی کا تاج کیونکر پہنا سکتے ہیں تو خواتین افسروں کے ساتھ انتظامیہ میں آئی ہیں۔ لاہور صوبے کا دارالحکومت ہے، اِس میں اگر اچھی گورننس آجائے تو پورے پنجاب پر اُس کا اثر پڑتا ہے لیکن اگر واقعی وہ سب کچھ اِن خواتین افسروں کے دفاتر میں ہو رہا ہے جس کی طرف ذوالفقار چیمہ نے اشارہ کیا ہے تو یہ بڑی مایوس کن بات ہے۔ گزشتہ دنوں جب لاہور کی ایک خاتون افسر کے ماتحت کو اینٹی کرپشن والوں نے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا تھا تو میں یہ سوچتا رہا اگر کسی دن یہ نوبت خاتون افسر کی گرفتاری تک آگئی تو پاکستان ہی نہیں دنیا بھر میں جگ ہنائی ہوگی۔ میں نے ایک ریٹائرسی ایس پی افسر سے اِس موضوع پر بات کی تو وہ ہنسنے لگے۔ اُنہوں نے کہا ذوالفقار چیمہ کو کیا پتہ نہیں کہ مرد افسروں کا کرپشن اڈیکس کتنا ایک سافٹ چہرہ اُجاگر کرنے کے لئے لگائی ہوگی۔ یہی موصوف تھے جن کی تحریک انصاف کے رہنماؤں سے ملاقات کی ویڈیو نے اُن پر عوامی تنقید کا در کھولا تھا، جب وہ لاہور میں جیلے کی اجازت لینے اُن کے پاس گئے تھے تو وہ کرسی پر بیٹھ کر ٹھولے لے رہے تھے۔ بنے کا مطلب یہ ہے بیوروکریسی کو اِس وقت جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ وہ اُس کا عوام سے کٹ کر تعلق ہے جسے ختم ہونا چاہیے لیکن یہ افسری کا کرّوفر اُس کے راستے کی سب سے بڑی دیوار بن جاتا ہے۔ ایسے میں یہ توقع کرنا بے جا نہیں کہ خواتین افسر اس روایت کو توڑیں گی اور عوام کا احساس دلائیں گی کہ وہ ایک بہتر گورننس کا خواب لے کر آئی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کا بھی وہی حشر ہو جائے جو ماضی کی بعض خواتین افسروں کا ہوا ہے، جو اپنے ماتحتوں کی کرپشن کا دریا بہہ رہا ہو تو وہ اُس کے آگے کیسے بند باندھ سکتا ہے۔ یہاں یہ عالم ہے کہ اگر ایماندار افسر آجائے تو نیچے سب کام ہی ٹھپ ہو جاتے ہیں، اعتراضات لگا کر عوام کو دلیل دے کر ہٹا جاتا ہے، بات میڈیا تک پہنچتی ہے اور افسری کا نااہلی کا تذکرہ ہونے لگتا ہے۔ ڈی پی او لگنے والے کو گھاگ ایس ایچ او زاور ڈی ایس پیز دوڑوں میں سیدھا کر حاصل کر رہا تھا۔ نو جوان کے خلاف الزامات ابھی عدالت میں ثابت نہیں ہوئے، اس لئے اُسے مجرم قرار دینا درست نہیں ہوگا تاہم اس واقعے میں مصنوعی ذہانت کے حفاظتی نظام کا مکمّہ کردار غیر معمولی ظاہر ہوا۔ مقدمے کی ابتدائی تفصیلات کے مطابق امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے پاکستانی حکام کو نہ صرف مبینہ خطرے سے آگاہ کیا بلکہ متعلقہ کلاؤڈ اکاؤنٹ سے وابستہ ای میل اور متعدد آئی پی ایڈریس بھی فراہم کیے۔ پاکستان میں یہ معلومات متعلقہ اداروں تک پہنچیں اور ٹیکنیکل سائبر کرائم

خالد ارشد صوفی

خطرے کی گھنٹی بجاتی مصنوعی ذہانت

مصنوعی ذہانت کے حوالے سے ایک بار پھر یہ بحث جاری ہے کہ یہ مستقبل میں انسانیت کے لئے خطرہ بن سکتی ہے جبکہ ابھی خدشات کی بازگشت میں ایک ایسی غیر معمولی حقیقت بھی سامنے آئی ہے جس میں بھی ٹیکنالوجی ایک انسانی جان کے تحفظ کا ذریعہ بنی ہے۔ یہ واقعہ پاکستان کے شہر بہاولپور کا ہے لیکن اس کی کڑیاں مصنوعی ذہانت کے نظام "کلاؤڈ" سے، ایسے بنانے والی امریکی کمپنی "انتھراپک" اور امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی تک پہنچتی ہیں۔ یہ محض ایک نوجوان اور مصنوعی ذہانت کے درمیان ہونے والی مبینہ گفتگو کی کہانی نہیں بلکہ اس بڑے سوال کا ایک عملی پہلو ہے کہ انسان نے جس غیر معمولی ذہانت کو تخلیق کیا ہے، کیا اُس کے ساتھ ایسے حفاظتی نظام بھی بنائے ہیں جو اُس کے غلط استعمال کی صورت میں خود انسان کی حفاظت کر سکیں؟ ندور پہلے بہاولپور کے ایک 17 سالہ نوجوان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ الزام ہے کہ وہ اپنے والد کو نقصان پہنچانے کے لئے کلاڈ سے زہریلے مادوں کے بارے میں معلومات حاصل کر رہا تھا۔ نو جوان کے خلاف الزامات ابھی عدالت میں ثابت نہیں ہوئے، اس لئے اُسے مجرم قرار دینا درست نہیں ہوگا تاہم اس واقعے میں مصنوعی ذہانت کے حفاظتی نظام کا مکمّہ کردار غیر معمولی ظاہر ہوا۔ مقدمے کی ابتدائی تفصیلات کے مطابق امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے پاکستانی حکام کو نہ صرف مبینہ خطرے سے آگاہ کیا بلکہ متعلقہ کلاؤڈ اکاؤنٹ سے وابستہ ای میل اور متعدد آئی پی ایڈریس بھی فراہم کیے۔ پاکستان میں یہ معلومات متعلقہ اداروں تک پہنچیں اور ٹیکنیکل سائبر کرائم حوالے سے خطرناک سرگرمیوں کی شناخت کا یہ تصور صرف بہاولپور کے واقعے تک محدود نہیں۔ جنوری 2026ء میں انتھراپک نے خطرات سے متعلق اپنی ایک تفصیلی رپورٹ جاری کی جس میں بتایا گیا کہ اُس کے نظام اور ماہرین نے مصنوعی ذہانت کو نقصان دہ مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی متعدد کوششوں کی شناخت کی۔ اُن میں سائبر حملوں، گمراہی، دھوکا دہی، رائے عامہ پر اثر انداز ہونے کی منظم کوششوں، ہتھیاروں کی تیاری اور جیاتیاتی تحقیق کے ممکنہ غلط استعمالجیسے معاملات شامل تھے۔ یک معاملے میں کلاڈ کو ہتھیاروں کی تیاری سے متعلق سرگرمی میں استعمال کرنے کی کوشش کی گئی۔ انتھراپک کے مطابق اندرونی تحقیقات کے نتیجے میں متعلقہ سرگرمی کی شناخت ہوئی، اکاؤنٹس بند کیے گئے اور خطرے سے متعلق معلومات متعلقہ سرکاری اور نجی اداروں کے ساتھ شیئر کی گئیں۔ یہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت کا ایک ایسا پہلو بھی ہے جس کا ذکر کم ہوتا ہے۔ دنیا کے بہترین دماغ صرف زیادہ ذہین مصنوعی ذہانت بنانے میں مصروف نہیں، اِس ٹیکنالوجی کی بے پناہ صلاحیتوں کے ساتھ پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات کو سمجھنے اور اُن کا باوقار مقام دلانا ہے۔ اِسی طرح دوسرے اقبال بٹ شامل ہیں۔ اِسی طرح دوسرے زونل چیئرمین، مرکزی چیئرمین، امتیاز الرحمٰن چدھری اور واس چیئرمین میں سجاد نذیر، چیئرمین خیبر پختونخوا مسعود شواری، چیئرمین اسلام آباد طارق احمد، چیئرمین بلوچستان جمال خان ترکئی، چیئرمین سندھ یوسف پیروانی اور چیئرمین پنجاب ذیشان قمر چدھری، وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف کے ہاتھوں آئندہ دو سال کے لئے حلف اُٹھا چکے ہیں۔ اللہ سے حج ٹریڈ کے مفادات کے تحفظ، حج آرگنائزر کی عزت اور وقار کی بحالی کا وعدہ کر چکے ہیں۔ اب حلف بھر میں پھیلے ہوئے 904 حج آرگنائزر کی نظریں اُن پر ہیں۔ ویسے تو ہزاروں خاندانوں کو ہر روز قرار کرنے اور 904 حج آرگنائزر کی جگہ سرمایہ دار

ہوپ اور ٹیپ کی نئی منتخب قیادت سے توقعات

حج آرگنائزر ایسوسی ایشن آف پاکستان (ہوپ) اور ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف پاکستان (ٹیپ) حج سے متعلقہ دو تنظیمیں ہیں۔ ہوپ، حج ٹریڈ کی محافظ اور حج آرگنائزر کی نمائندہ ہے جبکہ ٹیپ ٹریول ٹریڈرز کی نمائندہ ہے۔ ہوپ کو 2005ء میں پرائیویٹ حج سکیم کے آغاز سے ہی تاہم شیپ اس سے پرانی ہے اور اِس کی خدمات کی بھی ایک تاریخ ہے۔ اِس وقت جب میں کالم تحریر کر رہا ہوں تو ہوپ اور ٹیپ کے آئندہ دو سال کیلئے انتخابات کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ پہلے مرحلے میں ملک بھر کے حج آرگنائزر نے اسلام آباد، خیبر پختونخوا، بلوچستان، سندھ اور پنجاب زون سے چھ، چھ جبکہ کل 30 ایگزیکٹو ممبران کا انتخاب کیا گیا۔ دوسرے مرحلے میں مرکزی سینئر وائس چیئرمین اور پانچ زون کے وائس چیئرمین کا انتخاب ہوا۔ ہوپ کی تاریخ دلچسپ کہانیوں سے بھری پڑی ہے، 2005ء سے پرائیویٹ حج سکیم جس طرح کی آزمائشوں کا شکار ہے اسی طرح کی آزمائشیں ہوپ پر بھی آتی رہی ہیں کون کون مرکزی چیئرمین رہا، اُس نے تنظیم خدمت کی، کیا کیا اُس سے کوتاہی ہوئی، کیا کچھ کیا جا سکتا تھا، جو نہ ہوا؟ آج کے کالم میں زیر بحث نہیں لانا، لیکن 2025ء میں ہوپ کے ساتھ جو کچھ ہوا اُس سے ہر پاکستانی حج آرگنائزر کی نمائندہ ہے جبکہ ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف پاکستان (ٹیپ) حج سے متعلقہ دو تنظیمیں ہیں۔ ہوپ، حج ٹریڈ کی محافظ اور حج آرگنائزر کی نمائندہ ہے جبکہ ٹیپ ٹریول ریاست کے خزانے کو لانگ مارچ میں ضائع کرنے کے عمل کو اپنی فتح سمجھتے ہیں تو پھر عمران خان کی رہائی کہاں گئی؟ عمران خان کی رہائی اُن کا مقصد نہیں ہے، یہ رہائی کے لئے جو جدوجہد میں موجود رہے اور گاڑی کے لئے پر کارکنوں کو تنہا چھوڑ کے گئے ہیں اور پھر کسی نہ کسی طرح کچھ لوگوں کو جیل بھجوا کے چند دنوں بعد پھر لانگ مارچ کا اعلان کر دیتے ہیں، کنفیوژن یہی ہے کہ لیکن اگر واقعی وہ سب کچھ اِن خواتین افسروں کے دفاتر میں ہو رہا ہے جس کی طرف ذوالفقار چیمہ نے اشارہ کیا ہے تو یہ بڑی مایوس کن بات ہے۔ گزشتہ دنوں جب لاہور کی ایک خاتون افسر کے ماتحت کو اینٹی کرپشن والوں نے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا تھا تو میں یہ سوچتا رہا اگر کسی دن یہ نوبت خاتون افسر کی گرفتاری تک آگئی تو پاکستان ہی نہیں دنیا بھر میں جگ ہنائی ہوگی۔ میں نے ایک ریٹائرسی ایس پی افسر سے اِس موضوع پر بات کی تو وہ ہنسنے لگے۔ اُنہوں نے کہا ذوالفقار چیمہ کو کیا پتہ نہیں کہ مرد افسروں کا کرپشن اڈیکس کتنا ایک سافٹ چہرہ اُجاگر کرنے کے لئے لگائی ہوگی۔ یہی موصوف تھے جن کی تحریک انصاف کے رہنماؤں سے ملاقات کی ویڈیو نے اُن پر عوامی تنقید کا در کھولا تھا، جب وہ لاہور میں جیلے کی اجازت لینے اُن کے پاس گئے تھے تو وہ کرسی پر بیٹھ کر ٹھولے لے رہے تھے۔ بنے کا مطلب یہ ہے بیوروکریسی کو اِس وقت جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ وہ اُس کا عوام سے کٹ کر تعلق ہے جسے ختم ہونا چاہیے لیکن یہ افسری کا کرّوفر اُس کے راستے کی سب سے بڑی دیوار بن جاتا ہے۔ ایسے میں یہ توقع کرنا بے جا نہیں کہ خواتین افسر اس روایت کو توڑیں گی اور عوام کا احساس دلائیں گی کہ وہ ایک بہتر گورننس کا خواب لے کر آئی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اگر ایماندار افسر آجائے تو نیچے سب کام ہی ٹھپ ہو جاتے ہیں، اعتراضات لگا کر عوام کو دلیل دے کر ہٹا جاتا ہے، بات میڈیا تک پہنچتی ہے اور افسری کی نااہلی کا تذکرہ ہونے لگتا ہے۔ ڈی پی او لگنے والے کو گھاگ ایس ایچ او زاور ڈی ایس پیز دوڑوں میں سیدھا کر حاصل کر رہا تھا۔ نو جوان کے خلاف الزامات ابھی عدالت میں ثابت نہیں ہوئے، اس لئے اُسے مجرم قرار دینا درست نہیں ہوگا تاہم اس واقعے میں مصنوعی ذہانت کے حفاظتی نظام کا مکمّہ کردار غیر معمولی ظاہر ہوا۔ مقدمے کی ابتدائی تفصیلات کے مطابق امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے پاکستانی حکام کو نہ صرف مبینہ خطرے سے آگاہ کیا بلکہ متعلقہ کلاؤڈ اکاؤنٹ سے وابستہ ای میل اور متعدد آئی پی ایڈریس بھی فراہم کیے۔ پاکستان میں یہ معلومات متعلقہ اداروں تک پہنچیں اور ٹیکنیکل سائبر کرائم

خالد ارشد صوفی

خطرے کی گھنٹی بجاتی مصنوعی ذہانت

مصنوعی ذہانت کے حوالے سے ایک بار پھر یہ بحث جاری ہے کہ یہ مستقبل میں انسانیت کے لئے خطرہ بن سکتی ہے جبکہ ابھی خدشات کی بازگشت میں ایک ایسی غیر معمولی حقیقت بھی سامنے آئی ہے جس میں بھی ٹیکنالوجی ایک انسانی جان کے تحفظ کا ذریعہ بنی ہے۔ یہ واقعہ پاکستان کے شہر بہاولپور کا ہے لیکن اس کی کڑیاں مصنوعی ذہانت کے نظام "کلاڈ" سے، ایسے بنانے والی امریکی کمپنی "انتھراپک" اور امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی تک پہنچتی ہیں۔ یہ محض ایک نوجوان اور مصنوعی ذہانت کے درمیان ہونے والی مبینہ گفتگو کی کہانی نہیں بلکہ اس بڑے سوال کا ایک عملی پہلو ہے کہ انسان نے جس غیر معمولی ذہانت کو تخلیق کیا ہے، کیا اُس کے ساتھ ایسے حفاظتی نظام بھی بنائے ہیں جو اُس کے غلط استعمال کی صورت میں خود انسان کی حفاظت کر سکیں؟ ندور پہلے بہاولپور کے ایک 17 سالہ نوجوان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ الزام ہے کہ وہ اپنے والد کو نقصان پہنچانے کے لئے کلاڈ سے زہریلے مادوں کے بارے میں معلومات

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ
عصرِ نو
مستونگ

جھوٹے نعروں اور کھوکھلے وعدوں کا دور ختم، عوام اب حساب لیں گے

جمال کاکڑ

رابطہ دفتر عوام اور پارٹی کے درمیان براہ راست رابطے کا ذریعہ بنے گا، جہاں شہری اپنے مسائل سے پارٹی قیادت اور کارکنوں کو آگاہ کر سکیں گے۔ ان کے مطابق مسلم لیگ (ن) ترقی، استحکام اور خوشحالی کی سیاست پر یقین رکھتی ہے

بلوچستان کے عوام کو طویل عرصے سے مختلف نعروں اور وعدوں کا سامنا رہا ہے، اب عوام اپنے مسائل اور حقوق کے بارے میں خود فیصلہ کریں گے تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور امن وامان عوام کے بنیادی حقوق ہیں اور ان کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پارٹی کو مضبوط، منظم اور فعال بنانے کے لیے تنظیم سازی کا عمل تیز کیا جائے گا، جبکہ کارکن گھر گھر جا کر عوام سے رابطہ کریں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے رابطہ دفتر کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ شکرانہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے پارٹی دفتر کا افتتاح کیا، اس موقع پر سٹاکنڈ سے منتخب سینیٹر محمد عثمان کاکڑ، صوبائی صدر پروگرام سے مالی امداد/وظیفے کی عدم ادائیگی کے خلاف، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار میں درخواست جمع کرائی تھی۔ مالی مشکلات کا شکار ہیں، متعلقہ ادارہ انہیں وظیفہ بحال کرے

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 6 پر

خاران (یو این اے) ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو بازیاب ہونے کے بعد تحریر سے خاران پہنچ گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کو 20 ستمبر کو دیگر تین افراد کے ہمراہ کوہ سے خاران جاتے ہوئے خاران کے علاقے برشوگی کے

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 8 پر

ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو بازیاب ہو کر خاران پہنچ گئے

کوہلو جرائم کی شرح میں ہوشربا اضافہ

تین ہزار نفری کے باوجود پولیس فائر تک محدود

کوہلو میں پولیس کی نااہلی اور ناقص کارکردگی کی وجہ سے گزشتہ کچھ ماہ میں علاقے میں قتل سمیت چوری کے درجنوں رپورٹ سامنے آئے ہیں، علاقے میں بڑھتی ہوئی قتل، منشیات اور دیگر وارداتوں کے باعث شہریوں میں خوف وہراس اور تشویش پائی جاتی ہے

کوہلو میں بڑھتی ہوئی قتل، چوری، منشیات، ڈکیتی اور دیگر وارداتوں میں اضافہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے ایک سوالیہ نشان ہے، پولیس کے افسران اور اہلکار ہفتہ وار میں ہفتہ کو صرف تنخواہ وصول کرنے کے لیے بیٹھے ہیں

کوہلو (یو این اے) بلوچستان ضلع کوہلو میں پولیس کی نااہلی اور ناقص کارکردگی کی وجہ سے گزشتہ کچھ ماہ میں علاقے میں قتل سمیت چوری کے درجنوں رپورٹ سامنے آئے ہیں، علاقے میں بڑھتی ہوئی قتل، منشیات، ڈکیتی اور دیگر وارداتوں کے باعث شہریوں میں خوف وہراس اور تشویش پائی جاتی ہے، جبکہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کی جان و مال کی حفاظت کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، حتیٰ صحافی کے اغوا کرتے ہوئے عوامی حلقوں اور شہریوں کا کہنا تھا کہ کوہلو میں بڑھتی ہوئی قتل، چوری، منشیات اور دیگر وارداتوں کے باعث شہریوں کو کوئٹہ شہر کے مقامی صحافی نذر بلوچ خاندرانی کے دکان پر بھی چوری کی وارداتیں پیش ہوا ہے جہاں چوروں نے لاکھوں روپے کے قیمتی سامان چوری کی ہے صحافی کی مدعیت میں چوروں کیخلاف ایف آئی

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 6 پر



صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی کو پارلیمانی سیکرٹری آغا عمر احمد زئی قدیم بندوق کا تحفہ دے رہے ہیں

بلوچستان کے عوام میں مہمان خدا خلق کا جذبہ موجود ہے

مولانا ہدایت الرحمٰن

مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی گوادر کے تبلیغی اجتماع میں شرکت، تحصیلیسما مریضوں کے لیے تعاون کی اپیل

تحصیلیسما کے مریضوں اور ان کے خاندانوں کی بے لوث خدمت پر قائم تربت اور گوادر کے تحصیلیسما سینٹرز کے ذمہ داران کا اظہار تشکر

کوئٹہ (یو این اے) جماعت اسلامی بلوچستان کے مطابق قائم مدحق و تحریک بلوچستان و رکن بلوچستان اسمبلی و امیر جماعت اسلامی بلوچستان کے جاری کردہ بیان کے مطابق مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے گوادر میں منعقدہ تبلیغی اجتماع میں شرکت کی اور اجتماع گاہ میں قائم تربت اور گوادر کے تحصیلیسما سینٹرز کے مریضوں کا دورہ کیا۔ جماعت اسلامی کے جاری کردہ بیان کے مطابق مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے تحصیلیسما سینٹرز کے مریضوں اور ان کے خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا اور ان کی عیادت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ تحصیلیسما سینٹرز کے مریضوں کا علاج صرف طبی ذمہ داری نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں مخیر حضرات کی کمی نہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تحصیلیسما سینٹرز کے مریضوں کا علاج صرف طبی ذمہ داری نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت ہ

بقیہ عصر نو مستونگ 1

شیری رحمٰن، رانا ثناء اللہ اور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری جبکہ اپوزیشن کی جانب سے علامہ ناصر عباس، بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، عامر ڈوگر اور سلمان اکرم راجہ مذاکرات میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر خیبر پختونخوا میں قومی سلامتی اور امن وامان کی صورت حال پر وزیر داخلہ نے بریفنگ دی۔ حکومت اور اپوزیشن مذاکرات کے درمیان نماز جمعہ کا وقفہ لیا گیا، نماز جمعہ میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کی کامیابی کیلئے دعا کی گئی، دعا خصوصی طور پر پارلیمنٹ کی مسجد کے امام نے کروائی۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے پہلے دور میں ماحول کچھ کشیدہ ہوا اور فریقین کے درمیان گرما گرمی بھی ہوئی۔ ذرائع کے مطابق حکومتی ٹیم نے واضح کیا کہ اسلام آباد پر چڑھائی کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی، حکومت نے اپوزیشن سے باضابطہ طور پر لانگ مارچ ملتوی یا منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا، حکومت نے اپوزیشن کو عدالتی فیصلے پر عمل درآمد کی یقین دہانی بھی کروائی۔ ذرائع کے مطابق حکومتی ٹیم نے کہا کہ لانگ مارچ، دھمکیاں دینا اور اڈیالہ جیل پر حملے کی بات کرنا درست نہیں، مذاکرات میں لچک کا مظاہرہ صرف حکومت نہیں بلکہ اپوزیشن کو بھی کرنا ہوگا۔ اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے فریقین پر افہام وتفہیم کے ساتھ آگے بڑھنے پر زور دیا۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن قیادت اور محمود خان اچکزئی کا موقف بیرسٹر گوہر نے حکومتی ٹیم کے سامنے رکھا، پہلے سیشن میں محسن نقوی، علامہ راجہ ناصر عباس اور بیرسٹر گوہر نے گفتگو کی جبکہ پیپلز پارٹی کے اراکین زیادہ تر خاموش رہے۔ عدالتی معاملات پر مشیر سیاسی امور رانا ثنا اللہ اور اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا، اسپیکر نے مداخلت کرتے ہوئے دونوں فریقین کو تحمل کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے عدالتی فیصلوں پر مکمل عمل نہ ہونے اور بانی چیئرمین سے ملاقاتوں پر پابندی سمیت حکومتی اقدامات پر مایوسی کا اظہار کیا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ عدالتیں اپنا کام کر رہی ہیں اور لانگ مارچ سے متعلق عدالتی فیصلوں پر عمل کروایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن رہنماؤں نے اپنے دیگر قائدین کو بھی اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات کے آغاز پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا حکومت اور وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے خلاف نکات پیش کیے اور تحریک طالبان پاکستان کے حملوں اور امن وامان کی صورت حال کو خیبر پختونخوا حکومت کی ناکامی قرار دیا۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے حکومتی موقف مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم دہشت گردی پر نہیں بلکہ سیاسی معاملات پر بات کرنے آئے ہیں، مذاکرات کو دہشت گردی سے جوڑا جا رہا ہے، ارکان اسمبلی کی گرفتاریوں کا ذمے دار کون ہے۔ ذرائع کے مطابق علامہ راجہ ناصر عباس نے موقف اختیار کیا کہ تحریک انصاف کے رہنما اپنی قیادت کی اجازت کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے، بانی چیئرمین سے ملاقات کے بغیر پی ٹی آئی رہنماؤں سے فیصلوں کی توقع کیوں کی جاتی ہے، مسائل کا حل محمود خان اچکزئی اور ان کی بانی چیئرمین سے ملاقات کے بعد ہی نکل سکتا ہے۔ شیری رحمٰن نے سوال کیا کہ ملاقات کی کیا ضمانت ہے کہ اس کے بعد مسائل حل ہو جائیں گے؟ علامہ راجہ ناصر عباس نے جواب دیا کہ میں اس کی ذمے داری لیتا ہوں، بانی چیئرمین سے ملاقات ہوگی تو حالات بہتر ہوں گے، جب تک ملاقات نہیں ہوتی کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ فورم نے مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مادر وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کسی بھی جواز پر پر تشدد انتشار یا 9 مئی جیسے حالات پیدا کرنے کی کسی بھی کوشش سے نمٹا جائے گا۔ شرکاء نے کہا کہ ایسی صورت میں فیصلہ کن طاقت اور قانون کے ساتھ بلا امتیاز اور بلا جھجک نمٹا جائے گا، افغانستان سے ہونے والی دہشتگردی کے خلاف ٹارگیٹڈ کارروائیاں پاکستان کا دفاعی حق ہیں۔ فورم نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ انسداد دہشتگردی کی کارروائیوں کو سراہا۔ شرکاء نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے زمینی کارروائیوں کے ساتھ بہترین انتظامی اور گورننس کے اقدامات ناگزیر ہیں۔ شرکاء نے کہا کہ ضروری ہے عوام کے ساتھ دہشتگردی کی وجوہات پر مؤثر رابطہ کاری اور بیانیے پر کام کیا جائے، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے مخصوص عناصر کے دہشت گرد کرائم گٹھ جوڑ کو توڑنا ضروری ہے۔ کور کمانڈر کانفرنس میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ پولیس کی استعداد کار کو بھی بڑھانا ہوگا، پاکستان کیلئے داخلی استحکام انتہائی اہم ہے۔ فورم نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ فورم نے معاہدے کو دیرپا اسٹریٹجک تعلقات اور مشترکہ دفاعی تعاون کے فروغ میں اہم قرار دیا۔ کور کمانڈرز کانفرنس کے شرکاء نے سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں پر اظہار برہمی کیا اور اس کی شدید مذمت کی۔ شرکاء نے سعودی عرب سے اظہار یکجہتی اور حرمین شریفین کے تحفظ و تقدس کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ فورم نے مطالبہ کیا کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کیا جائے۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو مزید مضبوط کرنے کے عمل کو جاری رکھا جائے، رئیل ٹائم جدید ٹیکنالوجی کے حصول، ٹریننگ اور تمام جنگی جہتوں کے انضمام کے ذریعے اپنی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ جاری رکھیں، قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

اور کاروبار دوست بنانے کے حوالے سے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کاروباری سرگرمیوں میں آسانی اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ریگولیٹری اصلاحات ناگزیر ہیں، حکومت کاروباری برادری کو سہولت فراہم کرنے اور غیر ضروری ضابطہ کاری کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان میں اصلاحات کے ذریعے اسے جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے، اسی طرز پر دیگر ریگولیٹری اداروں میں بھی اصلاحات لائی جائیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ریگولیٹری رجسٹری تشکیل دی جائے تاکہ ملک میں موجود تمام ریگولیٹری تقاضوں اور قواعد وضوابط کو ایک جامع نظام کے تحت مرتب کیا جا سکے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کاروبار میں آسانی کے لیے آسان کاروبار ایکٹ کو ملک بھر میں نافذ کیا جائے تاکہ تمام صوبوں میں ریگولیٹری نظام میں ہم آہنگی پیدا ہو اور کاروباری افراد کو یکساں سہولیات میسر آئیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ریگولیٹری اصلاحات کے اثرات اور افادیت کا جائزہ لینے کے لیے ان اصلاحات کی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن بھی کرائی جائے تاکہ اصلاحات کے عملی نتائج کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جا سکے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کاروبار میں آسانی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سرمایہ کاروں کو سازگار اور سہل کاروباری ماحول فراہم کیے بغیر ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کے مطلوبہ اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کی جانب سے کی گئی ریگولیٹری اصلاحات کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا جائے تاکہ کاروباری برادری ان اصلاحات سے آگاہ ہو اور ان سے بھرپور استفادہ کر سکے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ ایس آئی ایف سی کا وفد تمام صوبوں کا دورہ کرے اور صوبائی حکومتوں کو ریگولیٹری اصلاحات کے عمل میں اعتماد میں لے، تاکہ ملک بھر میں کاروباری سہولت کاری اور ریگولیٹری نظام میں ہم آہنگی پیدا کی جا سکے۔ وزیراعظم نے مشیر برائے صنعت ہارون اختر خان کو ہدایت کی کہ صوبوں کے دوروں کے لیے وفد کی قیادت کریں اور ریگولیٹری اصلاحات کے حوالے سے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری کو یقینی بنائیں۔ وزیراعظم نے تمام وزارتوں اور ڈویژنوں کو ہدایت کی کہ وہ کابینہ کی جانب سے منظور شدہ اصلاحات پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ایس آئی ایف سی اور چیف سیکرٹری پنجاب کو ہدایت کی کہ وہ مارچ 2027 تک ای۔بز پنجاب اور ای۔بز اسلام آباد کے انضمام کا عمل مکمل کریں۔ وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ اصلاحات کے نتیجے میں کاروباری اداروں کو ٹھوس فوائد حاصل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے ایس آئی ایف سی کو ہدایت کی کہ وہ نجی شعبے کے ساتھ فعال تعاون کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں مؤثر طریقے سے آگاہی دی جائے اور ان سے استفادہ کیا جائے۔ اجلاس کو کاروبار میں آسانی کے حوالے سے حکومتی اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کو پنجاب حکومت کی ای بز کی طرز پر جدید بنایا جا رہا ہے، ایکسپورٹ پالیسی آرڈر اور امپورٹ پالیسی آرڈر کو سہل بنایا جا رہا ہے، ایس آئی ایف سی ریگولیٹری ریفارمز کے حوالے سے تمام صوبوں بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سے رابطے میں ہے۔ کابینہ کی ریگولیٹری ریفارمز کمیٹی نے 7 ملٹی سیکٹرز میں 55 ریفارمز کی منظوری دی ہے جس سے سالانہ 460 ارب روپے کی بچت متوقع ہے۔ اعلامیہ کے مطابق پی ایف سی کی 871 درخواستیں موصول ہوئیں اور عمل درآمد شروع کیا گیا جن میں سے 71 فیصد مکمل کی گئیں۔ اسلام آباد بزنس فیسلیٹیشن مرکز سے 4612 نئے کاروباروں کو سہولیات فراہم کی گئیں، ایس آئی ایف سی ریگولیٹری ریفارمز کے ساتھ ساتھ پالیسی گورننس اور ادارہ جاتی اصلاحات پر بھی کام کر رہی ہے۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر خزانہ و محصولات محمد اورنگزیب، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام شزا فاطمہ، مشیر وزیراعظم برائے صنعت ہارون اختر، وزیر برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

میں تا حال اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے ایندھن پر عمومی سبسڈی ختم کر کے صرف ہدفی ریلیف فراہم کرنے پر زور دیا ہے، تاہم حکومت نے موٹر سائیکل اور چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کے لیے فیول ریلیف اسکیم فوری طور پر ختم نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اسکیم میں تین ماہ سے زیادہ توسیع ممکن نہیں، جبکہ تین ماہ کی فیول سبسڈی کی اصل لاگت 75 ارب روپے سے تجاوز کر سکتی ہے۔ پاکستان نے آئی ایم ایف کو پیٹرول کی قیمتوں کا تفصیلی کاسٹ بریک ڈاؤن بھی پیش کر دیا۔ ذرائع کے مطابق درآمدی پیٹرول کی قیمت تقریباً 250 روپے فی لیٹر ہے جبکہ صارفین کو یہ تقریباً 396 روپے فی لیٹر میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پیٹرول پر تقریباً 110 روپے فی لیٹر ٹیکس اور 27 روپے مختلف مارجنز کی مد میں شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے پاکستان کو ایندھن پر سبسڈی یا کراس سبسڈی دینے کی مخالفت کی ہے اور عمومی سبسڈی کے بجائے محدود اور ہدفی ریلیف پر زور دیا ہے۔ پیٹرول سبسڈی کے علاوہ گیس سیکٹر کے 4.1 ٹریلین روپے کے قابل وصول واجبات کے معاملے پر بھی حکومت اور آئی ایم ایف کے درمیان اختلاف برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف گیس سیکٹر کمپنیوں کے واجبات معاف کرنے پر زور دے رہا ہے جبکہ حکومت کو اس تجویز پر تحفظات ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گیس سیکٹر کا گردشی قرضہ بڑھ کر 3.6 ٹریلین روپے تک پہنچ چکا ہے۔ حکومت نے گردشی قرضے کے حل کے لیے اپنا منصوبہ آئی ایم ایف کے سامنے پیش کر دیا ہے، جس میں سوئی گیس کمپنیوں کے ٹیرف ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے قرضے کو نمٹانے کی تجویز بھی شامل ہے۔ حکومت کی جانب سے او جی ڈی سی، پی پی ایل اور جی ایچ پی ایل کے اضافی منافع سے گیس سیکٹر کا گردشی قرضہ نمٹانے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق گیس کمپنیوں کے تقریباً 85 ارب روپے کے منافع کو استعمال کرنے کی تجویز پر آئی ایم ایف نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے مالی طور پر غیر جانبدارانہ نہ ہونے کا موقف اختیار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گیس سیکٹر کے گردشی قرضے کے انتظامی منصوبے پر تفصیلی اجلاس آئندہ ہفتے متوقع ہے۔ آئی ایم ایف نے گیس سیکٹر میں اصلاحات اور گیس چوری میں کمی کے اقدامات کو سراہا ہے، تاہم پیٹرولیم شعبے کے مذکورہ دونوں اہم معاملات پر حتمی اتفاق رائے تاحال نہیں ہو سکا۔ یف کے درمیان اقتصادی جائزہ مذاکرات میں آئی ایم ایف نے مارکیٹ بیسڈ ایکسچینج ریٹ رکھنے پر زور دیتے ہوئے مہنگائی پر قابو پانے کیلئے شرح سود سخت رکھنے کی تجویز دی ہے۔ اقتصادی ٹیم نے آئی ایم ایف مشن کے ساتھ متعدد اجلاسوں میں ملکی معاشی اعداد وشمار کے تخمینوں بارے آگاہ کر دیا ہے۔ بریفنگ کے مطابق پاکستان کا معاشی آؤٹ لک مستحکم ہے، روپیہ مستحکم ہے اور مہنگائی میں کمی کا امکان ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ ہدف سے کم رہنے کا امکان ہے۔ حکومت کا معاشی ہدف 4 فیصد نمو برقرار رہے گا۔ معاشی آؤٹ لک پر مشرق وسطیٰ تنازع کا اثر نہیں پڑے گا تاہم آئی ایم ایف اور پاکستان میں ایکسچینج ریٹ، شرح سود پر اختلاف ہے، آئی ایم ایف کا مہنگائی پر قابو پانے کیلئے شرح سود سخت رکھنے کا موقف ہے۔ ملنے والی معلومات کے مطابق اب تک ہونے والی متعدد ملاقاتوں میں آئی ایم ایف کو بتایا گیا ہے کہ رواں مالی سال برآمدات 34 ارب ڈالر اور ترسیلات زر 45.5 ارب ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ رواں مالی سال درآمدات 69 سے 70 ارب ڈالر رہنے کا تخمینہ ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 2.5 سے 3 ارب ڈالر رہنے کی توقع ہے۔ آئی ایم ایف کا مہنگائی پر قابو پانے کیلئے شرح سود سخت رکھنے کا موقف ہے جبکہ پاکستانی حکام کا کہنا ہے کہ دسمبر کے بعد مہنگائی میں بتدریج کمی متوقع ہے۔ عالمی سطح پر تیل 80 ڈالر فی بیرل رہا تو مہنگائی 7.5 فیصد تک جا سکتی ہے۔ تیل 100 ڈالر فی بیرل رہا تو مہنگائی 8.2 فیصد تک جا سکتی ہے۔ روپے کا استحکام درآمدی مہنگائی کم رکھنے میں مددگار ہوگا۔ بریفنگ کے مطابق زرمبادلہ ذخائر سے بیرونی شعبہ مستحکم رہنے کی توقع ہے۔ ترسیلات زر میں پہلے دو ماہ کے دوران 14.7 فیصد اضافہ ہوا۔ خوراک کی مقامی پیداوار سے درآمدی بل محدود رہنے کی توقع ہے۔ مشرق وسطیٰ تنازع کے باوجود 4 فیصد معاشی نمو کا ہدف برقرار ہے تاہم مہنگا تیل اور سپلائی میں رکاوٹیں معاشی خطرات ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

دوٹوک موقف پیش کیا۔ دورہ نیویارک کے دوران 5 روز میں روزانہ اوسطاً 12 ملاقاتیں ہوئیں، جن میں عالمی رہنماؤں اور مختلف ممالک کے نمائندوں سے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پریس کانفرنس کے دوران وزیراعظم کے دورہ نیویارک کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران پاکستان کی مؤثر نمائندگی کرتے ہوئے فلسطین، جموں و کشمیر، علاقائی امن، امریکا ایران کشیدگی، کثیرالجہتی نظام اور عالمی تنازعات کے پرامن حل سمیت اہم معاملات پر پاکستان کا موقف عالمی برادری کے سامنے بھرپور انداز میں پیش کیا۔ نیو یارک میں پاکستانی وفد کی سرگرمیاں معمول سے کہیں زیادہ رہیں اور وزیراعظم ایک ملاقات سے دوسری ملاقات تک مسلسل مصروف رہے۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے 21 سے 26 ستمبر تک اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کی قیادت کی۔ جنرل اسمبلی کا اعلیٰ سطحی اجلاس 22 سے 26 ستمبر اور 28 ستمبر کو منعقد ہوا جبکہ وزیراعظم نے 26 ستمبر کو جنرل اسمبلی سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا نیویارک میں جنرل اسمبلی اجلاس کے دوران ایک میٹنگ سے دوسری میٹنگ تک مسلسل مصروفیات رہیں۔ پاکستانی صحافیوں کے بعض ساتھیوں سے آمنے سامنے ملاقات بھی ہوئی جبکہ بعض صحافیوں نے ان سے بات کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی وہ وزیر خزانہ رہے، ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کی میٹنگز کے اختتام پر واشنگٹن سے یا پاکستان واپس آکر جامع بریفنگ دیا کرتے تھے، جس میں پوری تفصیل شیئر کی جاتی تھی۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ جنرل اسمبلی اجلاس میں اہم خطابات کا سلسلہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل یا صدر جنرل اسمبلی کے خطاب سے شروع ہوتا ہے، جبکہ روایت کے مطابق برازیل کے صدر اور امریکی صدر کے خطابات بھی ابتدائی تقاریر میں شامل ہوتے ہیں۔ اس کے بعد صدور اور وزرائے اعظم کے خطابات ہوتے ہیں اور جنرل اسمبلی میں تقاریر کا سلسلہ حروف تہجی کے اصول کے مطابق چلتا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان کی سرگرمیوں کی تعداد اوسط سے کافی زیادہ تھی اور ان سرگرمیوں کی تفصیلات میں بتایا جائے گا کہ وزیراعظم اور پاکستانی وفد نے کن رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں اور کیا کیا سرگرمیاں انجام دیں۔ انہوں نے کہا وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے بڑے علاقائی اور عالمی چیلنجز کے حوالے سے پاکستان کا موقف عالمی برادری کے سامنے پیش کیا۔ فلسطین کے حوالے سے پاکستان کے دیرینہ اور واضح موقف کو اجاگر کیا، جموں و کشمیر کے مسئلے پر پاکستان کا موقف بھرپور انداز میں پیش کیا جبکہ بھارت کے ساتھ گزشتہ سال کی جنگ اور سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے بھی عالمی برادری کو پاکستان کے موقف سے آگاہ کیا۔ پاکستان کی گزشتہ دو سال سے امریکا اور ایران کے حوالے سے امن اور مذاکرات کے فروغ کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

قابل پیمائش بہتری لانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ ورلڈ بینک کے وفد سے ملاقات میں معاشی ترقی، روزگار، ریونیو موبلائزیشن، مالیاتی انتظام، تجارت و سرمایہ کاری، ڈیجیٹل مارکیٹ اور ادارہ جاتی اصلاحات سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا گیا۔ ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر بولورما امگابازر کی قیادت میں وفد نے وزیر خزانہ سے ملاقات کی، جس میں جاری معاشی اصلاحاتی شراکت داری کے تحت پیش رفت اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں اصلاحاتی ترجیحات کو مدنی اور قابل عمل اقدامات میں تبدیل کرنے، وفاقی و صوبائی اداروں کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے اور عملدرآمد کی رفتار بڑھانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ وزیر خزانہ نے اصلاحات کے ڈیزائن سے عملی نفاذ کی جانب منتقلی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اقدامات ایسے ہونے چاہئیں جن کے نتیجے میں معیشت، سرمایہ کاری، روزگار اور کاروباری سرگرمیوں میں واضح بہتری سامنے آئے۔ ملاقات میں ورلڈ بینک کے مجوزہ گروتھ اینڈ جابز آپریشن پر بھی بات چیت ہوئی، جس میں سرمایہ کاری کے ماحول میں بہتری، فنانس تک رسائی، شعبہ جاتی پیداواریت اور لیبر مارکیٹ کے نتائج بہتر بنانے سے متعلق اقدامات شامل ہیں۔ ورلڈ بینک نے انویسٹمنٹ فریم ورک، کاروباری و ریگولیٹری رکاوٹیں کم کرنے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے فنانس تک رسائی بڑھانے اور پاکستان کے ایگزم بینک کے لیے ایکسپورٹ فنانس پراڈکٹس تیار کرنے سے متعلق تجاویز سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم کے ایکسپورٹ فنانس اقدام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بھی مختلف اصلاحات کا جائزہ لیا گیا، جن میں متحدہ انسالوینسی فریم ورک، ایس ایم ای فنانسنگ کے لیے فیکٹرنگ قانون سازی و ضوابط، کمرشل فنانسنگ میں توسیع اور نجی شعبے کی زیادہ شرکت کے اقدامات شامل ہیں۔ شعبہ جاتی اصلاحات کے حوالے سے ورلڈ بینک نے فارماسیوٹیکلز، طبی مصنوعات اور زراعت کے شعبوں میں مجوزہ اقدامات پیش کیے۔ ان میں بیجوں کی رجسٹریشن کے نظام میں بہتری، منتخب اجناس کو ڈی ریگولیٹ کرنا اور بین الاقوامی خریداروں اور منڈیوں تک رسائی آسان بنانے کے لیے عالمی ایگری بزنسز کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ اجلاس میں اسکلز ڈویلپمنٹ اور لیبر مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگی پر بھی غور کیا گیا۔ اس ضمن میں قومی ووکیشنل کوالیفیکیشنز فریم ورک بہتر بنانے، پاکستانی ہنرمندوں کی بین الاقوامی سطح پر پذیرائی بڑھانے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے بیرون ملک روزگار کے باضابطہ مواقع پیدا کرنے سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

ایم وی آئنہ 25 کے متاثرہ دس پاکستانی عملے کے ارکان میں سے چار یاسر خان، عقیل خان، امین بن شمس اور عثمان غنی کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا ہے اور ان کے 13 اکتوبر کو کراچی پہنچنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ تین پاکستانی عملے کے ارکان مرحوم رفیع اللہ خان، مرحوم سید کاشف عمر اور مرحوم محمود احمد انصاری جو افسوسناک طور پر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، کے جسد خاکی پاکستان واپس لائے جا رہے ہیں، اس سلسلے میں تمام ضروری قانونی اور دیگر ضابطہ جاتی کارروائیوں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جا رہا ہے تاکہ اس عمل کو جلد از جلد مکمل کیا جا سکے، سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جو اس انتہائی تکلیف دہ وقت سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باقی پاکستانی عملے کے تین ارکان عمران علی، یاسین محمد اور سید یوسف حسین کپتان کے ہمراہ بدستور جہاز پر موجود ہیں، ہم ان کی بحفاظت بازیابی اور جلد از جلد وطن واپسی کے لیے دوست ممالک کے ساتھ فعال طور پر رابطہ اور تعاون کر رہے ہیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وزارت خارجہ اس معاملے پر پوری طرح توجہ دیے ہوئے ہے اور تمام پاکستانی شہریوں بشمول جاں بحق افراد کے جسد خاکی کی جلد از جلد واپسی یقینی بنانے کے لیے مسلسل ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرتی رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

ہے کہ انہیں معیاری تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ڈیجیٹل مہارتیں سکھائی جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل اور پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ جمہوری اداروں کا بنیادی فرض ہے کہ وہ عوام میں اپنے حقوق و فرائض کا شعور اجاگر کریں، سماجی انصاف کو مضبوط بنائیں اور شہریوں کے آئینی حقوق و اختیارات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ منتخب عوامی نمائندوں پر سیاسی و سماجی اعتبار سے اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ انہیں معاشرے میں تقسیم اور فاصلے پیدا کرنے کی بجائے قومی اتحاد اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے عملی اور شعوری کوششیں کرنی ہوں گی۔ عوامی نمائندے اپنے انتخابی حلقوں میں بالخصوص اس خاموش اکثریت کی مؤثر آواز بنیں جو اپنے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کی خاطر خود بھرپور انداز میں آواز بلند نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی جانب سے اختیار کی گئی معاشی پالیسیوں اور اقدامات کے نتیجے میں ملک معاشی مشکلات سے نکلنے کی جانب پیش رفت کر رہا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشی استحکام کو عوامی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے کاروباری، تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی جائے اور عام شہریوں کیلئے روزگار اور معاشی مواقع پیدا کرنے کی راہ ہموار کی جائے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جمہوری نظام کی مضبوطی کا انحصار صرف حکومتی اداروں پر نہیں بلکہ عوامی نمائندوں کے طرز عمل، سیاسی برداشت، شفافیت اور عوام سے مسلسل رابطے پر بھی ہے۔ منتخب نمائندے اگر اپنے حلقوں کے مسائل کو ترجیح دیں اور اجتماعی اہداف اور مفادات کو مقدم رکھیں تو اس سے نہ صرف جمہوری ادارے مستحکم ہوں گے بلکہ عوام کا نظام حکومت پر اعتماد بھی مزید مضبوط ہوگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور معاشرتی ہم آہنگی کیلئے کردار ادا کریں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں کی شاندار کارکردگی ملکی امن وسلامتی کی ضامن ہے۔ جمعہ کو سکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا جس میں فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائی میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو بھی تباہ کر دیا گیا جبکہ اس دوران 7 خوارج مارے گئے۔ سکیورٹی فورسز کے مطابق عزم استحکام وژن کے تحت دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔ دریں اثنا، صدر زرداری، وزیراعظم شہباز شریف نے شمالی وزیرستان میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے آپریشن میں 7 خوارج دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شمالی وزیرستان کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 خوارج جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد گروہوں کے خلاف منظم کارروائیاں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور ہمارے قومی عزم کی عکاس ہیں، سکیورٹی فورسز نے کارروائی میں فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو بھی تباہ کیا جو لائق تحسین ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں کی شاندار کارکردگی ملکی امن وسلامتی کی ضامن ہے، فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ تمام دہشت گرد عناصر کے خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی بھرپور کارروائیاں جاری رہیں گی، پوری قوم اپنی بہادر مسلح افواج پر فخر کرتی ہے۔ شمالی وزیرستان میں کامیاب آپریشن پر وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنے بیان میں فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 7 بھارتی اسپانسرڈ دہشتگردوں کو ہلاک کرنے والے وطن کے بہادر سپوت قوم کے ہیرو ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ فورسز کے بہادر سپوت پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں فورسز کی کامیابیاں قابل تحسین ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

پاکستان کی ترقی اور عوام کی خدمت کیلئے اپنی خدمات بہتر بنا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بھارت کو جنگ میں بھرپور جواب دیا، مسلح افواج دہشتگردی کا بھرپور مقابلہ کر رہی ہیں، دنیا میں پاکستان کا ایک نیا تشخص ابھر کر سامنے آ رہا ہے۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ جب تک اندرونی نظام درست نہیں ہوتا، داخلی سکیورٹی کو خطرہ رہے گا۔ سب سے پہلے ہم سب پاکستانی ہیں، کچھ چیزیں واضح ہیں جن پر توجہ دینی چاہیے، ہمارا زوال وہاں سے شروع ہوا جہاں ہمارا تسلسل ختم ہوا، پالیسی کا تسلسل نہ ہو تو ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کچے کے علاقے میں ریاست کی عملداری کو بحال کیا، دہشت گرد گروہوں نے خیبرپختونخوا کا حسن تباہ کر دیا، خیبر پختونخوا پہلے کیا کرتا تھا، اب دیکھ لیں، گورننس، پرفارمنس اور اسٹیبلشمنٹ میں بہتری کے بغیر ترقی ممکن نہیں، پنجاب سے ڈاکو کلچر کا خاتمہ کیا، صوبے میں جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی ہوئی ہے۔ افغانستان کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افغانستان ہمارا ہمسایہ ملک ہے، لیکن جب ہمسایہ ملک اپنی سرزمین اور آپ کی سرزمین کو آپ کے خلاف استعمال کرے تو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا تھا کہ چاروں صوبوں میں مختلف مائنڈ سیٹ ہے، پنجاب میں آج بھی دہشتگردی ویسے نظر نہیں آتی ہے، پنجاب نے اپنے سکیورٹی ادارے مضبوط بنائے، ان کی نگرانی ہو رہی ہے، کوئی بھی دعویٰ نہیں کر سکتا، کچھ بھی ہو سکتا ہے، کوئی بھی اصلاحات کی جاتی ہیں ان کی آئیڈیالوجی بیان کرنا ضروری ہے، سی ٹی ڈی پنجاب جیسے کام کر رہی ہے، آئی جی کے ساتھ میں باقاعدگی سے میٹنگ کرتی ہوں، لوگ کہتے ہیں یہ کام سی ایم کا نہیں ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

بینچ نے درخواست پر سماعت کی۔ وکیل درخواست گزار اور الیکشن کمیشن کے وکلا عدالت میں پیش ہوئے۔ سہیل آفریدی کے وکیل نے عدالت سے آج کی سماعت ملتوی کرنے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ آج ہی وکالت نامہ جمع کرایا ہے، اس لیے سماعت ملتوی کی جائے۔ جسٹس ارشد علی نے ریمارکس دیے کہ ایسا تو نہیں ہوتا ہے۔ عدالت نے سہیل آفریدی کے وکلا کو آخری وارننگ دیتے ہوئے قرار دیا کہ آج کے بعد کیس کی سماعت ملتوی کرنے کی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل لاء خرم ذیشان نے عدالت کو بتایا کہ درخواست گزار کی استدعا پر اب تک چھ بار سماعت ملتوی کی جا چکی ہے۔ انہوں نے بار بار سماعت ملتوی کرنے پر اعتراض کیا۔ خرم ذیشان کے مطابق الیکشن کمیشن میں بھی کیس کی میرٹ پر سماعت ہوئی ہے اور اس دوران سہیل آفریدی کی جانب سے کوئی اعتراض عائد نہیں کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی کی درخواست اب قابل سماعت نہیں رہی۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل لا الیکشن کمیشن نے بتایا کہ اس کیس میں اب تک الیکشن کمیشن نے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ عدالت نے سہیل آفریدی کے وکلا کو آخری وارننگ دیتے ہوئے قرار دیا کہ آج کے بعد کیس ملتوی نہیں کیا جائے گا۔ جسٹس ارشد علی نے کہا کہ اگر کوئی بھی پیش نہیں ہوا تو عدالت قانون کے مطابق فیصلہ کرے گی۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 17 اکتوبر تک ملتوی کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

حکومت کی تیاری مکمل تھی اور 14 اکتوبر کے لیے بھی مکمل ہے، اسلام آباد کے تحفظ اور ہجوم کو روکنے کے لیے حکومت تیار ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ایمرجنسی کے نفاذ اور اس کے ممکنہ اثرات سے متعلق ورکنگ مکمل کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اتحادی ہے اور جن معاملات پر شکایات ہیں، حکومت کا موقف ہے کہ ان پر بات کی جائے۔ اگر مذاکرات سے یہ سمجھا جائے کہ تحریک انصاف لانگ مارچ ملتوی کرے گی تو ایمرجنسی کا معاملہ بھی ختم ہو جائے گا، تاہم لانگ مارچ اور ایمرجنسی کے معاملے کا کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کو بھی حکومت کی تیاری مکمل تھی اور 14 اکتوبر کے لیے بھی مکمل ہے، اسلام آباد کے تحفظ اور ہجوم کو روکنے کے لیے حکومت تیار ہے۔ طارق فضل چوہدری کے مطابق ایمرجنسی کے نفاذ کی بات خیبر پختونخوا میں دہشتگردی میں اضافے کے تناظر میں شروع ہوئی۔ صوبے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی شہادتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخوا حکومت وفاقی سطح پر دہشتگردی روکنے کے اقدامات کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے، جبکہ بلوچستان کی صوبائی حکومت وفاقی اقدامات کے ساتھ کھڑی ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ مذاکرات میں اس بات پر بھی بات ہوگی کہ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی روکنے کے لیے صوبائی حکومت کو کس طرح تعاون کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کو بھی تحریک انصاف نے لانگ مارچ کا اعلان کیا تھا، تاہم اس وقت ایمرجنسی کی بات نہیں کی گئی تھی۔ خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال دن بدن خراب ہو رہی ہے، صوبائی حکومت کی کمزوری کے باعث دہشتگردی، جرائم اور اسمگلنگ کا گٹھ جوڑ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے حالات پر قابو پانے کے لیے خیبر پختونخوا حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ طارق فضل چوہدری نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی عدالت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

مسلسل محنت سے برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کے ہدف کی طرف اپنا سفر جاری رکھیں گے، ملائیشیا کیلئے پاکستانی چاول کی اضافی برآمدات کے حصول پر متعلقہ ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہیں۔ جمعہ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم کی جانب سے پاکستانی چاول کی اضافی برآمدات کے حصول پر متعلقہ ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وزیر قومی غذائی تحفظ، وزیر تجارت، سیکرٹری تجارت اور سیکرٹری قومی غذائی تحفظ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، 70 ہزار میٹرک ٹن اضافی پاکستانی چاول کی برآمد کسانوں کی خوشحالی اور ملکی معیشت کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستانی زرعی اجناس کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، مسلسل محنت سے برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کے ہدف کی طرف اپنا سفر جاری رکھیں گے۔ واضح رہے کہ اکتوبر تا دسمبر 2026 کے دورانیے میں ملائیشیا کیلئے پاکستانی چاول کی برآمدات میں مزید 70 ہزار میٹرک ٹن کا اضافہ کیا گیا ہے۔ پاکستانی چاول کی اضافی 70 ہزار میٹرک ٹن برآمدات کا حصول وزیراعظم کی ہدایات پر مؤثر سفارتی وتجارتی کاوشوں کا ثمر ہے۔ متعلقہ وزارتوں اور حکام نے وزیراعظم کی ہدایات کی روشنی میں ملائیشیا کے ساتھ پاکستانی چاول کی اضافی برآمدات کا معاملہ مؤثر انداز میں آگے بڑھایا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

اتحاد کے دن کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان جرمنی کو ایک قابل اعتماد شراکت دار کی حیثیت سے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، کثیر الجہتی شعبہ جات میں دوطرفہ تعلقات مسلسل وسعت پذیر رہیں گے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ پاکستان جرمنی کو ایک قابل اعتماد شراکت دار کی حیثیت سے نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے باہمی تعلقات سیاسی، اقتصادی، توانائی، ثقافتی، تعلیمی، سائنسی اور تکنیکی شعبوں میں مسلسل وسعت پذیر رہیں گے۔ انہوں نے یورپی یونین کے اندر جرمنی کے اہم کردار اور پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے جرمنی کے تعاون کو بھی سراہا۔ صدر آصف علی زرداری نے امید ظاہر کی کہ صدر ڈاکٹر فرینک والٹر اسٹائن مائر کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے عوام کے مفاد میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان دوستی اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کو مزید فروغ دیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

کی برآمدات میں مزید 70 ہزار میٹرک ٹن کا اضافہ حاصل کر لیا گیا ہے۔ اکتوبر سے دسمبر 2026 کے دوران اضافی مقدار میں پاکستانی چاول ملائیشیا برآمد کیے جائیں گے، جسے ملکی زرعی شعبے اور برآمدات کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاکستانی چاول کی اضافی برآمدات کا ہدف حاصل کرنے پر متعلقہ وزارتوں اور حکام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ اضافی 70 ہزار میٹرک ٹن چاول کی برآمد کسانوں کی خوشحالی اور ملکی معیشت کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعظم نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وزیر قومی غذائی تحفظ، وزیر تجارت، سیکرٹری تجارت اور سیکرٹری قومی غذائی تحفظ کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ وزارتوں اور حکام نے وزیراعظم کی ہدایات کی روشنی میں ملائیشیا کے ساتھ پاکستانی چاول کی اضافی برآمدات کا معاملہ مؤثر انداز میں آگے بڑھایا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستانی زرعی اجناس کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ زرعی پیداوار کے لیے نئی منڈیوں کی تلاش اور برآمدی مواقع میں توسیع سے کسانوں اور برآمد کنندگان کے لیے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسلسل محنت اور مؤثر سفارتی وتجارتی اقدامات کے ذریعے برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کے ہدف کی جانب سفر جاری رکھے گی۔ وزیراعظم کے مطابق ملائیشیا کو اضافی 70 ہزار میٹرک ٹن پاکستانی چاول کی برآمد کا حصول حکومت کی سفارتی اور تجارتی کاوشوں کے نتیجے میں ممکن ہوا ہے، جو پاکستانی زرعی مصنوعات کے لیے بین الاقوامی منڈیوں میں رسائی بڑھانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ حکومت کی جانب سے پاکستانی زرعی اجناس کی برآمدات میں اضافے، نئی عالمی منڈیوں تک رسائی اور برآمدات پر مبنی اقتصادی ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھنے کے عزم کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

انتشار کسی مسئلے کا حل نہیں، مذاکرات سے معاملات طے ہو سکتے ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ جو معاملات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں، ان کا فیصلہ عدالتوں نے کرنا ہے اور جو معاملات مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر طے ہو سکتے ہیں، ان پر بات ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی طریقہ نہیں کہ آپ وزیراعظم کو خط لکھیں لیکن ان سے ملاقات نہ کریں، آپ سڑک کنارے درخت کے نیچے بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں لیکن وزیراعظم آفس میں ملاقات نہیں کر سکتے، اس قسم کی گفتگو سیاسی رواداری اور روابط کو نقصان پہنچاتی ہے۔ (ن) لیگی رہنما نے کہا کہ عدالت جو حکم کرتی ہے، اس پر خود عمل درآمد کرواتی ہے، معاملہ عدالت میں زیر التوا ہے، عدالت جو فیصلہ کرے گی اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ بانی پی ٹی آئی کو ہسپتال منتقل کرنے کے حوالے سے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ عمران خان کو ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں سینئر ڈاکٹرز کے پینل نے ان کا معائنہ کیا، مقصد بانی پی ٹی آئی کا طبی معائنہ تھا، انہیں نجی ہسپتال نہ سہی، دوسرے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اصل معاملہ بانی پی ٹی آئی کے علاج کا تھا، جس کے لیے انہیں ہسپتال لے جایا گیا، عدالت مزید واضح حکم دیتی ہے تو حکومت اس کے حکم کو ماننے کی پابند ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

سردار ایاز صادق سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں تحریک انصاف کے ساتھ ہونے والے مذاکرات اور حکومت کی مذاکراتی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات میں مذاکرات کے آئندہ مرحلے، مختلف امور پر حکومتی مؤقف اور سیاسی معاملات کو بات چیت کے ذریعے آگے بڑھانے سے متعلق امور پر بھی مشاورت کی گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

بارڈر پار سے چند قدم آگے ہی بڑھے تو بی ایس ایف نے بغیر وارننگ ٹارگٹ کیا، بلا اشتعال فائرنگ سے 2 شہری شہید، ایک شخص زخمی ہو گیا، تینوں نہتے تھے۔ شہید ہونے والوں میں عظمت رسول اور محسن جٹ کا تعلق جتاں والی حویلی لدھڑ سے ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بھارتی میڈیا نے بھی فالس فلیگ آپریشن کی روش رکھتے ہوئے معصوم شہریوں کو درانداز قرار دے دیا، تینوں افراد میں سے کسی نے بھی بارڈر فینس عبور کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔ بھارتی فورسز کی شہریوں پر فائرنگ کا واقعہ بارڈر معاہدہ اور ایس او پیز کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ آپ دہشتگردی کی سہولت کاری میں ملوث ہو کر سیاست کے پیچھے نہیں چھپ سکتے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بڑے واضح الفاظ بتا دیا ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ جو دہشت گردی سے لڑ رہے ہیں آپ آگے کیوں نہیں آتے؟ آپ کیا بزدل ہیں یا دہشت گردوں سے ملے ہوئے ہیں؟ دہشت گردی کے بیانیے میں کنفیوژن ڈالتے ہیں، پولیس کی کیپسٹی بلڈنگ کیوں نہیں کرتے۔ خواجہ آصف نے گزشتہ روز کی پریس کانفرنس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کے پی حکومت کی تقریر یا چارج شیٹ پڑھ کر سنا دی، بالکل واضح پیغام، اب ایسا نہیں چلے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمارے لیے سب سے اہم ہے کہ ریاست ہے تو سیاست ہے، ریاست ہے تو جمہوریت ہے اور ریاست ہے تو میں اور آپ ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

چاہیے۔ ایک انٹرویو میں طلال چوہدری نے کہا کہ حکومت مذاکرات کی حامی رہی ہے تاہم پی ٹی آئی خود ہی یک طرفہ طور پر مذاکرات سے الگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے عوامی سطح پر اور پارلیمان میں ہر جگہ مذاکرات کی بات کی ہے، پارلیمان میں سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کے دوران حکومت کو بھی انا یا ضد نہیں رہی۔ طلال چوہدری نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی نے ہمیشہ کہا ہے کہ معاملات پارلیمان میں آ کر حل کیے جائیں۔ دوسری جانب اسلام آباد میں وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی سیاسی اور امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ حکومت اور اپوزیشن کمیٹیوں کے وفود کی ملاقات کے حوالے سے بھی امور زیر بحث آئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

ہوئے کہا ہے کہ مدینہ منورہ پر حملے کی خبر سے دل رنجیدہ اور زخمی ہے، مقدس شہر پر حملے کی جسارت سفاکیت کی انتہا ہے۔ ایک بیان میں مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ مدینہ منورہ پر حملے کی خبر سے دل رنجیدہ اور زخمی ہے، مقدس شہر پر حملے کی جسارت سفاکیت کی انتہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مدینہ منورہ پر حملہ عالم اسلام کے دلوں اور عقیدے پر حملہ ہے، یہ صرف مملکت سعودی عرب پر نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ پر حملہ ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ امت مسلمہ کو یکجا ہو کر حملہ آوروں کا مقابلہ کرنا ہوگا، مسلمان حکمران اگر حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے متحد نہیں ہوں گے تو پھر کب ہوں گے؟ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کا تحفظ جمعیت علمائے اسلام کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

دوسرا دستہ تعینات کر دیا ہے۔ امریکی عہدیدار کے مطابق یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ طیارہ بردار بحری بیڑے کا اسٹرائیک گروپ گزشتہ دنوں سان ڈیاگو سے خطے کی جانب روانہ ہوا تھا، ایک روز بعد 2 ہزار سے زائد میرینز پر مشتمل میکن آئی لینڈ میرین ایکسپیڈیشنری یونٹ بھی روانہ کیا گیا۔ امریکی عہدیدار کے مطابق نومبر کے اختتام تک ایران کے گرد 3 طیارہ بردار بحری بیڑے اور 2 ایمفی بیئس لینڈنگ گروپس موجود ہوں گے۔ خطے میں پہلے سے موجود تقریباً 50 ہزار امریکی فوجیوں کے علاوہ مزید ہزاروں اہلکار اور ایف 35 لڑاکا طیارے بھی تعینات کیے جا رہے ہیں۔ عہدیدار کے مطابق اس فوجی تعیناتی کا مقصد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے فوجی آپشنز برقرار رکھنا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بھی کہا ہے کہ صدر کے حکم پر کسی کارروائی کے لیے امریکی فورسز تیار ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل عرب میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں 2.5 ملین بیرل تیل لے جانے والے ایک بڑے ٹینکر کو نامعلوم سمت سے آنے والے ایک پروجیکٹائل نے نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں جہاز میں آگ بھڑک اٹھی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

گئی۔ عالمی مارکیٹ میں اضافے کے اثرات مقامی صرافہ مارکیٹ پر بھی پڑے، جہاں فی تولہ سونے کی قیمت 2 ہزار روپے بڑھ کر 4 لاکھ 40 ہزار 636 روپے ہوگئی، جبکہ فی 10 گرام سونے کی قیمت ایک ہزار 715 روپے اضافے سے 3 لاکھ 77 ہزار 774 روپے کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح فی تولہ چاندی کی قیمت 50 روپے اضافے سے 6 ہزار 578 روپے، جبکہ فی 10 گرام چاندی کی قیمت 43 روپے بڑھ کر 5 ہزار 639 روپے ہوگئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

مذاکرات کے بعد ہی لانگ مارچ کے حوالے سے آئندہ کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ ملتوی کرنے سے حکومت کو وقت دیا گیا تھا اور حکومتی وفد کے ساتھ ملاقات کے بعد صورتحال مزید واضح ہو جائے گی۔ عامر ڈوگر نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بیرسٹر گوہر اور اسد قیصر سے رابطہ کیا گیا ہے، جبکہ وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں لانگ مارچ کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا کہ وزیراعظم نے اپوزیشن کو انگیج کرنے کی ہدایت کی ہے۔ رہنما تحریک انصاف نے کہا کہ ان کا مطالبہ ہے کہ بانی پی ٹی آئی تک ڈاکٹرز کو رسائی دی جائے، ان سے ملاقات کی اجازت ہو اور آئین کی عملداری یقینی بنائی جائے، اگر حکومت کی نیت درست ہے تو ان مطالبات کو تسلیم کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی سے متعلق معاملات پر تحریک انصاف کی وکلا ٹیم نے غور کیا ہے، ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ سے ملک میں تناؤ بڑھے گا، جبکہ دہشتگردی اور بے روزگاری پہلے ہی بڑے مسائل ہیں۔ عامر ڈوگر نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کا مینڈیٹ کچلا گیا تو اس سے نفرت بڑھے گی، لانگ مارچ کی وجہ سے ایک ہزار سے زائد افراد کو اٹھایا گیا ہے جبکہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں کارکنان نظر بند ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت ان کا بنیادی مطالبہ ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

بیان میں بلال اظہر کیانی نے کہا کہ دکانداروں کو ان کی مرضی کی اسکیم دی ہے اب ٹیکس ریٹرن جمع نہ کروانے کا کوئی جواز باقی نہیں رہا۔ خیال رہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس فائلر بننے کیلئے گوشوارے جمع کروانے کی تاریخ میں توسیع کر دی۔ ایف بی آر اعلامیے کے مطابق انکم ٹیکس گوشوارے جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر مقرر کی گئی تھی جس میں 15 روز کی توسیع کی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق ٹیکس دہندگان اپنے انکم ٹیکس گوشوارے 15 اکتوبر تک جمع کروا سکتے ہیں۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق ستمبر میں ٹیکس وصولی کا 100 فیصد ہدف حاصل کیا گیا ہے۔ اس ماہ میں مجموعی ٹیکس وصولی ایک ہزار 390 ارب روپے رہی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

کیلئے مقرر کر دی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف کیس کی سماعت کریں گے۔ عدالت عالیہ نے بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے وکلاء سے حتمی دلائل طلب کر رکھے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

کے دوران حملوں میں حوثی جنگجوؤں کی نقل وحرکت، ٹینک، اجتماعات، اہلکاروں، گاڑیوں اور فوجی ساز و سامان کو نشانہ بنایا گیا۔ فوجی ترجمان نے بتایا کہ کارروائیوں میں حمیر، بنی بکری، سمیع، الحقروش، 60 ویں اسٹریٹ، الاموار، میدی، بنی حسن اور الوزیعہ کے علاقوں میں اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان کے مطابق فضائی حملوں میں حوثی اہلکاروں، ساز وسامان اور فوجی نقل وحرکت کو نقصان پہنچا ہے۔ یمنی فوج نے شہریوں کو حوثی فورسز کی فوجی نقل وحرکت اور رسد کے لیے استعمال ہونے والی سڑکوں سے اگلی ہدایات تک دور رہنے کی ہدایت کر دی۔ فوجی ترجمان کے مطابق یہ اقدام شہریوں اور ان کی املاک کو فوجی کارروائیوں کے ممکنہ خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

صورت میں سنگین نتائج کی دھمکی دے دی۔ ریاست ٹیکساس کے شہر ڈیلس میں پیٹر بلٹ موٹرز کے پلانٹ میں گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ موجودہ کشیدگی بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو یا تو مناسب اور سمجھداری کا مظاہرہ کرنا ہوگا یا پھر وہ زیادہ دیر تک موجود نہیں رہے گا۔ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ کسی بھی معاہدے کی پاسداری پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب کسی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کرتے ہیں تو کمپنی اس کی پاسداری کرتی ہے، لیکن ایران کے ساتھ معاہدے کی صورت میں ممکن ہے کہ وہ اس کی پاسداری نہ کرے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

سپلائی کو بجلی فراہم کرنے والے گرڈ اسٹیشن کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت کی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مذمت کرنے والوں میں قطر، متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت، اردن، ترکیہ، عرب لیگ، اسلامی تعاون تنظیم اور دیگر علاقائی و اسلامی ادارے بھی شامل ہیں۔ قطری وزارت خارجہ نے جاری بیان میں مدینہ منورہ میں حملے کو سعودی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اسلامی مقدس مقامات کو نشانہ بنانے والے حملوں کو مسترد کیا ہے۔ قطر نے واضح کیا کہ سعودی عرب کی سلامتی قطر کی سلامتی اور خلیجی تعاون کونسل کے اجتماعی سلامتی کے نظام کا لازمی حصہ ہے۔ ترکیہ کی وزارت خارجہ نے بھی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ ترکیہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ایسے اشتعال انگیز حملے فوری اور غیر مشروط طور پر بند ہونے چاہئیں۔ ترک وزارت خارجہ کے مطابق یہ حملے سعودی عرب کی خودمختاری اور سلامتی کو خطرے میں ڈالتے اور اسلامی دنیا کے مقدس ورثے کو نشانہ بناتے ہیں۔ مسلم ورلڈ لیگ نے بھی اسلامی مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

گہرے دکھ اور دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سید عباس عراقچی اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو اس ناقابل تلافی نقصان کو صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ وزیراعظم نے اس موقع پر ایرانی وزیر خارجہ اور ان کے اہل خانہ کے غم میں شریک ہونے کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے لیے بخشش اور درجات کی بلندی کی دعا بھی کی۔ ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے مشکل وقت میں اظہار ہمدردی اور غم میں شریک ہونے پر وزیراعظم شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا۔ ٹیلیفونک گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان باہمی ہمدردی اور انسانی ہمدردی کے جذبات کا اظہار ہوا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

FZ1073 میں پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ اماراتی خبر ایجنسی نے جمعرات کو جاری کی گئی رپورٹ میں کہا کہ کاک پٹ میں جھگڑے کے بعد پرواز کا رخ سعودی عرب کی جانب موڑ دیا گیا تھا۔ تحقیقات میں واقعے کے حالات اور اس کے پس پردہ محرکات کا جائزہ لیا جائے گا، جس میں یہ بھی دیکھا جائے گا کہ آیا اس کا تعلق کسی عسکریت پسند سرگرمی سے تھا یا واقعہ پہلے سے منصوبہ بندی یا کسی کی ہدایت کے تحت پیش آیا۔ متحدہ عرب امارات کے عدالتی حکام نے کہا کہ اس معاملے میں اماراتی حکام کو قانونی اختیار حاصل ہے کیونکہ ایئر کرافٹ متحدہ عرب امارات میں رجسٹرڈ ہے۔ حکام نے یہ بھی کہا کہ اماراتی قانون کے تحت طیارے میں ہونے والے جرائم پر ملکی قانون کا اطلاق ہوتا ہے، خواہ وہ جرم ملک کی حدود سے باہر ہی کیوں نہ ہوا ہو۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

ہے، امید ہے مذاکرات کے نتیجے میں اپوزیشن غیر مشروط طور پر لانگ مارچ ختم کرنے کا اعلان کرے گی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کی فعال حمایت کے ساتھ دہشت گردی کا چیلنج پاکستان کی بقا کے لیے خطرہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے مذاکرات کے اختتام پر اپوزیشن غیر مشروط طور پر اپنا لانگ مارچ ختم کرنے کا اعلان کرے گی، تاکہ بحیثیت قوم متحد ہو کر دہشت گردی کی لعنت کا مقابلہ کیا جا سکے اور ہمسایہ ممالک سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹا جا سکے۔ بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہر ممکن آئینی ذریعے سے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے پرعزم رہی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

ہے، وزیراعظم شہباز شریف خود چار مرتبہ براہ راست پی ٹی آئی کو ملک وقوم کی خاطر مذاکرات کی دعوت دے چکے ہیں، پی ٹی آئی کا ایجنڈا پاکستان اور اداروں کو کمزور کرنا ہے، لگتا ہے پی ٹی آئی کے خمیر میں ہی مذاکرات کرنا شامل نہیں۔ سٹی پریس کلب مریدکے کی 77 ویں سالگرہ کا کیک کاٹنے کی تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کی ترقی خوشحالی کیلئے ضروری ہے کہ وہاں امن کا تسلسل ہو، سب نے دیکھا پاکستان آج دنیا میں ایک عظیم ملک بن کر کھڑا ہے، دنیا کے امن خوشحالی میں پاکستان کا کردار مرکزی اہمیت حاصل کر چکا ہے، وزیراعظم نے لندن اسٹاک ایکسچینج میں افتتاح کیا، یہ پاکستان کی بہت بڑی عزت ہے، یہ پاکستان کیلئے اسٹاک انڈیکیٹر ہے، دنیا ہماری اکنامک کامیابیوں کا اعتراف کر رہی ہے، یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے، دو سالوں میں پاکستان کی معاشی صورتحال بہتر ہوئی، معاشی اشاریے بہتر ہوئے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کی دن رات کی کوششوں سے جب بھی امن ہوتا ہے ملک خوشحالی کی طرف چلنے لگتا ہے غیر ملکی تنقید سے چلنے والی پی ٹی آئی پھر انتشار بدامنی شورشرابہ کی فضا پیدا کر دیتی ہے، اس کی پاکستان اور اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش ٹھیک نہیں ہے، یہ دشمن کا ایجنڈا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت راہ راست پر نہ آئی تو گورنر راج اور ایمرجنسی کے آئینی آپشن موجود ہیں، خیبر پختونخوا دہشتگردوں کی سرپرست بنی ہوئی ہے، بانی پی ٹی آئی عمران خان پانچ سو دہشتگردوں کو افغانستان سے لے کر آئے، ان کو جیلوں سے آزاد کر کے پاکستان میں بسایا، آج اسی کی سزا دہشتگردی کی صورت میں خیبر پختونخوا کی عوام بھگت رہی ہے، خیبر پختونخوا حکومت ان دہشتگردوں کے لئے نرم رویہ رکھتی ہے، پی ٹی آئی کی حرکتیں پہلے بھی سنبھالیں آپ دیکھیں گے اب بھی سنبھالیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

جمعہ کو بیان میں کہا کہ گزشتہ سال تقریباً 58 لاکھ پناہ گزین بچے اور نوجوان سکول نہیں جا سکے، یہ دنیا بھر میں موجود اندازاً 1 کروڑ 31 لاکھ پناہ گزین بچوں کا 44 فیصد بنتے ہیں۔ ادارے نے کہا کہ کم از کم ہر تین میں سے دو پناہ گزین بچے پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کر رہے تھے لیکن صرف ہر تین میں سے ایک بچے کو ثانوی تعلیم تک رسائی حاصل تھی، تاہم ثانوی تعلیم کے بعد اپنی تعلیم جاری رکھنے والے پناہ گزین طلبہ کی تعداد ریکارڈ بلند سطح پر پہنچ گئی۔ یو این ایچ سی آر کے مطابق 2025 میں پہلی بار 4 لاکھ 50 ہزار سے زیادہ پناہ گزین طلبہ یونیورسٹیوں یا پیشہ ورانہ تعلیم کے اداروں میں داخل ہوئے۔ ادارے کے مطابق 2025 میں پہلی مرتبہ 4 لاکھ 50 ہزار سے زیادہ پناہ گزین طلبہ یونیورسٹیوں یا پیشہ ورانہ تعلیم کے اداروں میں زیر تعلیم تھے۔ یہ تعداد اعلیٰ تعلیم کے لیے اہل پناہ گزین طلبہ کا 11 فیصد تھی، جو 2024 کے 9 فیصد کے مقابلے میں اضافہ ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

زخمی ہو گئے، جنہیں مقامی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق جاں بحق افراد میں دو خواتین اور دو بچے شامل ہیں، ایک خاتون اور بچی موقع پر جاں بحق ہوگئی، زخمیوں کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث پشاور منتقل کر دیا گیا ہے۔ کرک میں حادثہ رات کے آخری پہر کے قریب الوڑی بانڈہ میں پیش آیا تھا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

شماریات کے مطابق جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران تجارتی خسارہ 10 ارب 79 کروڑ 20 لاکھ ڈالر رہا، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 15.13 فیصد زیادہ ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ مالی سال کے ابتدائی تین ماہ کے مقابلے میں رواں مالی سال کے دوران تجارتی خسارہ ایک ارب 41 کروڑ 80 لاکھ ڈالر بڑھا۔ اعداد وشمار کے مطابق جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران ملکی برآمدات 8 ارب 42 کروڑ 30 لاکھ ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 10.84 فیصد زیادہ ہیں۔ دوسری جانب تین ماہ کے دوران ملکی درآمدات 19 ارب 21 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ریکارڈ کی گئیں، جن میں سالانہ بنیادوں پر 13.2 فیصد اضافہ ہوا۔ درآمدات میں برآمدات کے مقابلے میں زیادہ رفتار سے اضافے کے باعث مجموعی تجارتی خسارہ بھی بڑھ گیا۔ ستمبر 2026 کے دوران ملکی برآمدات میں ماہانہ اور سالانہ بنیادوں پر بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ادارہ شماریات کے مطابق ستمبر میں برآمدات 16.07 فیصد اضافے کے ساتھ 2 ارب 93 کروڑ 90 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ سالانہ بنیادوں پر ان میں 17.6 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح ستمبر میں ملکی درآمدات 6 ارب 49 کروڑ 40 لاکھ ڈالر رہیں، جو گزشتہ ماہ کے مقابلے 11.5 فیصد اور سالانہ بنیادوں پر 11.05 فیصد زیادہ ہیں۔ ادارہ شماریات کے مطابق ستمبر 2026 میں پاکستان کا تجارتی خسارہ 3 ارب 55 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ریکارڈ کیا گیا، جو اگست کے مقابلے میں 7.9 فیصد زیادہ ہے، جبکہ سالانہ بنیادوں پر ستمبر کے تجارتی خسارے میں 6.15 فیصد اضافہ ہوا۔ اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں برآمدات میں اضافہ ہوا، تاہم درآمدات میں نسبتاً زیادہ اضافے کے باعث بیرونی تجارت کا مجموعی خسارہ بڑھ گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

71 فیصد امریکی ٹرمپ کی ایران سے متعلق پالیسی سے ناخوش ہیں جبکہ 69 فیصد کے مطابق ایران کے خلاف جنگ لڑنا قابل جواز نہیں تھا۔ سروے میں 65 فیصد امریکیوں نے معمول سے زیادہ قیمتوں کی وجہ ٹرمپ کی پالیسیوں کو قرار دیا ہے۔ سروے 24 سے 28 ستمبر کے دوران 2 ہزار 140 امریکی بالغ افراد سے کیا گیا جس میں غلطی کا ممکنہ مارجن 2.9 فیصد ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایران جنگ آئندہ وسط مدتی انتخابات سے قبل امریکی خارجہ پالیسی کا ایک اہم مسئلہ بن گئی ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق جنگ کے نتیجے میں ایندھن سمیت اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کے معاشی اثرات بھی ووٹرز کی توجہ کا مرکز ہیں۔ ایران جنگ کے حوالے سے امریکی کانگریس میں صدر کے جنگی اختیارات محدود کرنے کی متعدد کوششیں بھی ہو چکی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ستمبر میں ایوان نمائندگان نے ایران جنگ روکنے سے متعلق قرارداد 220 کے مقابلے میں 204 ووٹوں سے منظور کی تھی۔ نومبر کے انتخابات کے بعد کانگریس کے کسی بھی ایوان میں سیاسی کنٹرول تبدیل ہونے کی صورت میں ایران جنگ سے متعلق صدارتی اختیارات، فوجی کارروائیوں اور جنگی اخراجات پر مزید پارلیمانی نگرانی کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

کی گئی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی نے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول کر لی۔ ملاقات نائب امیر جماعت اسلامی میاں محمد اسلم کی رہائش گاہ پر ہوئی، جہاں حافظ نعیم الرحمان کے ہمراہ لیاقت بلوچ اور نصراللہ رندھاوا بھی موجود تھے جب کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے وفد میں بیرسٹر گوہر، علامہ راجہ ناصر عباس، اسد قیصر اور مصطفیٰ نواز کھوکھر شامل تھے۔ پی ٹی آئی رہنما سلمان اکرم راجہ بھی ملاقات میں شریک ہونے کے لیے پہنچے۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ پاکستان جن حالات سے گزر رہا ہے، ایک وزیر بھی کہہ چکے ہیں کہ پاکستان کا نظام فیل ہو چکا ہے، سسٹم کی ناکامی کا اثر غریب عوام پر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کسی بھی کام سے قبل مشاورت کا حکم دیتا ہے، اسی لیے آج وہ امیر جماعت اسلامی کے پاس آئے ہیں۔ آل پاکستان پارٹیز کانفرنس کا ایجنڈا ملک کو بحران سے نکالنا ہے، جس کے لیے جماعت اسلامی کو اے پی سی میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ امیر جماعت اسلامی نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے خلاف ٹویٹ بھی کیا تھا۔ امید ہے تمام جماعتیں مل جائیں گی تو ملک کو بحرانوں سے نکالیں گی۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول کرتے ہوئے کہا کہ قومی ایجنڈا پاکستان میں امن وامان اور معاشی صورتحال پر اتفاق رائے پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی ایک پارٹی یا ادارے کا نہیں، ملک میں خون خرابے کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ جماعت اسلامی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کرے گی اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج، ایمرجنسی یا آئین کو معطل کرنے کی مخالفت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو باہمی مذاکرات کرنے چاہیے تھے لیکن مذاکرات میں تاخیر کی گئی، اب مذاکرات بامعنی ہونے چاہئیں۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ عمران خان سے ان کی پارٹی کے لوگوں کی ملاقات نہ ہونا بہت غلط بات ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

خالی مستقل آسامیوں کے خاتمے کے حوالے سے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس کی جانب سے جاری مراسلے میں کہا گیا کہ ادارہ جاتی اصلاحات سے متعلق رپورٹ کے پیرا 6(i) کے تحت ان آسامیوں کو ختم کرنے کی سفارش کی گئی تھی جو کم از کم ایک سال سے خالی چلی آ رہی ہیں جس کا مقصد رائٹ سائزنگ اور کفایت شعاری کے اقدامات پر عمل درآمد ہے۔ مراسلے کے مطابق ختم کی جانے والی آسامیوں میں وہ عہدے شامل نہیں ہوں گے جو تبادلے، پوسٹنگ یا پروموشن کیس لائے مخصوص ہونے کے باعث خالی ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

ہو گئے۔ سعودی میڈیا کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب اساتذہ کی تیز رفتار گاڑی اچانک اپنے راستے سے ہٹ گئی اور دوسری کار سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں دوسری گاڑی کا ڈرائیور محفوظ رہا۔ سعودی میڈیا کے مطابق حادثے کی اطلاع پر حکام نے موقع پر پہنچ کر لاشیں ہسپتال منتقل کر دیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

مراکز کو مکمل بند کر کے قریبی فعال مراکز میں ضم کرنے کی تجویز سامنے آ گئی۔ قومی بچت مراکز کیلئے فی 10 لاکھ روپے ڈیپازٹس پر آپریشنل اخراجات کا معیار 2500 روپے مقرر ہے، 111 غیر مؤثر مراکز کو اخراجات کم کرنے یا کاروبار بڑھانے کیلئے عملی منصوبہ بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے یہ مراکز بہتر کارکردگی کیلئے کاروبار اور ڈپازٹس بڑھانے کا منصوبہ بنا سکتے ہیں، غیر مؤثر مراکز کو زیادہ کاروباری اور سرمایہ کاری کی صلاحیت والے علاقوں میں منتقل کرنے کا آپشن بھی زیر غور ہے۔ منتقلی کی صورت میں 15 روز کے اندر علاقائی ڈائریکٹوریٹس سے کاروباری اور منتقلی کا منصوبہ طلب کیا گیا ہے۔ مرکز بند ہونے کی صورت میں وہاں تعینات تمام ملازمین کی تفصیلات، رہائش اور ترجیحی تعیناتی کی جگہ بھی فراہم کرنا ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

افضل مروت نے کہا کہ فیصلے دو دن پہلے ہی ہو چکے ہیں، فریقین مذاکرات کو کامیاب قرار دیں گے، پی ٹی آئی مارچ ملتوی کر دے گی۔ حکومت بانی کو اسپتال لے جائے اور ملاقاتیں بحال کرنے کا بتائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی مارچ کی تیاری نہیں، وہ جو نہیں ہوگی اسے فیس سیونگ مل جائے گی۔ مارچ ملتوی ہونے کے بعد حکومت پی ٹی آئی کو ٹھینگا دکھا دے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 43

کے خلاف یوم مذمت منایا گیا۔ اس موقع پر ملک کے طول وعرض میں علماء ومشائخ، آئمہ مساجد اور خطباء نے جمعۃ المبارک کے عظیم الشان اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے ارض مقدس مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے امن وسلامتی کو تاراج کرنے کی ناپاک جرات پر شدید غم وغصے کا اظہار کیا۔ منبر ومحراب سے جاری ہونے والے بصیرت افروز خطبات میں حوثیوں کی اس انسانیت سوز جارحیت کے خلاف مذمتی قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں، جن کے ذریعے مملکت سعودی عرب کی حکومت اور غیرت مند عوام کے ساتھ ناقابل تسخیر وکامل یکجہتی کا ببانگ دہل اعلان کیا گیا۔ علمائے کرام نے دوٹوک اور جرات مندانہ موقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا کہ دیار حبیب ﷺ اور مرکز تجلیات، مکہ و مدینہ دو ارب مسلمانوں کے ایمان، عقیدے اور دھڑکنوں کی ریڈ لائن ہیں۔ ان مقدس ترین بقاع کی سلامتی، قدسیت اور وقار پر ذرا برابر بھی آنچ آنا عالم اسلام کی روح پر وار کرنے کے مترادف ہے۔ ارض حرمین شریفین امت مسلمہ کا وہ ناقابل تسخیر اور ناقابل عبور خط احمر ہے جس کی پاسبانی کے لیے ڈھائی سو ملین پاکستانی قوم کا ہر بوڑھا، جوان اور بچہ، اپنی مسلح افواج اور حکومتی عزم کے شانہ بشانہ خون کے آخری قطرے تک کٹ مرنے کو اپنی سعادت سمجھتا ہے۔ انہوں نے حوثی شرپسندوں اور ان کے پشت پناہ ابلیسی آلات کاروں کو متنبہ کیا کہ فلسطین کے مقدس نام کو ڈھال بنا کر امت کو گمراہ کرنے کی شاطرانہ ڈرامے بازی اور قبلہ اول کے غاصب اسرائیل کے بجائے عرب دنیا اور مقدس ترین شعائر اسلام کو نشانہ بنانا محض شیطانی کھیل کا حصہ اور بدترین نفاق ہے۔ ان خیالات کا اظہار لاہور میں چیئرمین پاکستان علماء کونسل اور جنرل سیکرٹری انٹرنیشنل تعظیم حرمین شریفین کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی سمیت ملک کے معروف دینی رہنماؤں، مولانا محمد رفیق جامی (فیصل آباد)، مولانا نعمان حاشر (اسلام آباد)، مولانا اسعد زکریا قاسمی (کراچی)، مولانا محمد شفیع قاسمی (اوکاڑہ) اور تمام اضلاع میں موجود جلیل القدر علمائے کرام جن میں مولانا محمد اشفاق پتافی، مولانا ابوبکر حمید صابری، مولانا فاروق خانپوری، مولانا قاسم ساقی، مولانا اشرف ملک، مولانا اعجاز ملک، قاری عبدالوہاب معاویہ، مولانا محمد بلال ثاقب، قاری ابراہیم، قاری ریاض، مولانا امیر معاویہ، میر عبدالخالق مرالی، مولانا منیب الرحمٰن حیدری، قاری محبت علی قاسمی، قاری ذوالقرنین، مولانا طیب قریشی، قاری محمود الحسن، قاری عبدالماجد ملک اور مولانا وقاص اقبال شامل ہیں۔ علماء ومشائخ نے کہا کہ جو بدبخت اور فتنہ پرور گروہ سید الانبیاء ﷺ کے شہر اقدس کے امن کو خاک میں ملانے، شہری تنصیبات پر ڈرون و میزائل داغنے اور حجاج، معتمرین و زائرین کی جان ومال کے لیے خطرہ بننے پر تلا ہو، اس کا دین اسلام، قرآن یا انسانیت سے بعید تر کا بھی کوئی رشتہ یا واسطہ کیسے ہو سکتا ہے؟۔ علماء نے کہا کہ بے گناہ شہریوں اور مقدس ترین مراکز پر بزدلانہ وسفاکانہ حملوں کو مسلکی غلاف پہنا کر بچ نکلنا اب ممکن نہیں۔ جرم کی سیاہی جن کے چہروں پر لگی ہے اور جو ناپاک مقاصد کے لیے بیت اللہ اور مسجد نبوی کی سلامتی کو داؤ پر لگانے کے مجرم ہیں

بقیہ عصر نو مستونگ 44

15 جون 2007 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد A/RES/61/271 کے تحت کیا گیا تھا تاکہ دنیا بھر میں عدم تشدد کے پیغام کو اجاگر کیا جا سکے۔ عدم تشدد کے عالمی دن کی مناسبت سے مختلف سرکاری، غیر سرکاری اور فلاحی اداروں کے زیر اہتمام منعقدہ تقریبات میں تشدد سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 45

علاوہ سبی میں 39، تربت میں 36، نوکنڈی میں 40 اور چمن میں 33 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا جبکہ ساحلی علاقوں گوادر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 اور جیوانی میں 32 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 46

قبضہ جموں وکشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے سیاسی ناانصافی، تشدد اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کی جانب سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے لیے عدم تشدد کے عالمی دن کی کوئی اہمیت نہیں ہے کیونکہ انہیں مسلسل سیاسی ناانصافیوں، بھارتی فورسز کی طرف سے ظلم وتشدد، قتل عام اور انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں، پابندیوں، گرفتاریوں اور دیگر جبری اقدامات کا سامنا ہے۔ بھارتی فورسز کو مقبوضہ علاقے میں رائج کالے قوانین کے تحت انسانی حقوق کی پامالیوں اور کشمیریوں کے قتل عام پر مکمل استثنیٰ حاصل ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنوری 1989 سے اب تک بھارتی فورسز نے مقبوضہ علاقے میں 96 ہزار 507 کشمیریوں کو شہید کیا ہے، جن میں مرد، خواتین اور بچے شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ماورائے عدالت قتل، دوران حراست قتل، جعلی مقابلوں اور طاقت کے وحشیانہ استعمال سمیت دیگر ظالمانہ اقدامات نے کشمیری عوام کی زندگیاں اجیرن بنا دی ہیں۔ رپورٹ میں مہاتما گاندھی کی سالگرہ منانے کے بھارتی اقدام اور بھارت میں کشمیریوں اور دیگر اقلیتی برادریوں کو درپیش تشدد اور امتیازی سلوک کے درمیان تضاد پر سوال اٹھایا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کیا گاندھی کے فلسفہ عدم تشدد سے وابستہ اصولوں کا موازنہ مقبوضہ کشمیر میں دہائیوں سے جاری پابندیوں، گرفتاریوں اور قتل عام کے واقعات سے کیا جا سکتا ہے؟

بقیہ عصر نو مستونگ 47

واقعہ جمعرات دوپہر کو پیش آیا ہے جب چار موٹرسائیکلوں پر سوار مسلح افراد نے اچانک تھانے پر حملہ آور ہو کر کمروں کو آگ لگا دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد پولیس اہلکاروں کے موبائل فون بھی اپنے ساتھ لے گئے تاہم واقعے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا اور تھانے پر تعینات ملازمین اسلحہ سمیت محفوظ رہے جبکہ حملے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 48

ہے۔ یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب واشنگٹن حالیہ ایران جنگ کے دوران استعمال ہونے والے بڑے پیمانے پر گولہ بارود اور میزائل ذخائر کو دوبارہ بھرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پینٹاگون کے مطابق پانچ سالہ معاہدے میں مزید دو سال کی توسیع کا اختیار بھی شامل ہے۔ معاہدے کا مقصد ایس ایم 6 میزائلوں کی پیداوار میں تیزی لانا اور اہم دفاعی ساز وسامان کی فراہمی کو مستحکم کرنا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق ایس ایم 6 میزائل فضائی اور سمندری اہداف کے خلاف کارروائی کے ساتھ میزائل دفاعی صلاحیتوں میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ریتھیون کے مطابق یہ میزائل امریکی بحریہ کے مختلف بحری پلیٹ فارمز اور زمینی لانچروں سے کامیابی سے فائر کیے جا چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکی دفاعی ذخائر پر حالیہ جنگوں کے اثرات کے باعث واشنگٹن نے میزائلوں اور دیگر جنگی ساز وسامان کی پیداوار بڑھانے کے لیے متعدد بڑے معاہدے کیے ہیں۔ اس سے قبل ریتھیون کو اے ایم آر اے اے ایم میزائلوں کی پیداوار کے لیے 20.7 ارب ڈالر کا معاہدہ دیا گیا، جبکہ پیٹریاٹ میزائلوں کے لیے لاک ہیڈ مارٹن کے ساتھ 58.6 ارب ڈالر کا معاہدہ بھی کیا گیا۔ ریتھیون نے کہا ہے کہ کمپنی اپنی پیداواری صلاحیت بڑھانے، افرادی قوت میں اضافہ کرنے اور رسد کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے سرمایہ کاری کر رہی ہے تاکہ بڑھتی ہوئی دفاعی ضروریات پوری کی جا سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 1

لیے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کلریکل اسٹاف سے متعلق شکایات یا رپورٹس کی تیاری میں تمام متعلقہ پہلوؤں کی جانچ اور تصدیق کو یقینی بنایا جائے لیپکا عہدیداران نے متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ کلریکل اسٹاف سے متعلق رپورٹنگ کے حوالے سے سامنے آنے والی شکایات کا جائزہ لیا جائے اور اگر کسی معاملے میں معلومات یا ریکارڈ کی درستی کا مسئلہ موجود ہو تو اسے حقائق کے مطابق درست کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لیپکا ملازمین کے حقوق اور پیشہ ورانہ امور سے متعلق مسائل کو متعلقہ فورمز پر اٹھاتی رہے گی۔ رہنماؤں کے مطابق، شکایات کے بروقت ازالے سے محکمہ تعلیم کے دفتری امور کو بہتر انداز میں جاری رکھنے میں مدد مل سکتی ہے لیپکا نصیر آباد کے رہنماؤں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا جائزہ لے کر کلریکل اسٹاف کی جانب سے پیش کیے گئے تحفظات کو سنا جائے اور ضرورت پڑنے پر مناسب کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ فریقین کے موقف کو سامنے رکھتے ہوئے معاملے کو حل کیا جانا چاہیے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

گرکے تھیلیسیما کے مریضوں کے لیے خون کی فراہمی اور دیگر خدمات سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے رضاکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تھیلیسیما کے مریضوں اور ان کے خاندانوں کی مدد انسانیت کی بڑی خدمت ہے۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے خود بھی خون کا عطیہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ انسانی جان بچانے کا ذریعہ بن سکتا ہے، اس لیے صحت مند افراد کو باقاعدگی سے خون عطیہ کرنا چاہیے تاکہ تھیلیسیما سمیت دیگر امراض میں مبتلا مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تھیلیسیما کے مریض خصوصاً بچے خصوصی توجہ کے مستحق ہیں اور ان کی زندگی بچانے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کو اپنی استطاعت کے مطابق کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مخیر حضرات، نوجوانوں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ تھیلیسیما سینٹرز کے ساتھ تعاون کریں اور خون کے عطیات سے متعلق آگاہی مہمات میں بھرپور حصہ لیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے عوام میں خدمت خلق کا جذبہ موجود ہے، جسے منظم اور مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق دکھی انسانیت کی خدمت، مریضوں کی مدد اور ضرورت مندوں کا سہارا بننا مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

قیادت اور کارکنوں کو آگاہ کریں گے۔ ان کے مطابق مسلم لیگ (ن) ترقی، استحکام اور خوشحالی کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو طویل عرصے سے مختلف نعروں اور وعدوں کا سامنا رہا ہے، اب عوام اپنے مسائل اور حقوق کے بارے میں خود فیصلہ کریں گے۔ تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور امن وامان عوام کے بنیادی حقوق ہیں اور ان کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائی جائے گی۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ گھر گھر جا کر عوام سے رابطہ کریں، ان کے مسائل سنیں اور پارٹی کا پیغام عوام تک پہنچائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو پارٹی کا اہم اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان سیاسی عمل میں بھرپور کردار ادا کریں۔ اس موقع پر وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے یوتھ افیئرز حمید خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر، سیکرٹری رابطہ عبدالفتاح جمالی، ترجمان شاکر محمد حسنی، نثار خان اچکزئی، عطاء اللہ محمد زئی، قربان کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

کہ نوجوان حقیقتاً کثرت سے اسلام قبول کر رہا ہے کیونکہ اسلام ہی واحد مذہب ہے جو نہ صرف انسانوں بلکہ حیوانات کے حقوق کا بھی محافظ ہے اور اس کی تعلیمات میں دنیا و آخرت کا حقیقی سکون پوشیدہ ہے۔ اسلام کسی بھی قسم کے ظلم یا کسی کے حقوق غصب کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ علماء کرام نے تمام مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ اسلام کے آفاقی پیغام کو ہر انسان تک پہنچا کر اپنی دینی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے نو مسلم نوجوان محمد عبداللہ کو اسلام قبول کرنے پر مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں دین اسلام پر مکمل استقامت عطا فرمائے۔ اس پروقار تقریب میں بڑی تعداد میں مقامی عوام نے شرکت کی، نو مسلم نوجوان کو گلے لگایا اور ان کی دینی استقامت کے لیے اجتماعی دعا مانگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

نوجوان مرد اور لڑکیاں اس ناسور والی نشہ میں مبتلا ہے ہر دوسرا گھر اس سے متاثر ہو چکا ہے حکومتی سطح اور عوامی سطح پر اس طرف کسی کی توجہ نہ ہونے کے برابر ہے باقی چند ایک ادارہ جو کہ اس نشے سے متاثر ہونے والے نوجوانوں کا علاج کر رہی ہے وہ بھی اپنی مدد آپ کے تحت حکومت کی جانب سے کوئی مدد نہیں کی جارہی حکومت کو چاہیے کہ وہ ان اداروں کے ساتھ ہر قسم کی تعاون کریں تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

رہ گیا تھا۔ پی ٹی سی ایل حکام کی جانب سے مسلسل نظر انداز کیے جانے پر سائل نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ وفاقی محتسب ریجنل دفتر خضدار نے عوامی نوعیت کے اس اہم مسئلے کی سنگینی کا ادراک کرتے ہوئے فوری طور پر نوٹس لیا۔ اسسٹنٹ ایڈوائزر/تفتیشی افسر کی زیر نگرانی پی ٹی سی ایل حکام کو طلب کیا گیا اور اس کیس کی باقاعدہ 4 تفصیلی سماعتیں (Hearings) کی گئیں۔ وفاقی محتسب کی جانب سے پی ٹی سی ایل حکام کو سخت ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ مجرمانہ غفلت کا نوٹس لیں اور شہریوں کی پریشانی کے خاتمے کے لیے لائنیں فوری بحال کریں۔ وفاقی محتسب کی سخت بازپرس اور مسلسل پیروی کے بعد پی ٹی سی ایل حکام نے ہنگامی بنیادوں پر کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ مین لائن کی مرمت کا کام مکمل کیا اور تمام 26 معطل کنکشنز کو کامیابی کے ساتھ فعال کر دیا۔ درخواست گزار عاطف سلام نے اپنے اور اہل علاقہ کے کنکشنز کی بحالی کی تصدیق کی اور وفاقی محتسب کے اس فوری، مؤثر اور بلا معاوضہ انصاف پر محکمے کا شکریہ ادا کیا۔ سائل کی جانب سے تسلی بخش جواب اور تصدیق موصول ہونے کے بعد وفاقی محتسب نے اس کیس کو باضابطہ طور پر نمٹا (بند کر) دیا۔ یہ کامیاب کارروائی وفاقی محتسب کے اس عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ وفاقی اداروں کی بدانتظامی اور غفلت کے خلاف عوام کو ہر صورت ریلیف فراہم کیا جائے گا اور ان کی شکایات کا ازالہ ان کی دہلیز پر کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

حکومت خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں انہوں نے کہا کہ بزرگ شہریوں کے لیے مفت سفری سہولیات کا اعلان انتہائی قابل ستائش اقدام ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سینئر سٹیزن ویلفیئر ایکٹ 2012 کے تحت بزرگ شہریوں کو حاصل سہولیات کے پیش نظر اور اپنی بصیرت کے مطابق کوئٹہ کے شہریوں اور بالخصوص کوئٹہ کے بزرگ شہریوں کو مفت سفری سہولیات کی فراہمی کا جو اقدام کیا ہے اسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور امید کی جاتی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کے بزرگ شہریوں کو درپیش دیگر مسائل کے خاتمے کے لیے سینئر سٹیزن ویلفیئر کونسل کی مخلصانہ سرپرستی اور تعاون کے لیے اپنی خداداد صلاحیتوں کے مطابق بزرگ شہریوں کی خدمت کو اولین ترجیح دیں گے تاکہ بزرگ شہریوں کو مستقبل میں پیش آنے والے مسائل و مشکلات کا قانون کے منصوبہ بندی کی جاسکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

نے کہا کہ علاقے کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کلی سونگلئی میں فوری طور پر طبی مرکز قائم کیا جائے، جہاں ڈاکٹرز، طبی عملہ، ادویات اور دیگر ضروری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ اس اہم مسئلے کا فوری نوٹس لے کر طبی مرکز کے قیام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ علاقے کے عوام کو ان کی دہلیز پر علاج معالجے کی سہولت میسر آسکے اور ہنگامی حالات میں قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

بناسکیں تاکہ وہ مستقبل میں ملک وقوم کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ اس موقع پر جاپانی معاشرے میں تعلیم، نظم وضبط، وقت کی پابندی اور محنت کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے سید ندیم عالم شاہ نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں نئی نسل کا کردار انتہائی اہم ہے۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل نے کہا کہ تعلیمی ادارے نوجوان نسل کی فکری اور اخلاقی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور پاکستان کے روشن مستقبل کیلئے معیاری تعلیم ناگزیر ہے۔ پاکستان گرامر سکول کوئٹہ کے چیف ایگزیکٹو حسین علی چنگیزی، حمید مہدی اور سکول کی پرنسپل میڈم معصومہ نے جاپان کے اعزازی قونصل جنرل کی آمد کو پاکستان گرامر سکول کیلئے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے دورے طلبہ میں عالمی سطح پر آگے بڑھنے، مختلف ثقافتوں کو سمجھنے اور تعلیم کے ذریعے ترقی کے نئے مواقع تلاش کرنے کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ سید ندیم عالم شاہ کے پاکستان گرامر سکول کے دورے کے موقع پر پاک جاپان دوستانہ تعلقات، تعلیم اور نوجوانوں کیلئے مستقبل کے ممکنہ مواقع کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

مطابق صوبے میں ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے اور صوبے کے اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن میں اضافے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ملاقات میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی اور محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے درمیان رابطہ کاری اور معلومات کے تبادلے کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ ٹیکس قوانین پر بہترین عملدرآمد، شہریوں کو سہولیات کی فراہمی اور محصولات کی وصولی کے نظام کو مزید فعال بنایا جاسکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

عدم ادائیگی کے خلاف وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار میں درخواست جمع کرائی تھی۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا تھا کہ وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں اور متعلقہ ادارہ انہیں وظیفہ جاری نہیں کر رہا۔ وفاقی محتسب خضدار نے شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کا آغاز کیا اور بی آئی ایس پی کے متعلقہ حکام کو جواب طلبی کے لیے مراسلہ جاری کیا۔ وفاقی محتسب کی مؤثر مداخلت اور مسلسل پیروی کے نتیجے میں بی آئی ایس پی حکام نے درخواست گزار کے کیس کا فوری ازسرنو جائزہ لیا اور درپیش انتظامی و تکنیکی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے خاتون کو 14,500 روپے کا وظیفہ جاری کر دیا۔ وظیفے کی رقم موصول ہونے پر درخواست گزار مسمات حنیفہ نے انتہائی مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے ادارے کی کارکردگی، عوام دوست پالیسی اور فوری داد رسی پر ادارہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ درخواست گزار کے مکمل اطمینان اور رقم کی ادائیگی کے بعد وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے مذکورہ شکایت کو باضابطہ طریقے سے نمٹا دیا۔ اس موقع پر وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار کی جانب سے عزم کا اعادہ کیا گیا کہ وفاقی اداروں کی بدانتظامی یا غفلت کے باعث عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ دور دراز علاقوں کے غریب و مستحق افراد کو بغیر کسی وکیل یا بھاری اخراجات کے فوری انصاف کی فراہمی کے لیے وفاقی محتسب کا ادارہ تمام تر وسائل سے کوشاں رہے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

کے غریب عوام نے ہمیشہ پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا ہے اور پارٹی بھی اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ صحبت پور میں پاکستان پیپلز پارٹی کو دیوار سے لگانے کے خواب دیکھ رہے ہیں، وہ دراصل احمقوں کی جنت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ میر احمد نواز کھوسو نے عزم ظاہر کیا کہ پیپلز پارٹی غریب عوام کے بنیادی حقوق اور روزگار کے تحفظ کے لیے ہر وقت اور ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھاتی رہے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ بعدازاں ڈی ایچ او بارکھان نے ریسکیو 1122 مرکز صحت کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مرکز کے انتظامات، عملے کی حاضری اور عوام کو فراہم کی جانے والی ہنگامی خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ریسکیو اہلکاروں کو ہدایت کی کہ ہنگامی صورتحال میں عوام کو بروقت اور مؤثر امدادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ڈی ایچ او بارکھان نے کہا کہ صحت مراکز اور ریسکیو 1122 جیسے ادارے عوام کو بنیادی اور ہنگامی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، اس لیے ان اداروں میں نظم وضبط، صفائی، اسٹاف کی حاضری اور سروسز کے معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

لیا۔ موٹر سائیکل سوار آگ کی زد میں آکر شدید جھلس گیا۔ جسے فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کر دیا گیا۔ زخمی کی شناخت فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ واقعے کے باعث کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک کی روانی متاثر رہی۔ اطلاع ملنے پر میونسپل کمیٹی اوتھل کی فائر بریگیڈ کا عملہ گاڑی سمیت موقع پر پہنچا اور آگ بجھانے کی کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ پولیس بھی اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور واقعے کی تحقیقات شروع کر دی۔ ابتدائی طور پر آگ لگنے کی وجہ موٹر سائیکل میں ممکنہ تکنیکی خرابی یا پیٹرول کے اخراج کو قرار دیا جا رہا ہے، تاہم حتمی وجہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آسکے گی۔ واقعے کے بعد مقامی شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ موٹر سائیکلوں پر ایرانی پیٹرول کی اسمگلنگ کی روک تھام کی جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ رکھا جاسکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

آسامی پر مقامی امیدوار کے حق کو نظر انداز کرنا مقامی ملازمین اور اہل علاقہ کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے مذکورہ پوسٹ درجہ چہارم سے متعلق ہے اور ایسی آسامیوں پر مقامی افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں تاکہ ضلع کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں میں ان کا جائز حق مل سکے انہوں نے کہا کہ لسبیلہ سے تعلق رکھنے والی خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ کا ایلیمنٹری کالج اوتھل سے تبادلہ منسوخ کرکے انہیں دوبارہ اسی ادارے میں تعینات کیا جائے کیونکہ مقامی ملازمہ کو ہٹا کر دوسرے ضلع سے تعلق رکھنے والے ملازم کی تعیناتی سے مقامی ملازمین میں تشویش پیدا ہوئی ہے جی ٹی اے لسبیلہ کے عہدیداران نے مزید کہا کہ مستونگ سے تعلق رکھنے والے لیبارٹری اسسٹنٹ کی ایلیمنٹری کالج اوتھل میں تعیناتی قواعد و ضوابط کے مطابق نہیں تھی لہٰذا متعلقہ حکام اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تعیناتی اور تبادلے کے تمام معاملات کا جائزہ لیں اور میرٹ و قواعد کے مطابق فیصلہ کریں انہوں نے متعلقہ محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ ایلیمنٹری کالج اوتھل میں لیبارٹری اسسٹنٹ کی تعیناتی کے معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے مقامی خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ کو ان کی سابقہ جائے تعیناتی پر بحال کیا جائے اور دوسرے ضلع سے تعلق رکھنے والے لیبارٹری اسسٹنٹ کا تبادلہ کرکے مقامی ملازمہ کو ایلیمنٹری کالج اوتھل میں تعینات کیا جائے جی ٹی اے لسبیلہ کے رہنماؤں نے کہا کہ مقامی ملازمین کے حقوق کا تحفظ اور سرکاری آسامیوں پر شفاف طریقہ کار کے تحت تعیناتیاں محکمہ تعلیم کی ذمہ داری ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ حکام معاملے کا فوری نوٹس لے کر مقامی ملازمین میں پائی جانے والی تشویش دور کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

متعلق کسی بھی مسئلے کی صورت میں وہ کوئٹہ پولیس کی ویب سائٹ پر شکایت درج کرائیں یا متعلقہ افسر کے دفتر سے براہ راست رجوع کریں کیونکہ عوام کے لیے پولیس کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

چیئرمین میونسپل کارپوریشن نے حفظان صحت سے متعلق آگاہی مہم میں یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی بھرپور تعاون کی درخواست کی، جبکہ وائس چانسلر نے طلبہ کو پیشہ ورانہ تربیت دینے کے لیے میونسپل کارپوریشن میں انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنے کی استدعا کی جسے چیئرمین ماجد جوہر نے منظور کرتے ہوئے مکمل یقین دہانی کرائی۔ ملاقات کے اختتام پر وائس چانسلر نے چیئرمین میونسپل کارپوریشن کو یونیورسٹی کی یادگاری شیلڈ پیش کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حملے کی منصوبہ بندی یا اس کی پشت پناہی کرنے والے عناصر کو امت مسلمہ کا خیرخواہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کرنے کی جس نے بھی کوشش کی وہ اپنے انجام سے نہ بچ سکا۔ اگر آج کے دور کے کسی 'ابرہہ' نے سرزمین حرمین کی طرف پیش قدمی یا جارحیت کا راستہ اختیار کیا تو اسے تاریخ کے اس انجام سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے رہنماؤں نے کہا کہ حرمین الشریفین کا امن و تحفظ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور عالم اسلام کو مقدس مقامات کے تحفظ، ان کی حرمت کی پاسداری اور کسی بھی جارحانہ عزائم کے سدباب کے لیے یک زبان اور متحد ہو کر اپنا دینی و ملی کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

کے لیے ضروری ہے کہ تحقیقات تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے شفاف، غیر جانبدارانہ اور میرٹ پر کی جائیں۔ محترمہ شمیم اللہ بخش عمرانی نے کہا کہ واقعے سے متعلق دستیاب تکنیکی شواہد، بالخصوص اگر جیوفینسنگ کا ریکارڈ موجود ہو یا حاصل کیا جا سکتا ہو تو اسے بھی تفتیش کا حصہ بنایا جائے تاکہ وقوعہ کے وقت جائے وقوعہ کے اطراف موجود موبائل نمبرز اور دیگر متعلقہ شواہد کا قانونی تقاضوں کے مطابق جائزہ لیا جاسکے انہوں نے کہا کہ تمام دستیاب شواہد کی روشنی میں اصل حقائق سامنے لائے جانے چاہئیں۔ متعلقہ تحقیقاتی ادارے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیں، دستیاب شواہد کو مدنظر رکھیں اور تفتیش کو کسی بھی قسم کے دباؤ یا جانبداری سے پاک رکھا جائے تاکہ حقائق سامنے آسکیں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی نصیرآباد رینج اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ میر نور ریز خان عمرانی کے قتل کے واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور تحقیقات کی روشنی میں ذمہ دار عناصر کا قانون کے مطابق تعین کیا جائے محترمہ شمیم اللہ بخش عمرانی نے کہا کہ وہ قانون اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق تحقیقات میں ہرممکن تعاون کے لیے تیار ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ واقعے کی تفتیش میرٹ پر مکمل کرکے اصل حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں اور واضح رہے کہ تھانہ بابا کوٹ پولیس نے میر نور ریز خان عمرانی اور ان کے ساتھی کے قتل کے واقعے کا مقدمہ محترمہ شمیم اللہ بخش عمرانی سمیت دیگر نامزد افراد کے خلاف درج کیا ہے۔ مقدمے میں عائد الزامات کی صحت، کسی فرد کی ذمہ داری یا بے گناہی کا حتمی تعین تفتیش اور قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ہی ممکن ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

فاؤنڈیشن (TKF) کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر محمد ایوب بلیدی بھی موجود تھے اس موقع پر محمد ایوب بلیدی نے کہا کہ PMU، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور TKF کی جانب سے شیلٹرلیس، متاثرہ اور بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کی نشاندہی کرکے وہاں ضروری سامان اور سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، تاکہ طلباء و طالبات کو بہتر اور سازگار تعلیمی ماحول میسر آسکے انہوں نے کہا کہ جن اسکولوں میں شیلٹر کی عدم دستیابی، فرنیچر کی کمی اور دیگر بنیادی سہولیات کے فقدان کے باعث بچوں کو مشکلات کا سامنا تھا، وہاں مرحلہ وار سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، جبکہ اس سلسلے کو مزید اسکولوں تک وسعت دینے کیلئے بھی اقدامات جاری ہیں محمد ایوب بلیدی نے کہا کہ بچوں کو بہتر ماحول میں تعلیم کی فراہمی PMU، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کی ترجیحات میں شامل ہے اور باہمی تعاون سے ایسے تعلیمی اداروں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے جو بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا کررہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اسکولوں میں فرنیچر اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی سے تعلیمی ماحول میں بہتری آئے گی، جبکہ طلباء وطالبات اور اساتذہ کو تدریسی سرگرمیوں کے دوران درپیش مشکلات میں بھی کمی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی بہتری اور بچوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ بچے سازگار ماحول میں اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

ایچ او ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے بتایا کہ محکمہ صحت اور پی پی ایچ آئی کی ٹیموں نے بروقت اقدامات کرتے ہوئے متاثرہ علاقے میں فری میڈیکل کیمپ قائم کیا، جہاں بچوں کا طبی معائنہ اور علاج کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ صورتحال پر قابو پالیا گیا ہے تاہم بیماری کی مکمل نگرانی کے لیے علاقے میں مسلسل مانیٹرنگ جاری رکھی گئی ہے۔ محکمہ صحت کی ٹیمیں متاثرہ بچوں کی صحت کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ علاقے میں مزید کیسز کی نشاندہی اور بیماری کے ممکنہ پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کررہی ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنداخہ میں پائیدار امن کا قیام، جرائم کا خاتمہ اور شہریوں کے جان ومال کا تحفظ عوام کی بنیادی ضرورت ہے۔ نئے ایس ایچ او سے توقع ہے کہ وہ قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی، عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور پولیس وعوام کے درمیان مضبوط رابطے کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔ عوامی وسماجی حلقوں نے مزید کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان باہمی تعاون اور اعتماد سے ہی علاقے میں دیرپا امن قائم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے انسپکٹر نواب علی جمالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی تجربہ کاری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے تھانہ گنداخہ کی کارکردگی، عوامی خدمت اور امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

عمائدین حاجی یٰسین گل شیرانی، مولوی شمس الدین شیرانی، حاجی فیاض شیرانی اور دیگر افراد سمیت نوجوانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے سردار غلام سرور شیرانی، مولوی شمس الدین شیرانی اور حاجی فیاض شیرانی نے کہا کہ سٹو رائٹ کی زمین کے حوالے سے قوم اور حکومت کے درمیان طے پانے والے اسٹام کو منسوخ کرکے زمین اصل مالکان کے سپرد کی جائے، بصورت دیگر ضلعی ہیڈ کوارٹر شیرانی کو اس کی آئینی و قانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ مقررین نے واضح کیا کہ جاری احتجاج کسی فرد، ادارے یا سیاسی جماعت کے خلاف نہیں بلکہ ضلع شیرانی کے عوام کے آئینی حقوق، انتظامی اختیار اور بنیادی سہولیات کی بحالی کے لیے ہے۔ حکومت ضلع کے تمام محکموں میں مستقل، ذمہ دار اور بااختیار افسران و عملہ کی تعیناتی یقینی بنائے، سیٹلمنٹ کا عمل مکمل کرے اور ٹانک، چچوبی اور انزر خیرزئی روڈز کے ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع شیرانی کے عوام کو سرکاری خدمات اور بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مطالبات پر عملی پیش رفت تک پرامن دھرنا جاری رہے گا اور عوام اپنے جائز حقوق کے حصول کے لیے آئینی و جمہوری طریقے سے آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

جمالی نے کہا کہ گنداخہ شہر میں سیوریج سسٹم کی بہتری، صفائی ستھرائی، گلیوں کی تعمیر و مرمت اور شہری مسائل کے حل کے لیے چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی کاوشیں خوش آئند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی جانب سے شہریوں کے بنیادی مسائل پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، امید ہے کہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی گنداخہ کی تعمیر و ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنی جدوجہد مزید جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنداخہ کی ترقی، خوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کے ساتھ کھڑے ہیں اور مستقبل میں بھی ان کی مثبت عوامی کاوشوں کی حمایت کرتے رہیں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

دفاتر میں بیٹھ کر صرف تنخواہ وصول کرنے کے لیے بیٹھے ہیں، انہوں نے کہا کہ پولیس اور چوروں کے درمیان براہ راست گٹھ جوڑ ہے یہی وجہ ہے کہ ایف آئی آر میں نامزد ہونے کے باوجود مشتبہ چور سرعام گھوم پھر رہے ہیں، خیال رہے کہ گزشتہ کچھ ماہ مقامی صحافی نذر بلوچ قلندرانی کے دوکان پر بھی چوری کی واردات پیش ہوا ہے جہاں چوروں نے لاکھوں روپے کے قیمتی سامان چوری کی ہے صحافی کی مدعیت میں چوروں کیخلاف ایف آئی آر بھی درج ہوا تاہم پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے چوروں کو گرفتار نہیں کر سکا، دوریں اثنا مقامی صحافی نے بتایا کہ میری دوکان پر وارادات ہوتے ہوئے بھی عرصہ ہوچکا ہے ایف آئی آر ہونے کے باوجود پولیس چوروں کو گرفتار نہیں کر سکا جو پولیس کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے بتایا کہ مجرم شخص پر ایف آئی آر ہے وہ سرعام گھوم پھر رہا ہے اور سوشل میڈیا، فون کالز اور میسج کے ذریعے ہمیں دھمکیاں بھی دے رہا ہے، جب پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ایک عام چور کو نہیں پکڑ سکتے تو سوال یہ بنتا ہے کہ قاتلوں اور منشیات فروشوں تک کیسے پہنچے گا اگر پولیس چوروں کو گرفتار نہیں کرسکا تو ہم خود اس کا گھیرا کریں گے پھر حالت کا ذمہ دار پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ہوں گے، عوامی حلقوں نے آئی جی بلوچستان، ڈی آئی جی کوہ سلیمان ڈویژن، ڈی پی او کوہلو اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوہلو میں بڑھتی ہوئی قتل، چوری، ڈکیتی، منشیات فروشی اور دیگر جرائم کا نوٹس لیا جائے، زیر تفتیش مقدمات میں پیش رفت یقینی بنائی جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

کام جاری ہے۔ یہ اقدام چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے تعمیر، گلگت بلتستان و سیفران سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی جانب سے علاقے کے عوامی مسائل کے حل کے لیے جاری اقدامات کا حصہ ہے مقامی مکینوں کے مطابق بارشوں اور سیلاب کے دوران پانی کے تیز بہاؤ کے باعث آبادی اور زرعی اراضی کو نقصان کا خدشہ رہتا تھا، جبکہ حفاظتی بند نہ ہونے کی وجہ سے ہر بار مکینوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ سیلابی حفاظتی بند کی تعمیر سے علاقے کو سیلابی پانی کے ممکنہ نقصانات سے تحفظ ملنے اور مکینوں کے دیرینہ مسئلے میں کمی آنے کی امید ہے گوٹھ موسانی بیلہ کے مکینوں نے بند کی تعمیر کے آغاز پر سینیٹر اسد قاسم رونجھو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے ایک اہم اور دیرینہ مسئلے کی جانب توجہ دے کر عملی اقدام اٹھانا قابل تحسین ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حفاظتی بند کی تعمیر مکمل ہونے سے آبادی کے ساتھ ساتھ قریبی زرعی اراضی بھی بارشوں اور سیلابی پانی کے ممکنہ نقصانات سے محفوظ رہ سکے گی مکینوں نے سینیٹر اسد قاسم رونجھو سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ عوامی ضروریات اور مقامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات سے علاقے کے لوگوں کو ریلیف ملے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ایسے اقدامات کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

لسبیلہ کے رہنماؤں نے اپنے بیان میں کہا کہ ایلیمنٹری کالج اوتھل میں لیبارٹری اسسٹنٹ کی آسامی پر مقامی امیدوار کے حق کو نظرانداز کرنا مقامی ملازمین اور اہل علاقہ کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے مذکورہ پوسٹ درجہ چہارم سے متعلق ہے اور ایسی آسامیوں پر مقامی افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں تاکہ ضلع کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں میں ان کا جائز حق مل سکے انہوں نے کہا کہ لسبیلہ سے تعلق رکھنے والی خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ کا ایلیمنٹری کالج اوتھل سے تبادلہ منسوخ کرکے انہیں دوبارہ اسی ادارے میں تعینات کیا جائے کیونکہ مقامی ملازمہ کو ہٹا کر دوسرے ضلع سے تعلق رکھنے والے ملازم کی تعیناتی سے مقامی ملازمین میں تشویش پیدا ہوئی ہے جی ٹی اے لسبیلہ کے عہدیداران نے مزید کہا کہ مستونگ سے تعلق رکھنے والے لیبارٹری اسسٹنٹ کی ایلیمنٹری کالج اوتھل میں تعیناتی قواعد وضوابط کے مطابق نہیں تھی لہٰذا متعلقہ حکام اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تعیناتی اور تبادلے کے تمام معاملات کا جائزہ لیں اور میرٹ و قواعد کے مطابق فیصلہ کریں انہوں نے متعلقہ محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ ایلیمنٹری کالج اوتھل میں لیبارٹری اسسٹنٹ کی تعیناتی کے معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے مقامی خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ کو ان کی سابقہ جائے تعیناتی پر بحال کیا جائے اور دوسرے ضلع سے تعلق رکھنے والے لیبارٹری اسسٹنٹ کا تبادلہ کرکے مقامی ملازمہ کو ایلیمنٹری کالج اوتھل میں تعینات کیا جائے جی ٹی اے لسبیلہ کے رہنماؤں نے کہا کہ مقامی ملازمین کے حقوق کا تحفظ اور سرکاری آسامیوں پر شفاف طریقہ کار کے تحت تعیناتیاں محکمہ تعلیم کی ذمہ داری ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ حکام معاملے کا فوری نوٹس لے کر مقامی ملازمین میں پائی جانے والی تشویش دور کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

ہو گئے۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ جس وقت یہ واردات پیش آئی، اس وقت ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) نصیرآباد رینج سمیت تمام اہم پولیس افسران علاقے میں تیتر کے شکار اور شاہانہ دعوتوں میں مصروف تھے۔ پولیس کی اس مجرمانہ غفلت اور بے حسی پر عوام اور مسافروں میں شدید اشتعال پایا جاتا ہے۔ ہمیشہ کی طرح پولیس نے واقعے کے بعد محض روایتی کارروائی اور "تفتیش شروع کرنے" کا اعلان کرکے خانہ پوری کر دی ہے۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ غفلت برتنے والے ذمہ دار افسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے، مسافروں کا لوٹ مار کا سامان برآمد کیا جائے اور صحبت پور کے داخلی و خارجی راستوں پر سیکیورٹی کو موثر بنا کر عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

ملک وقوم کی خدمت کرسکیں۔ اسی تناظر میں وائس چانسلر نے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کرانے کے دوران پیش آنے والے تکنیکی مسائل کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس کے دوران پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے اپنے حالیہ دورہ؟ کوئٹہ کے دوران یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے اجلاس، اور گورنر بلوچستان، صوبائی وزیر تعلیم و سیکرٹری تعلیم سے ہونے والی ملاقاتوں کی تفصیلات سے بھی شرکاء کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان ملاقاتوں میں ادارے کے مالی استحکام، ایچ آر گورننس اور انتظامی امور کی مکمل آٹومیشن کے علاوہ یونیورسٹی کی خالی آسامیوں کو مستقل بنیادوں پر پر کرنے کے حوالے سے مثبت گفتگو ہوئی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

ان کے روزمرہ معمولات اور روزگار کے لیے انتہائی ضروری اور واحد ذریعہ آمد ورفت ہے اس لئے چوری کی ایسی وارداتوں سے انہیں مالی نقصان کے ساتھ ساتھ شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے دوسری جانب موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کے بعد پولیس کی جانب اب تک اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے کوئی تفصیلی معلومات سامنے نہیں آسکیں تاہم پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ چوری کیے گئے موٹر سائیکلوں کی برآمدگی اور ملزمان تک پہنچنے کے لیے ہرممکن کوششیں جاری ہیں شہریوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ موٹرسائیکل چوری کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں چوری شدہ موٹر سائیکلوں کی برآمدگی یقینی بنائی جائے اور وارداتوں میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

کرتے ہوئے ہڑتال کا راستہ اپنایا۔ ملازمین کی ہڑتال کے باعث شہر میں کچرے کے انبار لگ گئے ہیں اور نالیوں کی صفائی نہ ہونے سے تعفن پھیل رہا ہے۔ اس صورتحال پر صحبت پور کے شہریوں نے میونسپل کمیٹی کے ملازمین کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ غریب ملازمین کا حق مارنا ظلم ہے، جبکہ صفائی نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی اور ملازمین حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لیں، صحبت پور سمیت متعلقہ ملازمین کے بقایاجات اور فوری تنخواہوں کی ادائیگی کو یقینی بنائیں تاکہ ملازمین کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے اور شہر میں صفائی کے نظام کو بحال کیا جاسکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

ضرورت ہے، جماعت اسلامی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کرے گی۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کی باتیں ہورہی ہیں، آئین کو معطل یا پامال کرکے مخصوص مقاصد کے لیے کیے گئے کسی اقدام کی حمایت نہیں کریں گے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ پی ٹی آئی سے مذاکرات بامعنی ہونے چاہئیں، پی ٹی آئی نے بھی مذاکرات سے انکار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پی ٹی آئی کے لیڈر ہیں اور جیل میں ہیں، انہیں پارٹی رہنماؤں سے ملاقات کی اجازت ہونی چاہیے، پی ٹی آئی کے مطالبات جائز ہیں۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ملاقات میں بہت اچھی گفتگو ہوئی اور جماعت اسلامی نے آل پارٹیز کانفرنس کی دعوت قبول کرلی ہے، ہم کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

شرکاء کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ دین اسلام کی دعوت، اصلاح معاشرہ اور انسانیت کی خدمت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ایسے اجتماعات سے لوگوں میں دینی شعور، اخوت، بھائی چارے اور ایک دوسرے کی مدد کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ انہوں نے اجتماع کے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے علماء، دینی و سماجی اداروں اور عوام کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اجتماع گاہ میں قائم تربت اور گوادر کے تھیلیسیما سینٹرز کے دونوں کیمپوں کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے کیمپوں میں موجود منتظمین، طبی عملے اور رضاکاروں سے ملاقات کی اور تھیلیسیما کے مریضوں کے لیے خون کی فراہمی اور دیگر خدمات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے رضاکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تھیلیسیما کے مریضوں اور ان کے خاندانوں کی مدد انسانیت کی بڑی خدمت ہے۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے خود بھی خون کا عطیہ دیا اور کہا کہ خون کا عطیہ ایک انسانی جان بچانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ معاشرے کے صحت مند افراد کو چاہیے کہ وہ باقاعدگی سے خون عطیہ کریں تاکہ تھیلیسیما سمیت دیگر امراض میں مبتلا مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تھیلیسیما کے مریض خصوصاً بچے ہماری خصوصی توجہ کے مستحق ہیں، ان کی زندگی بچانے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کو اپنی استطاعت کے مطابق کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مخیر حضرات، نوجوانوں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ تھیلیسیما سینٹرز کے ساتھ تعاون کریں اور خون کے عطیات کے لیے آگاہی مہمات میں بھرپور حصہ لیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے عوام میں خدمت خلق کا جذبہ موجود ہے، اسے منظم اور مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ دکھی انسانیت کی خدمت، مریضوں کی مدد اور ضرورت مندوں کا سہارا بننا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

اثاثوں کی بحالی، اقتصادی پابندیوں بالخصوص ایرانی تیل کی برآمدات پر عائد پابندیوں کا خاتمہ اور تمام محاذوں پر جنگ بندی شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اعتماد سازی کے اقدامات آبنائے ہرمز کھولنے کی راہ ہموار کرسکتے ہیں، جس کے بعد دونوں فریق حساس جوہری معاملے پر بھی پیش رفت کرسکتے ہیں۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ جنگ کی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر تیل کی ترسیل اور متبادل برآمدی راستوں کے فعال ہونے سے متعلق اطلاعات کو محتاط انداز میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بعض اطلاعات کے مطابق سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے راستے متبادل پائپ لائنوں کے ذریعے تیل کی برآمدات جاری رکھنے میں مدد ملی، جبکہ امریکی حکام نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ امریکی تحفظ میں آبنائے ہرمز سے تیل کی ترسیل جاری ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ان پیش رفتوں کا یہ مطلب نہیں کہ جنگ ختم ہوچکی ہے، کیونکہ آبنائے ہرمز اور باب المندب بدستور بڑے چیلنجز ہیں۔ پاکستان کے کردار کے حوالے سے سردار مسعود خان نے کہا کہ اسلام آباد بحران کے آغاز سے ہی سفارتی کوششوں میں فعال طور پر شریک رہا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر پاکستانی قیادت کی ایرانی نمائندوں سے ملاقاتوں اور قطر کے تعاون سے مذاکرات میں سہولت کاری کا ذکر کیا۔ ان کے مطابق پاکستان کا سفارتی کردار مکہ اتحاد کے تحت اس کی ذمہ داریوں کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان نے واضح کردیا ہے کہ وہ ہر حال میں سعودی عرب کا ساتھ دے گا، تاہم اس حمایت کو صرف عسکری تناظر میں نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کشیدگی کم کرنے کے لیے سفارتی راستے تلاش کرنا ہی دانشمندانہ طرز عمل ہوگا، کیونکہ مسلسل کشیدگی پورے خطے کو مزید عدم تحفظ سے دوچار کرسکتی ہے۔ انہوں نے سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ اگر امریکہ عمان میں حوثیوں کے ساتھ رابطہ اور بات چیت کرسکتا ہے تو سعودی عرب کے لیے بھی ان کے ساتھ براہ راست مذاکرات کے امکانات موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان ایسی کوششوں میں معاونت کے لیے بھی تیار ہے۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان کی حکمت عملی سفارت کاری، کشیدگی میں کمی اور مذاکرات کے اصولوں پر مبنی ہے، جبکہ وہ علاقائی شراکت داروں سے کیے گئے اپنے وعدوں پر قائم رہتے ہوئے وسیع تر تنازع کو روکنے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

کرنا ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی شراکت داروں کے تعاون سے ٹیکنیکل ہب آف ایکسی لینس قائم کیا جائے گا، جو شواہد کو پالیسی میں تبدیل کرنے، استعداد کار بڑھانے اور ذہنی صحت کے شعبے سے وابستہ افرادی قوت کی معاونت کے لیے تکنیکی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان گلوبل مینٹل ہیلتھ سمٹ 2026 کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزارت صحت حکومت پاکستان کے زیر اہتمام پاکستان گلوبل مینٹل ہیلتھ سمٹ 2026 جمعہ کو اسلام آباد میں ذہنی صحت کے نظام کو مربوط اقدامات، پائیدار مالی معاونت اور کمیونٹی پر مبنی طریقہ کار کے ذریعے مزید مضبوط بنانے کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ دو روزہ سمٹ یکم اور 2 اکتوبر کو عالمی یوم ذہنی صحت 2026 کے سلسلے میں منعقد کیا گیا جس میں قومی و بین الاقوامی ماہرین، پالیسی سازوں، ترقیاتی شراکت داروں، اقوام متحدہ کے اداروں، ماہرین تعلیم، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ فریقوں نے شرکت کی اور ذہنی صحت کو درپیش ابھرتے ہوئے چیلنجز اور باہمی تعاون کے مواقع پر غور کیا۔ سمٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و رابطہ کاری ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے پاکستان بھر کے عوام کے لیے معیاری ذہنی صحت کی خدمات کی رسائی یقینی بنانے کے لیے مربوط اور مستقل اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دو روزہ سمٹ کے دوران قومی و بین الاقوامی شراکت داروں، ماہرین اور نوجوانوں کے تجربات اور شواہد سنے گئے اور ایسے پاکستان کے وژن کی توثیق کی گئی جہاں ہر بچے، نوجوان اور بالغ فرد کو اپنے گھر کے قریب ذہنی صحت کی سہولیات میسر ہوں اور ہر صوبے اور وفاقی اکائی میں ذہنی صحت کی خدمات کو بنیادی صحت اور تعلیمی اداروں کا حصہ بنایا جائے۔ ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے بتایا کہ پاکستان میں تقریباً 3 کروڑ 20 لاکھ افراد کو ذہنی صحت کی نگہداشت کی ضرورت ہے، جبکہ علاج تک رسائی کا خلا تقریباً 90 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اعداد وشمار کے پیچھے لاکھوں ایسے افراد ہیں جن کی زندگیوں پر ذہنی صحت کے مسائل اثرانداز ہو رہے ہیں اور سمٹ کا مقصد اسی خلا کو پُر کرنا ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ ذہنی صحت کے مسائل خواتین میں صحت کو متاثر کرنے والی بڑی وجوہات جبکہ مردوں میں بھی صحت کے مسائل کی ایک اہم وجہ ہیں جبکہ خودکشی بدستور صحت عامہ کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ذہنی بیماری قابل علاج ہے اور بروقت اور قابل رسائی علاج سے صحت یابی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمٹ کے دوران اہم سنگ میل حاصل کیے گئے جن میں قومی ذہنی صحت پالیسی کا اجراء، سکولوں کے ذریعے بچوں اور نوعمروں کی ذہنی صحت کے لیے قومی پروگرام کا آغاز اور گلوبل مینٹل ہیلتھ سمٹ کے لیے اسلام آباد اعلامیہ کی منظوری شامل ہے۔ وزیر مملکت نے صوبائی ملکیت اور شمولیت پر زور دیتے ہوئے تمام صوبوں اور وفاقی اکائیوں سے درخواست کی کہ پالیسی اور سمٹ میں کیے گئے وعدوں پر عملی پیش رفت کے لیے 45 دن کے اندر اپنی تحریری تجاویز فراہم کریں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ صوبائی شراکت داروں کے تعاون سے ٹیکنیکل ہب آف ایکسی لینس قائم کیا جائے گا جو شواہد کو پالیسی میں تبدیل کرنے، استعداد کار بڑھانے اور ذہنی صحت کے شعبے سے وابستہ افرادی قوت کی معاونت کے لیے تکنیکی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ وزیر مملکت نے مزید کہا کہ آئندہ 12 ماہ کے دوران صوبوں کی مشاورت سے ایک پائیدار، لاگت پر مبنی اور مقررہ مدت کے حامل عملدرآمد اور نگرانی کے منصوبے کی تیاری کی جائے گی۔ ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ نے آئندہ دو سے تین سال کے لیے تین اہم ترجیحات بیان کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں اور خطوں میں بنیادی اور کمیونٹی پر مبنی نگہداشت کے ذریعے ذہنی صحت کی خدمات کو وسعت دینا، ذہنی صحت کے شعبے سے وابستہ افرادی قوت بشمول سکول ماہرین نفسیات کو مضبوط بنانا اور قوانین، بجٹ، ہیلتھ بینیفٹ پیکیجز اور صحت کے اعداد وشمار کے نظام میں ذہنی صحت کو شامل کرنا ترجیحات میں شامل ہیں۔ وزیر مملکت نے سمٹ میں تعاون پر عالمی ادارہ صحت، یونیسیف، یونیورسٹی، گلوبل ایکشن نیٹ ورک آف ہیومن ڈویلپمنٹ، صوبائی حکومتوں، ترقیاتی شراکت داروں، نوجوانوں اور دیگر شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ ایک قومی ایکشن پلان کے تحت مشترکہ طور پر آگے بڑھیں اور سمٹ میں کیے گئے وعدوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کریں تاکہ پاکستان بھر میں بچوں، نوعمروں، نوجوانوں، خواتین اور محروم طبقات کے لیے قابل رسائی، سستی اور معیاری ذہنی صحت کی خدمات یقینی بنائی جاسکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

بھی جاں بحق ہونے والوں میں شامل تھے۔ تحقیقاتی رپورٹس کے مطابق تین سال میں دو ارب روپے سے زائد مالیت کا کوئلہ نکالنے والی اس نجی کمپنی کے مزدوروں کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں تھا، رہائش کے حالات انتہائی ابتر تھے اور بیشتر مزدوروں کی ای او بی آئی (EOBI) رجسٹریشن بھی نہیں کی گئی تھی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ حادثے سے قبل کان میں لکڑی کے کمزور سہاروں، کوئلے کی دھول اور دیگر حفاظتی خامیوں کی نشاندہی ہوچکی تھی لیکن انتظامیہ نے مجرمانہ غفلت برتی۔ سب سے سنگین انکشاف یہ سامنے آیا ہے کہ کان میں غیر قانونی طور پر دھماکہ خیز مواد استعمال کیا جا رہا تھا جبکہ کمپنی کے پاس نہ تو اس کے استعمال کا لائسنس تھا اور نہ ہی کوئی ماہر موجود تھا، اور یہ خوفناک حادثہ اسی بارودی مواد کے دھماکے کے نتیجے میں پیش آیا۔ اس کے علاوہ کان میں 16 سال سے کم عمر مزدور بھی کام کرنے پر مجبور تھے۔ رپورٹ میں سرکاری ادارے پی ایم ڈی سی کے کردار پر بھی شدید سوالات اٹھائے گئے ہیں، جس نے لیز پر حاصل کردہ علاقے میں کان کنی کے حقوق ایک نجی کمپنی کو دے کر خود کو تمام ذمہ داریوں سے الگ کرلیا تھا۔ انکوائری رپورٹس نے یہ ثابت کردیا ہے کہ حفاظتی ایس او پیز کو ہوا میں اڑانے اور منافع کی ہوس نے 34 گھر اجاڑ دیے، اب دیکھنا یہ ہے کہ ان ہوشربا انکشافات کے بعد ذمہ داران کے خلاف کیا قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

دراصل تمام اہل اسلام پر حملہ تصور ہوگا۔ رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ روز اول سے یہود و ہنود اور اسرائیل کی یہ مذموم کوشش رہی ہے کہ جس طرح مسلمانوں کے قبلہ اول پر غاصبانہ قبضہ کیا گیا ہے، اسی طرح وہ الحرمین الشریفین کے خلاف بھی مسلسل سازشیں کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام قوتیں دراصل انہی ابرہہ کی نسل ہیں جنہوں نے کعبۃ اللہ پر لشکر کشی کی کوشش کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے ابابیل کے ذریعے ان کے لشکر کو ریزہ ریزہ کردیا تھا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکہ اور اسرائیل ان سازشی عناصر کے حامی و پشت پناہ ہیں جو شعائر اللہ، شعائر اسلام اور عالم اسلام کو مٹانے کے مرکزی کرداروں میں شامل ہیں۔ جے یو آئی نظریاتی کے رہنماؤں نے واضح کیا کہ خواہ حوثی ہوں، مجوسی، اسرائیل، امریکہ یا کوئی بھی دیگر عنصر، جو بھی حرمین شریفین پر حملہ یا سازش کرے گا، عالم اسلام کا بچہ بچہ اس کے تحفظ پر جان فدا کرنے کو اپنی سعادت اور فخر سمجھے گا کیونکہ حرمین شریفین کا تحفظ ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی جزو ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حرمین شریفین، سعودی عرب یا مکہ مکرمہ پر حملہ ایک ناقابل معافی جرم ہے اور ڈونلڈ ٹرمپ، اسرائیل اور حوثیوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ مسلمان سب کچھ برداشت کرسکتے ہیں مگر مقدس مقامات پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ بیان میں مکہ پر مبینہ ڈرون حملوں پر اسلامی ممالک کے حکمرانوں کے کمزور موقف پر شدید افسوس کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ مسلم حکمرانوں کو سختی سے ان حملوں میں ملوث ممالک، حوثیوں، اسرائیل، امریکہ یا دیگر عناصر کا سراغ لگا کر منہ توڑ جواب دینا چاہیے کیونکہ حرمین شریفین عالم اسلام کے عرب و عجم کی ریڈ لائن ہیں۔ رہنماؤں نے عالم اسلام کے اتحاد و اتفاق پر زور دیتے ہوئے اپیل کی کہ آپس کے فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر مسلمانوں کے ازلی دشمنوں کے خلاف اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے فوری طور پر عملی اقدامات کیے جائیں کیونکہ محض کانفرنسوں سے مقدس مقامات کا تحفظ ممکن نہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

جاری رکھے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کیا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی، نائب صدر جنگیان دشتی و دیگر عہدیداران کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو درپیش مسائل کے حل اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ کسی بھی ملک، ریاست اور صوبے کی معیشت میں بزنس کمیونٹی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاجروں، صنعتکاروں اور ٹرانسپورٹرز کیلئے سازگار ماحول پیدا کیے بغیر معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا مشکل ہے اس لیے حکومت اور سیاسی جماعتوں سمیت تمام متعلقہ اداروں کو کاروباری طبقے کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی نے کہا کہ موجودہ مشکل حالات میں صوبے کی بزنس کمیونٹی کی جانب سے ان پر اعتماد کا اظہار حوصلہ افزا ہے اور وہ اس اعتماد پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی اس وقت متعدد مشکلات کا سامنا کررہی ہے، جن میں امن وامان کی صورتحال، شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کی نقل وحمل میں رکاوٹیں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش سیکیورٹی مسائل قابل ذکر ہیں۔ احمد گل کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنے اور ان کے مالکان، ڈرائیوروں پر حملوں کے واقعات نے کاروباری سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کو شدید متاثر کیا ہے۔ ان حالات کے باعث سرمایہ کار بلوچستان میں کاروبار کرنے کے بجائے دیگر صوبوں کو ترجیح دے رہے ہیں، جس سے صوبے کی معیشت اور کاروباری سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاجر وکاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سیاسی جماعتوں اور حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ چیمبر آف کامرس کی نومنتخب قیادت کی کوشش ہوگی کہ صوبے کی بزنس کمیونٹی کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کیلئے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جائے اور تاجروں، صنعتکاروں اور ٹرانسپورٹرز کے مسائل کو ملک اور صوبے کے اعلیٰ حکام تک موثر انداز میں پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر کاروباری طبقے کی آواز ہے اور کوئٹہ کے مسائل کے حل کیلئے ہرممکن فورم پر آواز اٹھائے گا تاکہ بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کو بحال، سرمایہ کاری کو فروغ اور صنعت و تجارت کے شعبے کو درپیش رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں عبدالرحیم زیارتوال، نواب ایاز خان جوگیزئی، عبدالقہار خان ودان اور دیگر نے اس موقع پر ایک بار پھر چیمبر کے نومنتخب نمائندوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بزنس کمیونٹی کو یقین دلاتے ہیں کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی مشکل کی ہر گھڑی میں ان کے شانہ بشانہ موجود رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری طبقے کے مسائل کے حل، امن وامان کی بہتری اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے سیاسی وکاروباری قیادت کو مل کر جدوجہد کرنا ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

روکتی۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی، جسٹس ملک شہزاد احمد خان اور جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب پر مشتمل تین رکنی بنچ نے صادق سبحانی کی درخواست پر فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ فیملی کورٹ نے 16 مارچ 2010 کی ڈگری میں دونوں بچوں کے لیے ماہانہ 2500، 2500 روپے نفقہ مقرر کرتے ہوئے مستقبل میں سالانہ 20 فیصد اضافے کا حکم دیا تھا۔ یہ ڈگری حتمی ہوچکی ہے اور عملدرآمد عدالت اس میں ایسے الفاظ شامل نہیں کرسکتی جو ڈگری میں موجود نہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ مذکورہ ڈگری میں سالانہ 20 فیصد اضافے کو کمپاؤنڈ بنیاد پر کرنے کا کوئی ذکر نہیں، اس لیے اضافہ ہر سال اصل مقررہ رقم کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ 14 اپریل 2020 کے سپریم کورٹ کے فیصلے میں بھی یہی اصول طے کیا گیا تھا کہ جہاں ڈگری کمپاؤنڈ اضافے کے بارے میں خاموش ہو وہاں اضافہ اصل مقررہ رقم تک محدود رہے گا اور ہر سال پہلے سے بڑھی ہوئی رقم پر مزید اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے لاہور ہائی کورٹ کا 11 ستمبر 2025 کا فیصلہ اس حد تک کالعدم قرار دے دیا جس میں عملدرآمد عدالت کو نفقہ میں سالانہ 20 فیصد اضافہ کمپاؤنڈ بنیاد پر کرنے کی ہدایت دی گئی تھی اور 14 اکتوبر 2024 کا ایپلٹ کورٹ کا فیصلہ بحال کردیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ عملدرآمد عدالت کے مطابق جون 2024 تک درخواست گزار نے 28 لاکھ 62 ہزار 280 روپے نفقہ ادا کیا جبکہ نان کمپاؤنڈ بنیاد پر قابل ادائیگی رقم 17 لاکھ 98 ہزار روپے بنتی تھی، یوں 10 لاکھ 64 ہزار 280 روپے اضافی ادائیگی ہوئی۔ عدالت نے قرار دیا کہ بچی جب تک قانون کے تحت نفقہ کی حقدار ہے والد نفقہ ادا کرتا رہے گا جبکہ اس کا حق نفقہ ختم ہونے پر والد اضافی ادا کی گئی رقم کی واپسی کا فیصلہ کرسکے گا۔ سپریم کورٹ نے ہدایت کی کہ فیملی کورٹس آئندہ نفقہ مقرر کرتے وقت سالانہ اضافے کی شرح کے ساتھ یہ بھی واضح کریں کہ اضافہ کمپاؤنڈ بنیاد پر ہوگا یا نان کمپاؤنڈ بنیاد پر تاکہ غیر ضروری مقدمات سے بچا جاسکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی کو آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے، جسے قبول کرلیا گیا ہے، ملک میں امن وامان، معاشی صورت حال، عوام کے حق حکمرانی اور جمہوری عمل کی بحالی کے لیے ایک متفقہ قومی ایجنڈے کی اشد ضرورت ہے۔ ایپکس کمیٹی کے بارے میں علامہ ناصر عباس کا کہنا تھا کہ اس کا مقصد یہ ہے سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر پاکستان کو درپیش مسائل پر بات چیت کریں اور ان کے حل کی راہ بھی نکالیں، پاکستان کسی ایک سیاسی جماعت، ادارے، فوج یا بیوروکریسی کا نہیں بلکہ 25 کروڑ عوام کا ملک ہے، جس کے قیام کے لیے لوگوں نے بڑی قربانیاں دی ہیں، اب خون خرابہ بند ہونا چاہیے اور سیاسی و سماجی تقسیم ختم کرنے کے لیے تمام فریقوں کو مل بیٹھ کر بات کرنی چاہیے۔ امیر جماعت اسلامی نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی آئین کو معطل یا پامال کرنے اور موجودہ نظام کو مخصوص مقاصد کے لیے متاثر کرنے والے کسی اقدام کی حمایت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بہت پہلے بامعنی مذاکرات کا آغاز کرنا چاہیے تھا، تاہم تاخیر کے باعث معاملات خراب ہوئے۔ مذاکرات کے لیے قائم کمیٹی کا فیصلہ خوش آئند ہے، لیکن بات چیت محض رسمی ملاقات یا فوٹو سیشن تک محدود نہیں رہنی چاہیے بلکہ اس کے نتیجے میں پیش رفت ہونی چاہیے۔ حافظ نعیم الرحمن کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان اپنی جماعت کے رہنما ہیں اور ان سے پارٹی رہنماؤں کی ملاقاتوں پر پابندی درست نہیں، مذاکرات کے بعد انہیں ملاقاتوں تک رسائی ملنی چاہیے۔ انہوں نے عمران خان کی صحت سے متعلق تحفظات دور کرنے اور سپریم کورٹ کے فیصلے پر اس کی روح کے مطابق عمل درآمد کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات کے باوجود عمران خان سابق وزیراعظم اور سیاسی عمل کی اہم شخصیت ہیں، اس لیے ان کی صحت سے متعلق خدشات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ حافظ نعیم الرحمن نے گرفتار خواتین، بشمول عمران خان کی بہنوں اور ڈاکٹر یاسمین راشد کے معاملات پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ زیر حراست سیاسی رہنماؤں کو صحت کے مسائل کے پیش نظر سہولتیں ملنی چاہئیں۔ انہوں نے اعجاز چوہدری، محمود الرشید اور عامر چیمہ سمیت دیگر گرفتار رہنماؤں کی صحت سے متعلق مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ضمانتوں میں رکاوٹیں نہیں ہونی چاہئیں اور عدالتوں کو اپنا کام کرنے دیا جائے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ حکومت اگر ان مطالبات پر پیش رفت کرے تو سیاسی کشیدگی کم اور صورت حال بہتر ہوسکتی ہے، سیاسی جماعتوں کو صرف اپنے مطالبات کے بجائے جمہوری، آئینی اور سیاسی عمل کی بحالی کا بھی مشترکہ ایجنڈا اپنانا چاہیے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

جبکہ چاول کی قیمت میں 0.55 فیصد اضافہ ہوا۔ ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے کے دوران ڈیزل کی قیمت میں 3.43 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ کیلے 1.52 فیصد اور چینی 1.05 فیصد سستی ہوئی۔ آلو کی قیمت میں 0.96 فیصد، پیٹرول میں 0.65 فیصد اور دال مونگ میں 0.63 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ سالانہ بنیادوں پر بجلی کی قیمت میں سب سے بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا 114.20 فیصد رہا۔ ایل پی جی 66.59 فیصد اور بجلی کے نرخ 58.59 فیصد مہنگے ہوئے، جبکہ ڈیزل کی قیمت میں 50.44 فیصد اور پیٹرول میں 44.05 فیصد اضافہ ہوا۔ سالانہ بنیادوں پر گندم کا آٹا 32.65 فیصد اور مرچ پاؤڈر 15.55 فیصد مہنگا ہوا۔ دوسری جانب ٹماٹر کی قیمت میں 45.52 فیصد اور آلو میں 39.5 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ ادارہ شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق سالانہ بنیادوں پر چینی 21.95 فیصد، انڈے 17.47 فیصد اور نمک پاؤڈر 14.81 فیصد سستا ہوا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی بھرپور نمائندگی کی اور فلسطین اور کشمیر کے معاملے پر دلیرانہ انداز میں دوٹوک موقف پیش کیا۔ دورہ نیویارک کے دوران 5 روز میں روزانہ اوسطاً 12 ملاقاتیں ہوئیں، جن میں عالمی رہنماؤں اور مختلف ممالک کے نمائندوں سے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پریس کانفرنس کے دوران وزیراعظم کے دورہ نیویارک کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران پاکستان کی مؤثر نمائندگی کرتے ہوئے فلسطین، جموں و کشمیر، علاقائی امن، امریکا ایران کشیدگی، کثیرالجہتی نظام اور عالمی تنازعات کے پرامن حل سمیت اہم معاملات پر پاکستان کا مؤقف عالمی برادری کے سامنے بھرپور انداز میں پیش کیا۔ نیویارک میں پاکستانی وفد کی سرگرمیاں معمول سے کہیں زیادہ رہیں اور وزیراعظم ایک ملاقات سے دوسری ملاقات تک مسلسل مصروف رہے۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے 21 سے 26 ستمبر تک اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کی قیادت کی۔ جنرل اسمبلی کا اعلیٰ سطحی اجلاس 22 سے 26 ستمبر اور 28 ستمبر کو منعقد ہوا جبکہ وزیراعظم نے 25 ستمبر کو جنرل اسمبلی سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا نیویارک میں جنرل اسمبلی اجلاس کے دوران ایک میٹنگ سے دوسری میٹنگ تک مسلسل مصروفیات رہیں۔ پاکستانی صحافیوں کے بعض ساتھیوں سے آمنے سامنے ملاقات بھی ہوئی جبکہ بعض صحافیوں نے ان سے بات کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی وہ وزیر خزانہ رہے، ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کی میٹنگز کے اختتام پر واشنگٹن سے پاکستان واپس آکر جامع بریفنگ دیا کرتے تھے، جس میں پوری تفصیل شیئر کی جاتی تھی۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ جنرل اسمبلی اجلاس میں اہم خطابات کا سلسلہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل یا صدر جنرل اسمبلی کے خطاب سے شروع ہوتا ہے، جبکہ روایت کے مطابق برازیل کے صدر اور امریکی صدر کے خطابات بھی ابتدائی تقاریر میں شامل ہوتے ہیں۔ اس کے بعد صدور اور وزرائے اعظم کے خطابات ہوتے ہیں اور جنرل اسمبلی میں تقاریر کا سلسلہ حروف تہجی کے اصول کے مطابق چلتا ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان کی سرگرمیوں کی تعداد اوسط سے کافی زیادہ تھی اور ان سرگرمیوں کی تفصیلات میں بتایا جائے گا کہ وزیراعظم اور پاکستانی وفد نے کن رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں اور کیا کیا سرگرمیاں انجام دیں۔ انہوں نے کہا وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے بڑے بڑے علاقائی اور عالمی چیلنجز کے حوالے سے پاکستان کا مؤقف عالمی برادری کے سامنے پیش کیا، فلسطین کے حوالے سے پاکستان کے دیرینہ اور واضح مؤقف کو اجاگر کیا، جموں و کشمیر کے مسئلے پر پاکستان کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کیا جبکہ بھارت کے ساتھ گزشتہ سال کی جنگ اور سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے بھی عالمی برادری کو پاکستان کے مؤقف سے آگاہ کیا۔ پاکستان کی گزشتہ دو سال سے امریکا اور ایران کے حوالے سے امن اور مذاکرات کے فروغ کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ پاکستان کے پاس 31 دسمبر تک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی رکنیت ہے، 2025 میں پاکستان کو سلامتی کونسل کی صدارت کا موقع ملا، جس کے دوران انہوں نے پاکستان کی جانب سے کونسل کی صدارت کی۔ تین روزہ صدارت کے دوران مرکزی موضوع کثیرالجہتی نظام اور تنازعات کا پرامن حل تھا۔ انہوں نے کہا کثیرالجہتی نظام کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا جاتا رہا ہے جبکہ اقوام متحدہ کے کمزور ہوتے نظام اور اس میں درکار اصلاحات کے لیے پاکستان نے گزشتہ دو سال کے دوران بھرپور کردار ادا کیا۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں دو سالہ رکنیت کیم ستمبر کو مکمل ہوئی۔ 12 سال کے بعد پاکستان کی جانب سے کثیرالجہتی نظام اور تنازعات کے پرامن حل کے حوالے سے پیش کی گئی قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی، جو 12 سال کے بعد پہلی مرتبہ پاکستان کی پیش کردہ ایسی قرارداد تھی جسے متفقہ منظوری ملی۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا لبنان کے وزیراعظم کے ساتھ ملاقات انتہائی مخلصانہ ماحول میں ہوئی اور لبنانی وزیراعظم نے پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ایران تنازع شروع ہونے اور جنگ بندی کے وقت پاکستان نے کلیدی کردار ادا کیا۔ پاکستان نے اس بات کو یقینی بنانے میں کردار ادا کیا کہ جنگ بندی صرف امریکا اور ایران کے درمیان نہ ہو بلکہ اس کا دائرہ لبنان تک بھی ہو۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ اسلام آباد مذاکرات کے وقت ان کی دونوں امریکی وزرائے خارجہ سے بات ہوئی تھی۔ مارکو روبیو نے مذاکرات کے لیے دوحہ اور اسلام آباد جبکہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مسقط اور اسلام آباد کی تجویز دی تھی۔ اسلام آباد دونوں فریقوں کی تجاویز میں مشترک شہر تھا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے دونوں فریقین سے کہا تھا کہ وہ جہاں چاہیں مذاکرات کریں، پاکستان کا مقصد صرف یہ ہے کہ دونوں فریق صلح صفائی کریں۔ پاکستان چاہتا ہے کہ امریکا اور ایران اپنے عوام کی بہتری اور ملکی ترقی پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی معیشت تقریباً 300 ارب ڈالر کی ہے جبکہ ان کے اندازے کے مطابق ایران کے وسائل کو دیکھتے ہوئے اس کی معیشت 3 ہزار ارب ڈالر کی ہونی چاہیے۔ چار دہائیوں سے زائد عرصے کی پابندیوں نے ایران کی ترقی کو متاثر کیا ہے اور ایرانی کرنسی کی قدر بھی انتہائی کم ہوچکی ہے۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ 10 اور 11 اپریل کو ہونے والے اسلام آباد مذاکرات بعد میں 18 جون کو اسلام آباد مفاہمتی یادداشت میں تبدیل ہوئے۔ مفاہمتی یادداشت پر جی سیون اجلاس کے موقع پر صدر ٹرمپ کی موجودگی میں دستخط ہوئے، بعدازاں ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور پاکستان کی جانب سے وزیراعظم شہباز شریف نے بھی اس مفاہمتی عمل پر دستخط کیے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ سات دن کا فارمولا اسی مفاہمتی عمل سے نکالا گیا ہے۔ اس فارمولے کے تحت اگر امریکا سات دن میں مطلوبہ اقدامات کرے تو چھٹے دن بھی اقدامات مکمل ہونے کی صورت میں ساتویں دن آبنائے ہرمز کھولی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سات دن کے فارمولے کا مقصد آبنائے ہرمز کو کھلوانا ہے اور انہوں نے ہر مرتبہ اپنے ایرانی ہم منصب سے آبنائے ہرمز کھولنے کی درخواست کی۔ نائب وزیراعظم کے مطابق گزشتہ ہفتے ایک آر ایل این جی بحری جہاز کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے ریلیز کیا گیا۔ انہوں نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے درخواست کی، جنہوں نے آبنائے ہرمز میں مقامی کنٹرول رکھنے والوں سے بات کرکے انہیں تصدیق دی۔ ایرانی وزیر خارجہ کی تصدیق کے بعد انہوں نے پٹرولیم وزیر اور این جی ایم سی کو آگاہ کیا۔ ان کا کہنا تھا جنرل ظفر نے بھی ان سے رابطہ کرکے کہا کہ روانگی سے قبل یہ معاملہ انتہائی اہم ہے، جس کے بعد آر ایل این جی جہاز کی روانگی کو یقینی بنانے کے لیے ایرانی حکام سے رابطہ کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ امریکا ایران معاملے میں سعودی عرب، قطر، مصر اور ترکیہ کے کردار کو سراہا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور ان کی جانب سے اس معاملے پر دیے گئے بیانات میں بھی ان ممالک کے کردار کو کریڈٹ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قطر نے بھی اس معاملے پر واضح پیغام رسانی کی ہے جبکہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر قائم ہے۔ یہ معاملہ کسی الگ چیز کا نہیں بلکہ بنیادی طور پر اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد کا ہے۔ ان کا کہنا تھا دونوں جانب سے خلاف ورزیاں ہوئیں، پہلے سعودی بحری جہاز، پھر قطری بحری جہاز اور اس کے بعد دوسری جانب سے خلاف ورزیاں شروع ہوئیں، جس کے بعد پورا عمل منجمد ہوگیا۔ اللہ کرے یہ معاملہ آگے بڑھے کیونکہ مشکلات دوگنی ہوچکی ہیں اور مسائل صرف پاکستان کے نہیں بلکہ پوری دنیا کے ہیں۔ وہ ممالک بھی عالمی سپلائی چین میں خلل سے متاثر ہوئے جو آبنائے ہرمز سے متعلق نہیں تھے۔ یورپی یونین سے جی ایس پی پلس پر بات چیت بارے نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ یورپی کمیشن اور یورپی کونسل کے دونوں صدور کے ساتھ وفود کی سطح پر ملاقات ہوئی، جس میں یورپی یونین کے ساتھ دوطرفہ تجارت، اقتصادی اور سرمایہ کاری کے تعلقات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ یورپی یونین کے ساتھ جی ایس پی پلس کے حوالے سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ موجودہ جی ایس پی پلس کے بعد دو سالہ عبوری مدت یکم جنوری 2027 سے 31 دسمبر 2028 تک ہوگی جبکہ یکم جنوری 2029 سے جی ایس پی پلس کا نیا دور شروع ہوگا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ جی ایس پی پلس کی آئندہ تجدید کے حوالے سے یورپی قیادت کے ساتھ تفصیلی ملاقات ہوئی اور یورپی یونین کے ساتھ پاکستان کے تعلقات اور تعاون کو سراہا گیا۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ پرنس رحیم آغا خان کے ساتھ وزیراعظم شہباز شریف کی بہت اچھی ملاقات ہوئی۔ پرنس رحیم آغا خان چند ماہ قبل پاکستان بھی آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ واشنگٹن میں قائم یو ایس پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندوں کے ساتھ بھی وزیراعظم کی ملاقات ہوئی۔ ان کا کہنا تھا وہ بطور وزیر خزانہ کئی مرتبہ یو ایس پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں بطور چیف گیسٹ شرکت کرتے رہے ہیں۔ واشنگٹن اور نیویارک کے بڑے کاروباری گروپس کے نمائندوں پر مشتمل وفد نے بھی وزیراعظم سے ملاقات کی، جس میں پیپسی، کوکا کولا اور آئی ٹی کمپنیوں سمیت بڑے کاروباری گروپس کے نمائندے شامل تھے۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی بل گیٹس سے بھی ملاقات ہوئی۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ مکہ اکارڈ کے حوالے سے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ نیویارک میں موجود تھے اور تینوں ممالک کے نمائندوں کی موجودگی میں مکہ اکارڈ کے تحت ملاقاتوں کا منصوبہ بنایا گیا۔ مکہ اکارڈ کی اسٹریٹجک پولیٹیکل ڈیفنس کمیٹی میں ہر ملک کے تین ارکان شامل ہیں، جن میں وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع اور چیف آف آرمی اسٹاف شامل ہیں۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ مکہ مکرمہ میں 7 اگست کو مکہ اکارڈ پر دستخط ہوئے تھے، جبکہ اس کے تحت پہلی افتتاحی میٹنگ 31 اگست کو استنبول میں ہوئی۔ تینوں چیف آف آرمی اسٹاف کی خصوصی ملاقات 25 ستمبر کو ریاض میں طے تھی، تاہم سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے بڑھنے کے باعث تینوں وزرائے خارجہ کی 24 ستمبر کو نیویارک میں ملاقات ہوئی، جبکہ تینوں چیف آف آرمی اسٹاف 25 ستمبر کو ریاض میں ملے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ مکہ اکارڈ کے تحت اسٹریٹجک پولیٹیکل ڈیفنس کمیٹی کا مکمل اجلاس جلد ریاض میں ہوگا۔ اجلاس کی تاریخ اصولی طور پر طے ہوچکی ہے اور اس میں مکہ اکارڈ کے تحت موجودہ صورتحال اور زمینی حقائق، بالخصوص سعودی عرب کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس میں طے پانے والے لائحہ عمل سے میٹنگ ختم ہونے کے بعد میڈیا کو آگاہ کیا جائے گا۔ نائب وزیراعظم نے مکہ جوائنٹ ڈیفنس اگریمنٹ کے پس منظر پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حرمین شریفین کے حوالے سے پاکستان کی ایک پوری تاریخ ہے اور معاہدہ نہ ہونے کے باوجود پاکستان نے ہمیشہ ایسے مواقع پر اپنی ذمہ داری نبھائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ خود اس وقت حرم شریف کے اندر موجود تھے جب ایک مرتبہ حرم شریف پر قبضہ ہوا تھا۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا پاکستان ان ملکوں کے درمیان اور اس ملک کے ساتھ جس میں حرمین شریفین ہیں، ہمیشہ اپنی ذمہ داری نبھاتا رہا ہے۔ اس معاہدے میں اب دو مراحل کے تحت تبدیلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر 2025 میں اسٹریٹجک میوچوئل ڈیفنس اگریمنٹ پر دستخط کیے گئے تھے اور پاکستان اس معاہدے کے تحت بھی پابند ہے۔ نائب وزیراعظم نے ترکیہ کے ساتھ پاکستان کے بھائیوں جیسے قریبی تعلقات اور دفاعی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے ساتھ جنگ کے دوران پاکستان کے عوام کی طرح ترکیہ اور آذربائیجان میں بھی عوام سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ ان کا کہنا تھا ترکیہ کے ساتھ کافی عرصے سے دفاعی تعاون جاری تھا، تاہم قیادت نے فیصلہ کیا کہ ترکیہ کے ساتھ دوطرفہ دفاعی معاہدے کے بجائے سعودی عرب کو بھی شامل کرکے تینوں ممالک ایک ہی معاہدے پر دستخط کریں۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ تینوں ممالک نے 7 اگست کو مکہ جوائنٹ ڈیفنس اگریمنٹ پر دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت پہلی افتتاحی میٹنگ ہوچکی ہے، جس میں 31 اگست کو اسٹریٹجک پولیٹیکل اینڈ ڈیفنس کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ ان کے مطابق یہ کمیٹی معاہدے کی سپر اپاڈی ہوگی جبکہ اس میں تینوں ممالک کے فارن منسٹرز، ڈیفنس منسٹرز اور ایئر چیفس شامل ہیں۔ 31 اگست کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مکہ جوائنٹ ڈیفنس اگریمنٹ کا ہیڈکوارٹر ریاض میں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا سعودی عرب نے معاہدے کے ہیڈکوارٹر کے لیے اپنی عمارت بطور تحفہ دینے کی پیشکش کی ہے۔ تینوں ممالک سے دو، دو ارکان پر مشتمل کمیٹی فوری تشکیل دینے کا فیصلہ ہوا تھا۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ دن میں پاکستان کی جانب سے ارکان کے نام دے دیے جائیں گے اور پاکستان نے مقررہ وقت میں کمیٹی کے لیے اپنے ارکان کے نام دے دیے۔ اسحاق ڈار کے مطابق کمیٹی کی میٹنگز ہوچکی ہیں اور جاری ہیں۔ کمیٹی کا کام مکہ جوائنٹ ڈیفنس اگریمنٹ کا مکمل لے آؤٹ اور آرگنائزیشنل اسٹرکچر تیار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استنبول میں ہونے والی مکمل برین اسٹورمنگ کو سامنے رکھتے ہوئے کمیٹی حتمی سفارشات دے گی، جس کے بعد اسٹریٹجک پولیٹیکل اینڈ ڈیفنس کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔ نائب وزیراعظم کے مطابق موجودہ ہنگامی اجلاس اس وقت ہورہا ہے کیونکہ کمیٹی ابھی اپنا کام کررہی ہے۔ کمیٹی کا کام اکتوبر کے آخر یا نومبر کے آغاز تک مکمل ہونے کی توقع ہے، جس کے بعد اسٹریٹجک پولیٹیکل اینڈ ڈیفنس کمیٹی دوبارہ اجلاس کرے گی اور کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر فیصلے کرے گی۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ دوریاستی حل کے حوالے سے برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کی جانب سے اقدام کیا گیا۔ پاکستان کا موقف ہے کہ مشرق وسطیٰ کے مسئلے کا حل دو ریاستی حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے موقف کے مطابق فلسطین 1967 سے قبل کی سرحدوں کی بنیاد پر قائم ہونا چاہیے جبکہ القدس الشریف فلسطین کا دارالحکومت ہونا چاہیے۔ دو ریاستی حل کے حوالے سے اجلاس کی صدارت فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے کی، جس میں برطانیہ اور کینیڈا کے وزرائے اعظم بھی شریک ہوئے۔ سعودی عرب بھی اجلاس کا شریک چیئر تھا اور سعودی عرب کی جانب سے شہزادہ فیصل شریک ہوئے جبکہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے پاکستان کی پالیسی، موقف اور کوششوں کو اجاگر کیا گیا۔

کوئٹہ سیوریج کوئلہ کان جاں بحق تحقیقات میں ہولناک انکشافات

غیر قانونی بارودی مواد کا استعمال اور حفاظتی انتظامات کا فقدان بے قابو آگ بجھانے والی ٹیموں کی بروقت رسائی ممکن نہ ہو سکی

کوئٹہ (یو این اے) دو ماہ قبل کوئٹہ کے تاریخی سورج گنج بازار میں پیش آنے والا کوئلہ کان حادثہ محض ایک قدرتی حادثہ نہیں بلکہ سنگین غفلت، کمزور نگرانی اور مزدوروں کی زندگیوں کو خطرات میں ڈالنے کے صریح مناظر سامنے آئے ہیں۔ یاد رہے کہ اس حادثے میں 34 کان کن جاں بحق ہو گئے تھے، جن میں سے 33 کا تعلق ضلع شاہ گنہ سے تھا اور بیشتر کا تعلق ایک ہی گاؤں سے تھا، جبکہ ایک ہی خاندان کے تین بھائی اور ان کے چچا بھی شامل تھے۔

بقیہ 36 نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



حرمین شریفین پر حملہ ناقابل معافی جرم مقدس مقامات پر آنچ نہیں آنے دینگے

گزشتہ سے پیوستہ روز سعودی عرب کی وزارت خارجہ کا سخت ردعمل، مسلم ممالک سے اظہار یکجہتی کا مطالبہ

ریاض (یو این اے) سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے حرمین شریفین پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ناقابل معافی جرم قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ مقدس مقامات پر حملہ نہ صرف سعودی عرب بلکہ پوری امت مسلمہ کے جذبات پر حملہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مملکت اپنے مقدس مقامات کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ سعودی عرب نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حملے کی مذمت کرے اور مسلم ممالک یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔ سعودی عرب کا کہنا ہے کہ حرمین شریفین کی سلامتی اور تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 37 نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں کاروبار بڑا چیلنج معیشت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

حکومت اور سیاسی جماعتوں سمیت تمام متعلقہ اداروں کو کاروباری طبقے کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی



جرمن اشرافیہ کا امن و تحفظ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

مرکہ حرمہ اور مدینہ منورہ کی جانب بڑھنے والے لشکر کی پارلیمنٹ پر یورپی امت مسلمہ کے خلاف انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت قرارداد

لوئر (این این آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عبید اللہ محسن، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا احمد ایوب، شیخ مولانا عبدالحمید حسنی، مولانا سعید اللہ، حافظ حاجی الدین، حافظ محمد رمضان خان، مولانا شہاب الدین، مولانا عارف شفیق، مولانا عبدالمجید چغہ وان، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا عارف شفیق نے اپنے بیان میں کہا کہ جرمن اشرافیہ پوری امت مسلمہ کے مقدس ترین مراکز اور مسلمانوں کی مشترکہ متاع میں ان کی

بقیہ 18 نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نوربرخان عمرانی کے قتل سے ان کا اور ان کے خاندان کا کسی قسم کا تعلق نہیں، شہزم اللہ بخش عمرانی

گزشتہ روز سے مختلف شکلات کا سامنا کر رہی ہیں اور موجودہ حلقہ بندی ہمارے پرانکن اپنے علاقے سے تحفظات پیدا ہوئے ہیں

چمتر (این این آئی) اختر مردم اللہ بلوچ عمرانی، شہزم اللہ بخش عمرانی کے قتل کے مقدمے میں گرفتار ملزم ہیں جو کہ نورنڈ ر برخان عمرانی کے بیٹے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ گزشتہ روز سے خود مختلف شکلات کا سامنا کر رہی ہیں اور موجودہ حلقہ بندی سے ہمارے پرانکن اپنے علاقے سے تحفظات پیدا ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ قرآن مجید پر حلفیہ بیان دیتی ہیں کہ ان کا اور ان کے خاندان کا کسی قسم کا تعلق نہیں شہزم اللہ بخش عمرانی کے قتل میں ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ قرآن مجید پر حلفیہ بیان دیتی ہیں کہ ان کا اور ان کے خاندان کا کسی قسم کا تعلق نہیں شہزم اللہ بخش عمرانی کے قتل میں ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ گزشتہ روز سے خود کو نورنڈ ر برخان عمرانی کے قتل کے مقدمے میں نامزد کیے جانے پر حیرت اور شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میر نور زیر عمرانی کا قتل تو درکنار، انہوں نے آج تک

بقیہ 19 نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کلی سنگمنی میں طبی مرکز نہ ہونے سے شہری مشکلات کا شکار، سیدہ صارا آغا شکرئی کی

طبی مرکز نہ ہونے کے باعث ہنگامی صورتحال میں قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں، حکام فوری نوٹس لیں

کوئٹہ (یو این اے) سیاسی و سماجی رہنما سیدہ صارا آغا شکرئی نے کہا ہے کہ کلی سنگمنی میں طبی مرکز نہ ہونے کے باعث علاقے کے عوام کو علاج و معالجہ کے لیے دور دراز ہسپتالوں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو شدید مشکلات اور انتہائی دشوار ہو جاتا ہے، جس کے باعث کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ کلی سنگمنی کے عوام کو علاج معالجے کی سہولیات کے لیے کوئٹہ یا دیگر شہروں کا سفر کرنا ایک بڑا مسئلہ ہے، خاص طور پر ایمرجنسی حالات میں یہ فاصلہ مریض کی زندگی اور موت کے درمیان فرق بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقہ مکین کئی بار اس مسئلے کو اجاگر کر چکے ہیں، مگر تاحال کوئی عملی اقدام سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 8 نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی مکتب خضدار کی بروقت امداد اطمینان بخش ہے، ڈی ایس پی ڈھلے سے محرم مستحق نوتو 4,5,0 روپے جاری

خضدار (این این آئی) عوام الناس کے مسائل حل کی ڈیلیور پر عمل کرنے کے سلسلے میں وفاقی مکتب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار نے ایک اور اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی جانب سے وظیفہ نہ ملنے پر پریشان حال مستحق خاتون کو عوام کو سہولت دینے کے لیے ہر ممکن اقدامات اور فوری ادا ئیگی کے حوالے سے شدید مشکلات کا سامنا تھا، جبکہ ہنگامی صورتحال میں مریضوں کو بروقت ہیلتھ کیئر کی تکمیل کرنے کے حالے سے تحریری درخواست دی تھی، جس کے بعد ڈی ایس پی ڈھلے کی ذاتی کوشش سے مذکورہ خاتون کو 4,5,0 روپے جاری کیے گئے۔

بقیہ 1 نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ارغیل میں ایرانی پٹرول لے جانے والی موٹر سائیکل سوار ٹھوکر سے زخمی ہو گیا

ہنگامی طبی امداد کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال ارغیل منتقل کیا گیا

ارغیل (این این آئی) ارغیل میں ایرانی پٹرول لے جانے والی موٹر سائیکل سوار ٹھوکر سے زخمی ہو گیا۔ ہنگامی طبی امداد کے لیے ڈی ایچ کیو ہسپتال ارغیل منتقل کیا گیا۔ ارغیل میں ایرانی پٹرول لے کر زیرو پوائنٹ کے قریب ایرانی پٹرول لے جانے والی موٹر سائیکل سے ٹکرا گیا۔ موٹر سائیکل سوار ایرانی پٹرول کے کنستر لے کر پیدل جا رہا تھا کہ ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ موٹر سائیکل میں ایرانی پٹرول کے کنستر لدے ہوئے تھے جس سے موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی کے مطابق